Machine Translated by Google

Apocalypse - مستقبل کے انکشافات

جیرو پابلو الویز ڈی کاروالہو

تعارف

بائبل کی آخری کتاب کو بہت سے لوگ بری خبر لانے کے لیے سمجھتے ہیں۔
صرف Apocalypse کا نام بہت سے لوگوں کو خوف لاتا ہے۔ لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نامعلوم سے ڈرتے ہیں۔ بچے خوف محسوس کرتے ہیں جب ہم ان کے کمرے کی لائٹس بند کرتے ہیں، حالانکہ ان کے آس پاس کوئی خطرہ نہیں ہے۔ جب وحی میں موجود حقیقی روشنی ذہن کو منور کر دیتی ہے تو تمام خوف دور ہو جاتا ہے۔ ”خدا محبت ہے“ (1 یوحنا 4:8)۔ اور Apocalypse خدا کی طرف سے ایک مکاشفہ ہے، جیسا کہ اس کا آغاز پڑھتا ہے: "یسوع مسیح کا مکاشفہ، جو خدا نے اسے دیا" (مکاشفہ 1:1)۔ لہذا، مکاشفہ، صحیح طور پر سمجھا جاتا ہے، خدا کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر اچھی طرح سے مطالعہ کیا جائے، تو یہ انسان کو اپنے پیارے آسمانی باپ کے کردار کی مزید تعریف کرنے، اور اس کے قریب آنے کی خواہش کی طرف لے جائے گا۔ اسے جاننے کا نتیجہ اس سے محبت کرنا، اور پھر خوشی سے اس کی خدمت کرنا ہے! کہ وحی کا مطالعہ، اس کتاب کی رہنمائی، آپ کو اور اس کے دیگر تمام قارئین کو اس تجربے کی طرف لے جائے، ہماری مخلصانہ امید ہے۔

مصنف اور ایڈیٹرز۔

باب 1

ایک خواب انجام کو ظاہر کرتا ہے۔

"Apocalypse" نام کا مطلب ہے "وحی"۔ اس کی پہلی آیت میں ہے:

"یسوع مسیح کا مکاشفہ، جو خُدا نے اُسے دیا" مکاشفہ 1:1۔

مکاشفہ کے وقت، بائبل کی دیگر تمام کتابوں کی پیشین گوئیاں پوری ہوتی ہیں - یہی وجہ ہے کہ وہ اُس کے ذریعے نازل ہوتی ہیں۔ یہ خاص طور پر دانی ایل کی کتاب میں پیشین گوئیوں سے متعلق ہے۔ جب فرشتہ آخری ایام کے بارے میں اہم انکشافات دینے سے فارغ ہوا تو اس نے کہا: ”اور تم، دانیال، الفاظ کو بند کرو اور اس کتاب کو آخری وقت تک مہر لگاؤ“ (دانیال 12:4)۔ Apocalypse کے نازل کرنے والے کی آنکھوں کے سامنے کتاب کھل گئی: "میں نے تخت پر بیٹھنے والے کے دائیں ہاتھ پر اندر اور باہر ایک کتاب لکھی ہوئی دیکھی، جس پر سات مہروں سے مہر بند تھی... اور جب برّہ میں نے ایک مہر کھولی تھی، میں نے دیکھا..." (مکاشفہ 5:1؛ 6:1)۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ، جبکہ دانیال پیشین گوئی ہے، مکاشفہ وحی ہے۔ مؤخر الذکر پہلے کے لیے تکمیلی انکشافات لاتا ہے۔ لہٰذا، مکاشفہ کی کتاب کی بہتر تفہیم حاصل کرنے کے لیے، یہ اچھا ہے کہ ہم دانی ایل کی کتاب کی پیشین گوئیوں کو سمجھیں۔ اس مقصد کے لیے، ہم اب باب 2 کا مطالعہ کریں گے۔ ہم آیات 1 سے 25 کے پڑھنے سے آغاز کرتے ہیں:

Machine Translated by Google

نبوکدنضر کی حکومت کے دوسرے سال میں اس نے ایک خواب دیکھا۔ اس کی روح پریشان تھی، اور اس کی
نیند اڑ گئی۔ تب بادشاہ نے جادوگروں، جادوگروں، جادوگروں اور کسدیوں کو بُلا بھیجا کہ بادشاہ کو بتائیں کہ اس کے خواب
کیا ہیں۔ وہ آئے اور بادشاہ کے سامنے پیش ہوئے۔ بادشاہ نے ان سے کہا: میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور میری روح اس کے
جاننے کے لیے پریشان ہے۔ کسدیوں نے ارامی میں بادشاہ سے کہا: اے بادشاہ، ہمیشہ زندہ رہو! اپنے بندوں کو خواب سناؤ ہم
تعبیر بتائیں گے۔ بادشاہ نے جواب دیا اور کسدیوں سے کہا: ایک بات تو یقینی ہے کہ اگر تم مجھے خواب اور اس کی تعبیر نہ
بتاؤ گے تو تم ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤ گے اور تمہارے گھر کوڑھی بنا دیے جائیں گے۔ لیکن، اگر آپ مجھے خواب اور اس کی تعبیر
بتا دیں تو آپ کو میری طرف سے تحفے، انعامات اور بڑے اعزازات ملیں گے۔ تو مجھے خواب اور اس کی تعبیر بتا دیجئے۔
اُنہوں نے دوسری بار جواب دیا اور کہا کہ بادشاہ اپنے خادموں کو خواب سنائے اور ہم اُسے تعبیر بتائیں گے۔ بادشاہ واپس آیا
اور کہا: میں اچھی طرح سمجھتا ہوں کہ تم وقت حاصل کرنا چاہتے ہو، کیونکہ تم دیکھ رہے ہو کہ میں نے جو کہا تھا وہ حل ہو
گیا، یعنی: اگر تم مجھے خواب کی خبر نہ دو گے تو صرف ایک جملہ تمہارا ہو گا۔ کیونکہ تم نے میری موجودگی میں بات کرنے
کے لیے جھوٹ اور ٹیڑھے الفاظ کا انتظام کیا ہے، جب تک کہ حالات بدل نہ جائیں۔ اس لیے مجھے خواب بتاؤ تو مجھے معلوم
ہو جائے گا کہ تم مجھے اس کی تعبیر بتا سکتے ہو۔ کسدیوں نے بادشاہ کے سامنے جواب دیا اور کہا کہ زمین پر کوئی بشر نہیں
جو بادشاہ کی مانگ کو ظاہر کر سکے۔ کیونکہ کبھی کوئی بادشاہ نہیں تھا، چاہے وہ کتنا ہی بڑا اور طاقتور کیوں نہ ہو، جس نے
کسی جادوگر، جادوگر یا کسدی سے ایسی چیز کا مطالبہ کیا ہو۔ بادشاہ جس چیز کا مطالبہ کرتا ہے وہ مشکل ہے اور بادشاہ
کے سامنے دیوتاؤں کے علاوہ کوئی نہیں ہے جو اسے ظاہر کر سکے اور یہ انسانوں کے ساتھ نہیں رہتے۔

تب بادشاہ بہت غصے اور غصے میں تھا۔ اور انہیں حکم دیا کہ بابل کے تمام دانشمندوں کو قتل کر دیں۔ حکم
صادر ہوا، جس کے مطابق عقلمندوں کو قتل کیا جائے۔ اور اُنہوں نے دانی ایل اور اُس کے ساتھیوں کو ڈھونڈا تاکہ اُنہیں قتل
کر دیا جائے۔ تب دانیال نے بادشاہ کے محافظوں کے سردار اریوک سے مشورہ اور ہوشیاری سے بات کی جو بابل کے دانشمندوں
کو مارنے نکلا تھا۔ اور اُس نے بادشاہ کے حُکم اریوک سے کہا کہ بادشاہ کا حکم اتنا سخت کیوں ہے؟ پھر، اریوک نے ڈینیئل کو
کیس کی وضاحت کی۔ دانیال بادشاہ کے پاس گیا اور اس سے وقت مقرر کرنے کو کہا، اور وہ بادشاہ کو اس کی تعبیر بتائے
گا۔

تب دانیال نے گھر جا کر حننیاہ، مشائیل اور عزریاہ کو اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ آسمان کے خدا سے اس راز میں
رحم مانگیں تاکہ دانیال اور اس کے ساتھی بابل کے باقی دانشمندوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں۔ پھر ایک رات کی رویا میں دانیال
پر یہ راز کھلا۔ دانیال نے آسمان کے خدا کو برکت دی۔ دانیال نے کہا: خدا کا نام ازل سے ابد تک مبارک ہو، کیونکہ حکمت اور
قدرت اسی کی ہے۔ وہی ہے جو وقت اور موسم بدلتا ہے، بادشاہوں کو ہٹاتا ہے اور بادشاہوں کو قائم کرتا ہے۔ وہ عقلمندوں کو
حکمت اور عقلمندوں کو سمجھ عطا کرتا ہے۔ وہ گہرے اور پوشیدہ کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اندھیرے میں کیا ہے، اور
روشنی اس کے ساتھ رہتی ہے۔

اے میرے باپ دادا کے خدا، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اور تیری ستائش کرتا ہوں، کیونکہ تو نے مجھے حکمت اور
طاقت بخشی ہے۔ اور اب تم نے مجھے بتا دیا ہے کہ ہم تم سے کیا مانگتے ہیں، کیونکہ تم نے بادشاہ کی یہ بات ہمیں بتائی ہے۔

چنانچہ، دانیال اریوک کے پاس گیا، جسے بادشاہ نے بابل کے دانشمندوں کو ہلاک کرنے کے لیے مقرر کیا تھا۔ اُس نے
اندر آ کر اُس سے کہا: بابل کے دانشمندوں کو مت مارو۔ مجھے بادشاہ کے سامنے لاؤ میں بادشاہ کو اس کی تعبیر بتاؤں گا۔
تب اریوک جلدی سے دانیال کو بادشاہ کے سامنے لے آیا اور اس سے کہا، "مجھے رب میں سے ایک مل گیا ہے۔

یہوداہ کے اسیروں کے بچے، جو بادشاہ کو تعبیر ظاہر کریں گے۔" دانی ایل 25-1:1

نبوکدنضر نے ایک خواب دیکھا جس نے اسے پریشان کیا، لیکن اسے یاد نہیں تھا کہ یہ کیسا تھا۔ اس کی تعبیر
جاننے کے لیے اس نے اپنے جادوگروں اور نجومیوں سے مشورہ کیا اور ان سے کہا کہ وہ بتائیں کہ یہ خواب اور اس کی تعبیر
کیا ہے۔ جادوگروں نے کہا کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے -صرف دیوتا ہی کر سکتے ہیں۔ تب بادشاہ سمجھ گیا کہ جادوگر

Machine Translated by Google

اور جن نجومیوں سے اس نے مشورہ کیا ان کے پاس آسمان سے کوئی حکمت نہیں تھی بلکہ درحقیقت دھوکے باز تھے۔
یہاں تک کہ اس نے جادوگروں کو بتایا کہ اسے حقیقت میں احساس ہوا کہ وہ اسے بتانے کے لیے جھوٹے الفاظ تیار کر رہے
ہیں۔ اس سے ناراض ہو کر بادشاہ نے دانشمندوں کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا۔
تاہم، ان میں خدا سے ڈرنے والے آدمی تھے –ڈینیل اور اس کے ساتھی۔ صرف خدا کے بندوں کو اس کی آیتوں کو سمجھنے کے
لئے حکمت ملے گی۔ انہوں نے آسمان کے خدا سے دعا کی جس نے دانیال کو بادشاہ کا خواب اور اس کی تعبیر دی۔ پھر،
دانیال نے بادشاہ کے ساتھ حاضرین کی درخواست کی، جو اسے منظور کر دی گئی۔ ہم رپورٹ کے ساتھ جاری رکھتے ہیں:

بادشاہ نے جواب دیا اور دانیال سے جس کا نام بیلطشضر تھا، کیا تم مجھے بتا سکتے ہو کہ میں نے خواب میں کیا
دیکھا اور اس کی تعبیر کیا؟ دانیال نے بادشاہ کے سامنے جواب دیا اور کہا: وہ راز جو بادشاہ مانگتا ہے، نہ جادوگر، نہ جادوگر
اور نہ نجومی اسے بادشاہ پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو بھیدوں کو ظاہر کرتا ہے، کیونکہ اس نے بادشاہ
نبوکدنضر کو بتا دیا ہے کہ آخری دنوں میں کیا ہوگا ۔" دانی ایل 2:26-28

بائبل میں لفظ "آخری دن" کا کیا مطلب ہے؟ یہ کس وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے؟ زمین کی تاریخ کے آخری دنوں
تک۔ IIتیمتھیس باب 3میں خداوند کہتا ہے کہ آخری دنوں میں "مشکل" وقت آئے گا۔ اور کیا یہ مشکل وقت نہیں ہے جس
میں ہم جی رہے ہیں؟ بے روزگاری، ڈاکے، قتل، گلوبل وارمنگ، سماجی ناانصافی، یہ سب چیزیں ہمارے دنوں میں ہوتی ہیں،
اور یہ ظاہر کرتی ہیں کہ ہم واقعی آخری دنوں میں رہ رہے ہیں جن کا ذکر ڈینیئل نے کیا ہے۔ پیشن گوئی کی تشریح آج ہمیں
دلچسپی رکھتی ہے۔ ہم پڑھنا جاری رکھیں:

"جب آپ اپنے بستر پر تھے، آپ کا خواب اور آپ کے سر میں جو رویا تھے، وہ یہ ہیں: جب آپ، اے بادشاہ، اپنے
بستر پر تھے، آپ کے ذہن میں خیال آیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا۔ اسرار کو ظاہر کرنے والے نے آپ پر ظاہر کیا کہ کیا ہونا ہے۔ اور
یہ بھید مجھ پر ظاہر ہوا اس لیے نہیں کہ مجھ میں تمام زندوں سے زیادہ حکمت ہے بلکہ اس لیے کہ بادشاہ کو اس کی تعبیر
بتائی جائے اور تم اپنے دماغ کے خیالات کو سمجھ سکو۔ اے بادشاہ، تُو دیکھ رہا تھا کہ ایک بڑا مجسمہ نظر آیا۔ یہ جو بہت بڑا
اور غیر معمولی شان والا تھا، آپ کے سامنے کھڑا تھا۔ اور اس کی شکل خوفناک تھی۔" دانی ایل 2:29-31

یہ مجسمہ خدا کی طرف سے منتخب کردہ علامت تھی جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہمارے دنوں میں کیا ہو گا۔ اس
کی "ظہور" "خوفناک" تھی ۔ اعلان کردہ مستقبل اچھے اور خوشحالی کا آسان وقت نہیں تھا، بلکہ مشکل، خوفناک وقت
تھا۔ جنگیں، قحط، تشدد اور جبر، جس نے تاریخ کو نشان زد کیا ہے اور جو اخبارات اور ٹیلی ویژن روزانہ رپورٹ کرتے ہیں، یہ
ظاہر کرتے ہیں کہ موجودہ زمانے پیشینگوئی میں دیے گئے مجسمے کی ظاہری شکل کی تفصیل سے بالکل مطابقت رکھتے
ہیں: "خوفناک"۔ ہم پڑھنا جاری رکھیں:

سر سونے کا، سینہ اور بازو چاندی کے، پیٹ اور کولہے کانسی کے۔ ٹانگیں، لوہے کے، پاؤں، کچھ لوہے کے، کچھ مٹی
کے۔ جیسا کہ آپ دیکھ رہے تھے، ایک پتھر ہاتھوں کی مدد کے بغیر کاٹا گیا، لوہے اور مٹی کے مجسمے کے پاؤں پر مارا اور انہیں
کچل دیا۔ پھر لوہا، مٹی، پیتل، چاندی اور سونا ایک ساتھ ریزہ ریزہ ہو گئے اور وہ گرمیوں میں کھلیان پر بھوسے کی مانند ہو
گئے اور ہوا انہیں بہا لے گئی اور ان کا کوئی نشان باقی نہ رہا۔ لیکن جس پتھر نے مورت کو مارا وہ ایک بڑا پہاڑ بن گیا جس نے
ساری زمین کو بھر دیا۔ یہ خواب ہے؛ اور اس کی تعبیر بھی ہم بادشاہ کو بتائیں گے۔" دانی ایل 2:32-36

خوفناک مجسمہ مختلف مواد سے بنا تھا:

Machine Translated by Google

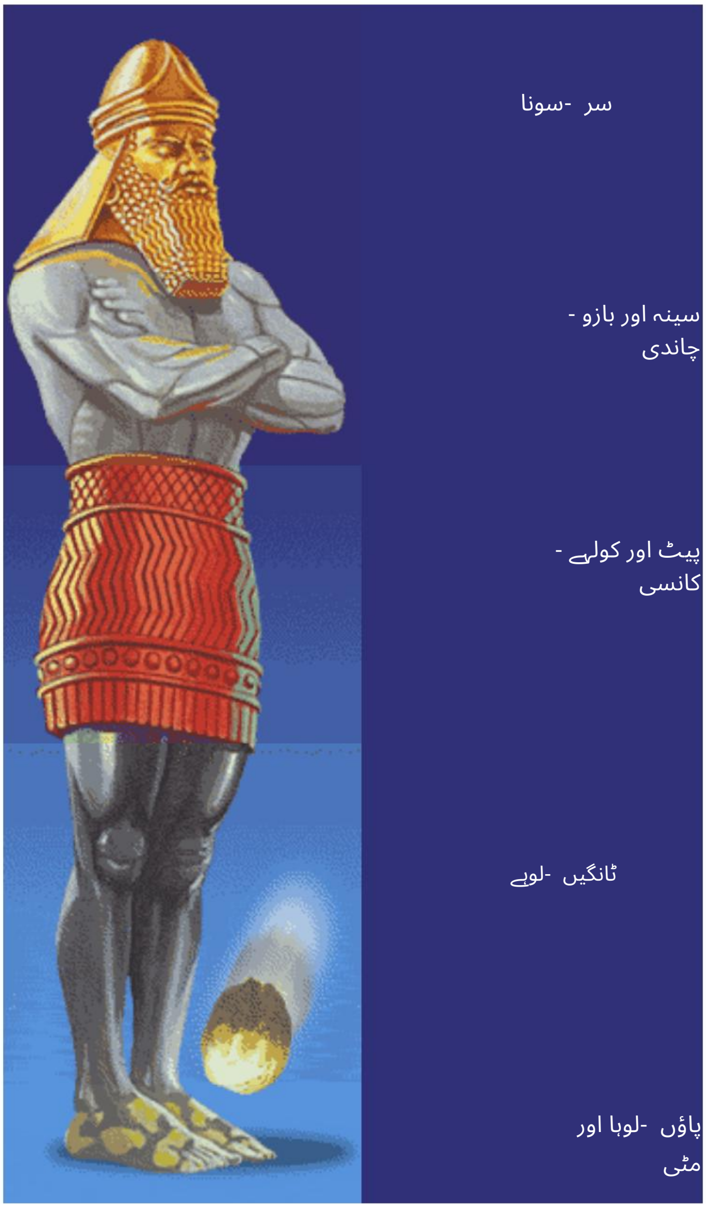

مجسمہ کا حصہ	COMPOSITION
سر	سونا
سینہ اور بازو	چاندی
پیٹ اور کولہے۔	کانسی
ٹانگوں	لوہا
پاؤں	لوہا اور مٹی

اگلا، دانیال نبی مجسمے کے ہر حصے کی تشریح کرتا ہے:

"اے بادشاہ، بادشاہوں کے بادشاہ، جسے آسمان کے خدا نے بادشاہی، طاقت، طاقت اور جلال بخشا ہے۔
جن کے ہاتھوں میں انسانوں کی اولاد کو جہاں کہیں بھی سونپ دیا گیا تھا۔

Machine Translated by Google

رہو، اور میدان کے جانور اور ہوا کے پرندے، تاکہ تو ان سب پر حکومت کر سکے، تو سونے کا سر ہے۔" دانی ایل 2:37 اور 38

یاد رکھیں کہ نبی نے بادشاہ سے کہا: "آپ، اے بادشاہ... آپ سونے کا سر ہیں۔" بادشاہ دانیال کس سے بات کر رہا تھا؟ آیات 27 اور 28 ظاہر کرتی ہیں:

"دانی ایل نے بادشاہ کے سامنے جواب دیا اور کہا: ... آسمان پر ایک خدا ہے جو رازوں کو ظاہر کرتا ہے، کیونکہ اس نے بادشاہ نبوکدنضر کو بتا دیا ہے کہ کیا ہوگا" دانیال 2:27 اور 28

دانیال نے بادشاہ نبوکدنضر سے کہا، "آپ سونے کے سر ہیں۔" نبوکدنضر
وہ اس وقت کس قوم کا بادشاہ تھا؟ ڈینیل 1:1 میں ہمیں جواب ملتا ہے:

"شاہ یہوداہ یہویقیم کی حکومت کے تیسرے سال میں، بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروشلم آیا" دانیال 1:1

نبوکدنضر بابل کا بادشاہ تھا، جو اس کا سب سے بڑا نمائندہ تھا۔ لہذا، مجسمے کے سر کی علامت کی تشریح کرتے وقت، دانیال نے بادشاہ سے کہا: "آپ سونے کا سر ہیں"۔
مجسمے کا سر بابل کی بادشاہی کی نمائندگی کرتا تھا، جس میں نبوکدنضر بادشاہ تھا۔ نبی تعبیر کے ساتھ آگے فرماتے ہیں:

"تمہارے بعد ایک اور بادشاہی پیدا ہو گی جو تم سے کمتر ہے" دانیال 2:39

بابل کی بادشاہی ہمیشہ قائم نہیں رہے گی۔ اس وقت، بابل پوری دنیا پر غلبہ رکھتا تھا۔ یہ پوری دنیا کی سلطنت تھی۔ ایک بادشاہی "تمہاری سے کمتر"، یعنی بابل سے کمتر، پیدا ہوگی۔ مجسمے پر سنہری سر کے بعد چاندی کا سینہ اور بازو ہیں۔ چاندی سونے سے کمتر دھات ہے۔ موجودہ مقابلوں میں سونے کا تمغہ پہلی پوزیشن پر جبکہ چاندی کا تمغہ دوسرے کو دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چاندی سونے سے کمتر ہے۔ جب نبی کہتا ہے کہ بابل سے کمتر بادشاہی اس کے بعد وجود میں آئے گی، تو وہ اس بادشاہی کی طرف اشارہ کر رہا ہے جس کی نمائندگی چاندی سے ہوتی ہے –مجسمے کا سینہ اور بازو۔ بائبل ہمیں دانیال کے باب 5 کی کہانی میں بتاتی ہے کہ دوسری بادشاہی کیا تھی:

"جب بیلشضر شراب پی رہا تھا اور اس سے لطف اندوز ہو رہا تھا، تو اس نے سونے اور چاندی کے برتن لانے کا حکم دیا جو اس کے باپ نبوکدنضر نے ہیکل سے لیا تھا۔
یروشلم" دانی ایل 5:2

پارٹی کے بیچ میں نشے میں دھت، نبوکدنضر کی نسل سے تعلق رکھنے والے بیلشضر نے یروشلم میں خدا کے مندر سے مقدس برتنوں کو لے لیا، اور ان کا بے دریغ استعمال کیا۔ نتیجے کے طور پر، ایک ہاتھ نمودار ہوا اور کلدیوں کے لیے ناقابل فہم کرداروں میں ایک الٰہی پیغام لکھا۔ تعبیر دینے کے لیے بلایا گیا، دانیال نے بادشاہ سے کہا:

"بادشاہ! خدا، سب سے زیادہ، آپ کے والد نبوکدنضر کو بادشاہی اور عظمت، جلال اور عظمت عطا کی ... آپ، بیلشضر، جو اس کے بیٹے ہیں، آپ کے دل کو عاجز نہیں کیا، اگرچہ آپ یہ سب جانتے تھے. اور تم آسمان کے رب کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے... پھر، اس کی طرف سے وہ ہاتھ بھیجا گیا جس نے یہ تحریر لکھی تھی... اس کی تشریح یہ ہے: مینی: خدا نے تمہاری بادشاہی کو شمار کیا اور اسے ختم کر دیا۔ ... پیرس: آپ کی بادشاہی تقسیم کی گئی اور میڈیس اور فارسیوں کو دے دی گئی۔ دانی ایل 28 ،26 ،24-22 ،5:18

Machine Translated by Google

بابل کے بادشاہ بیلشضر کا حوالہ دیتے ہوئے، دانیال نے تشریح کی: "خدا نے تیری بادشاہی کو گن کر ختم کر دیا ہے"۔
پھر اس نے کہا: "تمہاری سلطنت تقسیم ہو کر مادیوں اور فارسیوں کو دے دی گئی۔" رب ظاہر کرتا ہے کہ کون سی سلطنت بابل پر قبضہ کرے گی: میڈیس اور فارسی۔

"اسی رات کسدیوں کا بادشاہ بیلشضر مارا گیا .... اور دارا میڈی
جب اس کی عمر تقریباً باسٹھ سال تھی تو اس نے سلطنت پر قبضہ کر لیا۔ دانی ایل 5:30اور 31

میڈو فارسی سلطنت، اس لیے، مجسمے کے اس حصے سے ظاہر ہوتی ہے جو سر کے پیچھے آتا ہے -چاندی کا سینہ اور بازو۔ باب 2پر واپس آتے ہوئے، ڈینیئل نے مجسمے کی علامت کی تشریح جاری رکھی:

"تمہارے بعد، ایک اور بادشاہی اٹھے گی، جو تم سے کمتر، اور تیسری سلطنت، کانسی، جس کا تمام زمین پر غلبہ ہو گا۔" دانی ایل 2:39

فارس میڈین سلطنت کے بعد، "تیسری بادشاہت" اٹھے گی ، جس کی "تمام زمین پر حکومت" ہوگی ۔ یہ فرشتہ کے الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے جو خود دانیال کو مخاطب ہوئے، چند سال بعد:

میں فارسیوں کے شہزادے کے خلاف دوبارہ لڑوں گا۔ اور جب میں باہر جا رہا ہوں تو دیکھو، یونان کا شہزادہ آئے گا....
اب میں تمہیں سچ بتاؤں گا: دیکھو، فارس میں تین اور بادشاہ پیدا ہوں گے، اور چوتھا سب سے زیادہ دولت سے بھر جائے گا۔
اور، اپنی دولت سے مضبوط ہو کر، وہ یونان کی بادشاہی کے خلاف ہر چیز کا استعمال کرے گا۔ اس کے بعد، ایک زبردست بادشاہ پیدا ہو گا، جو بڑی سلطنت کے ساتھ حکومت کرے گا" دانیال 11:2 ؛10:20اور 3

الفاظ سے: "میں فارسیوں کے شہزادے کے خلاف دوبارہ لڑوں گا ،"ہم دیکھتے ہیں کہ یہ الفاظ فارس میڈین سلطنت کے زمانے میں بولے گئے تھے۔ لیکن پھر وہ کہتا ہے: ”جیسے ہی میں باہر جاؤں گا، دیکھو، یونان کا شہزادہ آئے گا۔“ یونان میڈو فارسی سلطنت کی جگہ لے گا۔ لیکن بعد میں، فرشتہ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا:

"دیکھو، فارس میں تین اور بادشاہ پیدا ہوں گے، اور چوتھا... ہر چیز کو یونان کی بادشاہی کے خلاف استعمال کرے گا"۔ یونان کے بارے میں فرشتے کے الفاظ، "بڑے تسلط کے ساتھ حکومت کریں گے"، ڈینیل کے مجسمے میں نمائندگی کی گئی تیسری بادشاہی کی وضاحت سے میل کھاتا ہے:

"اور کانسی کی ایک تیسری بادشاہی ، جو تمام زمین پر حکومت کرے گی۔"
دانی ایل 2:39

مجسمے کا پیٹ اور کولہے کانسی سے بنے تھے۔ یہ مجسمے کا تیسرا حصہ تھا، جو کہ تیسری مملکت -یونان کی نمائندگی کرتا تھا۔ ڈینیل 2میں، نبی مجسمے کی علامت کی تشریح جاری رکھے ہوئے ہے:

چوتھی سلطنت لوہے کی طرح مضبوط ہو گی۔ لوہا ٹوٹ جاتا ہے اور ہر چیز کو کچل دیتا ہے۔ جس طرح لوہا سب چیزوں کو توڑ دیتا ہے، اسی طرح وہ ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔" دانی ایل 2:40

کچلنے کا مطلب ہے پاؤڈر کو کم کرنا، پیسنا۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع کو کچل دیا جائے گا:

”یقیناً اُس نے ہماری کمزوریاں اُٹھائی ہیں اور ہماری تکلیفیں اُٹھائی ہیں۔ اور ہم نے اسے مارا ہوا، خدا کا مارا ہوا اور مظلوم سمجھا۔ لیکن وہ تھا۔

Machine Translated by Google

ہماری خطاؤں کے سبب سے چھیدا گیا اور ہماری بدکاریوں کے سبب سے کچلا گیا "یسعیاہ -53:4
5

پیلاطس کے حکم سے یسوع کو مارا پیٹا گیا: "پس اسی وجہ سے پیلاطس نے یسوع کو پکڑ لیا اور اسے کوڑے مارنے کا حکم دیا۔
سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اس کے سر پر رکھا اور اسے ارغوانی رنگ کا لباس پہنایا۔ یوحنا 19:1اور 2۔

پیلاطس اور اس کے سپاہی رومی سلطنت کی خدمت میں تھے۔ روم وہ لوہے کی سلطنت تھی جس نے ہمارے نجات دہندہ کو "پیس لیا"۔ روم وہ سلطنت تھی جس نے یونان کی پیروی کی، جس کی نمائندگی لوہے کی ٹانگوں سے ہوتی تھی۔ ہم ڈینیل 2میں خواب کی تعبیر کو جاری رکھتے ہیں:

"جہاں تک تم نے پاؤں اور انگلیوں کے بارے میں دیکھا، کچھ کمہار کی مٹی کا اور کچھ لوہے کا، یہ ایک منقسم بادشاہی ہو گی۔
پھر بھی اس میں لوہے کی مضبوطی کی کوئی چیز ہوگی، کیونکہ تم نے لوہے کو مٹی کے ساتھ ملا ہوا دیکھا ہے۔ جیسے پاؤں کی انگلیاں کچھ لوہے کی اور کچھ مٹی کی ہوں گی، اسی طرح ایک طرف بادشاہی مضبوط ہو گی اور دوسری طرف کمزور ہو گی۔“ دانی ایل 42 2:41e

اب تک ہم نے دیکھا ہے کہ مجسمے کا ہر حصہ ایک ایسی بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے جو مجسمے کے پچھلے حصے سے مطابقت رکھتی تھی۔ اس طرح، اوپر کے متن میں ڈینیئل کے بیان کردہ پاؤں، اس بادشاہی کی نمائندگی کرتے ہیں جس کی نمائندگی مجسمے کی ٹانگوں سے ہوتی ہے۔
انار.

ڈینیل نے کہا کہ پاؤں ایک "منقسم بادشاہی" کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اب تک، مجسمے کے ہر حصے کی نمائندگی صرف ایک مواد سے ہوتی تھی -سر صرف سونے کا تھا، سینہ اور بازو صرف چاندی کے تھے، کولہے اور پیٹ صرف کانسی کے تھے اور ٹانگیں صرف لوہے کی تھیں۔ یہ اس لیے تھا کیونکہ ہر پارٹی ایک عالمی سلطنت کی نمائندگی کرتی تھی۔ اکیلے ایک سلطنت نے پوری معلوم دنیا پر غلبہ حاصل کیا۔ مجسمے کے پاؤں دو مواد سے بنے ہیں۔ نبی کہتا ہے: "جہاں تک تم نے پاؤں اور انگلیوں میں سے کچھ دیکھا، کچھ کمہار کی مٹی کا اور کچھ لوہے کا۔" مجسمے کے پاؤں اور انگلیاں لوہے اور مٹی سے بنی تھیں۔ ان کا تذکرہ کرتے ہوئے، نبی فرماتے ہیں: ”یہ ایک منقسم بادشاہی ہوگی“۔

یہ روم اور پچھلی سلطنتوں جیسی عالمی سلطنت نہیں ہوگی۔ کئی قومیں اس مملکت کو بنائیں گی۔ تاریخ بتاتی ہے کہ رومی سلطنت کو یورپ کے دس وحشی قبائل کے حملوں سے تباہ کیا گیا تھا، جو یہ تھے:

وحشی لوگوں کے موجودہ نام	
اینگلو سیکسنز	انگریزی
الامانوس	جرمنوں
فرینکس	فرانسیسی
برگنڈینز	سوئس
لومبارڈس	اطالوی
Visigoths	ہسپانوی
سویبی	پرتگالی
ہیرولی	----------------
وینڈلز	----------------
آسٹروگوتھس	----------------

ہم جانتے ہیں کہ یورپ ہمیشہ سے ایک منقسم براعظم رہا ہے۔ اس کی مختلف اقوام نے کبھی عالمی سلطنت نہیں بنائی۔ جیسا کہ پیشن گوئی نے کہا، یہ ایک "تقسیم بادشاہی" تھی۔ اس بادشاہی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، نبی نے یہ بھی فرمایا:

"جیسے پاؤں کی انگلیاں کچھ لوہے کی تھیں اور کچھ مٹی کی،
تو ایک طرف بادشاہی مضبوط ہو گی اور دوسری طرف کمزور ہو گی" دانیال 2:42

پیغمبر کے الفاظ اس بات کی نمائندگی کرتے ہیں کہ یورپ کیا تھا اور آج تک کیا ہے۔ کچھ قوموں کو طاقت سمجھا جاتا ہے، جیسے لوہے (سابقہ انگلستان اور جرمنی)، جبکہ دیگر کمزور ہیں، جیسے مٹی (سابق پرتگال)۔

ہم دیکھتے ہیں کہ دانیال کے مجسمے کی تشریح سر سے اوپر سے نیچے تک شروع ہوئی۔ بعد میں آنے والی سلطنتیں ترتیب سے ایک دوسرے کی پیروی کرتی رہیں۔ بابل کی سلطنت، جس کی نمائندگی مجسمے کے سربراہ سے ہوتی ہے، 605قبل مسیح میں شروع ہوئی (مسیح سے پہلے)؛ روم، چوتھی سلطنت، جس کی نمائندگی مجسمے کی ٹانگوں سے ہوتی ہے، 168قبل مسیح میں اقتدار میں آئی اور 476عیسوی تک قائم رہی۔ جیسا کہ ہم نیچے جاتے ہیں، مجسمے کے حصوں کی تشریح کرتے ہوئے، ہم وقت کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔ نوٹ کریں کہ، اب تک، دانیال نبی نے بادشاہ نبوکدنضر سے جو کچھ کہا وہ پورا ہو چکا ہے۔ مجسمے کی طرف سے پیش گوئی کی گئی سلطنتوں کے سلسلے کو پوری ایمانداری سے سلطنتوں کی ترتیب سے پورا کیا گیا جو زمین پر ابھریں اور ان کا غلبہ ہوا۔ نیچے دی گئی جدول دیکھیں:

Machine Translated by Google

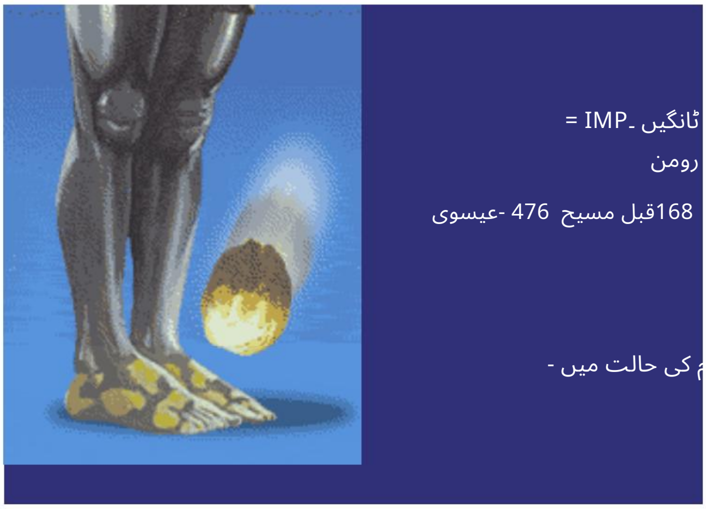

جو واقعات پہلے گزر چکے ہیں ان میں علامتوں کی تکمیل کی درستگی ہمیں یقین دلاتی ہے، یہ یقین کہ ہمارے زمانے اور مستقبل سے متعلق پیشین گوئی کی گئی واقعات اسی درستگی کے ساتھ پوری ہوں گی۔

جیسا کہ مجسمہ ہمیں "اوپر سے نیچے تک" اوقات ظاہر کرتا ہے، سر قدیم ترین بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے، پاؤں آخری وقت کی بادشاہتوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور انگلیاں زمین کی تاریخ کے آخری مناظر سے مطابقت رکھتی ہیں۔ انسان کا مجسمہ ہونے کی وجہ سے ہم جانتے ہیں کہ اس کے پاؤں کی دس انگلیاں ہیں۔ اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ آخر وقت میں زمین کی حکومت دس حصوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ عالمی سیاست میں پس پردہ تحریکوں کا مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم اس جدید ترین حکومتی ڈھانچے کے افتتاح کے دہانے پر ہیں۔ حال ہی میں، پورے سیارے کے بااثر اور نمائندہ لوگوں کے ایک گروپ نے ایک ورکنگ گروپ، جسے کلب آف روم کہا جاتا ہے، ایک عالمی سیاسی-اقتصادی تقسیم کو ڈیزائن کرنے کا کام سونپا۔ "کلب آف روم (سی ڈی آر) ایک سو سے کم لوگوں پر مشتمل ایک غیر رسمی تنظیم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، جو اس کے اپنے الفاظ میں، 'سائنسدان، ماہرین تعلیم، ماہرین اقتصادیات، ہیومنسٹ، صنعت کار اور بین الاقوامی سرکاری ملازمین'...

کلب آف روم کو علاقوں میں تقسیم اور پوری دنیا کے اتحاد کی نگرانی کا کام سونپا گیا تھا۔

کلب کے نتائج اور سفارشات وقتاً فوقتاً، خصوصی اور انتہائی خفیہ رپورٹس میں شائع کی جاتی ہیں، جنہیں عملی جامہ پہنانے کے لیے اقتدار اعلیٰ کو بھیجا جاتا ہے۔ 17ستمبر 1973کو، کلب نے ان میں سے ایک رپورٹ بھیجی، جس کا عنوان تھا عالمی حکومتی نظام کے خطوں کے مطابق ماڈل...

دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ کلب نے دنیا کو دس سیاسی/اقتصادی خطوں میں تقسیم کیا، جسے وہ "مملکتیں" کہتے ہیں۔ ماخذ: Rumbo a La Ocupación Mundial، صفحات۔ 60، 61(زور اور زور شامل کیا گیا)۔

جب ہم ان کے کام کا نتیجہ دیکھتے ہیں، تو ہم متاثر ہوتے ہیں، کیونکہ یہ بالکل وہی ہے جو دانیال کے مجسمے کے ذریعے پیش گوئی کی گئی تھی۔ دنیا کو دس سیاسی و اقتصادی خطوں میں تقسیم کیا گیا تھا، جنہیں "مملکت" کہا جاتا ہے:

Machine Translated by Google

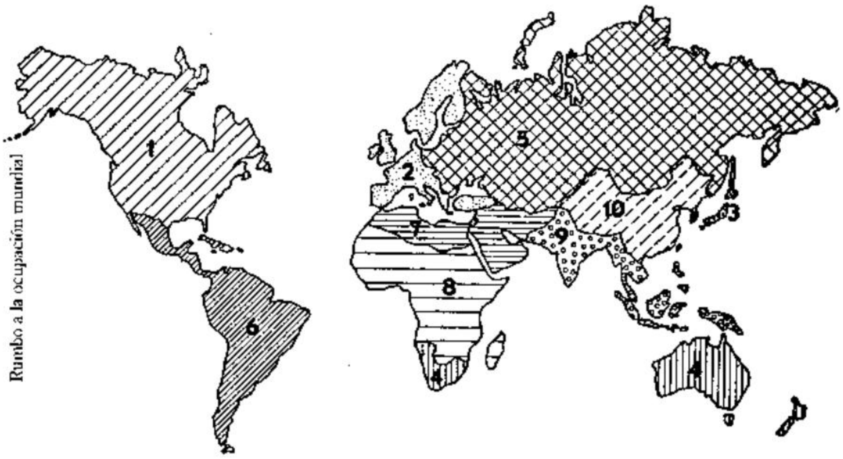

تصویر -کلب آف روم کی طرف سے دنیا کی تقسیم (1973)

ماخذ: کتاب "Rumbo a la Ocupación Mundial"

جیسا کہ ہم نقشے پر دیکھ سکتے ہیں، آج ہم ان میں سے کئی ریاستوں کی شناخت اور شناخت کر سکتے ہیں۔ یورپی یونین (نقشے پر نمبر (2جس کی پہلے سے حکومت اور پارلیمنٹ موجود ہے، اور مرکوسور (6)مثالیں ہیں۔ ہم پہلے ہی دس انگلیوں کے وقت میں داخل ہو رہے ہیں -اس زمین کی تاریخ کے آخری مناظر۔ اس نئی حکومت کا پہلے سے ہی ایک عرفی نام ہے: "نیو ورلڈ آرڈر"۔ یہ موضوع کئی اخبارات میں شائع ہوا ہے:

یورپی رہنماؤں نے ایک نئی عالمی اقتصادی ترتیب کا مطالبہ کیا اکتوبر 18، 2008، 09:15 AM پیرس (اے پی) –یہ خیال پرجوش ہے۔ عالمی رہنما اور منتخب امریکی صدر کے مشیر نیویارک میں سال کے اختتام سے قبل ملاقات کریں گے تاکہ عالمی معیشت کے لیے ایک نئے وژن کا خاکہ پیش کرنے کی کوشش کی جا سکے۔

"رہنماؤں نے نئے ورلڈ آرڈر کا مطالبہ کیا۔

11/06/2008کو شائع ہوا | آندرے لک مین، ایجنسیوں کے ساتھ

عالمی رہنماؤں نے کل امریکہ کے نو منتخب صدر براک سے ملاقات کی۔

اوباما، ایک نئے ورلڈ آرڈر کی تعمیر میں مدد کر رہے ہیں۔

ماخذ: mundo/conteudo.phtml?tl=1&id=825254&tit=Lideres-pedem-nova-order-mundial - 06/22/2010
http://www.gazetadopovo.com.br/کو حاصل کیا گیا (زور دیا گیا)۔

زیادہ انسان

لولا نے ایک نئے عالمی اقتصادی نظام کے قیام کی تجویز پیش کی۔

اے ایف پی 11/11/2008 -

Machine Translated by Google

اٹلی کے صدر جارجیو ناپولیتانو نے برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا دا سلوا کا روم میں استقبال کیا۔

روم.- برازیل کے صدر، لوئیز اناسیو لولا دا سلوا نے "ایک نئے عالمی اقتصادی نظام" کی تشکیل کا مطالبہ کیا ... جب ان کا کل روم میں اطالوی جمہوریہ کے صدر، جارجیو ناپولیتانو نے استقبال کیا۔ "موجودہ مالیاتی بحران ہمارے لیے غلطیوں پر غور کرنے اور ایک نیا ورلڈ آرڈر بنانے کا ایک غیر معمولی موقع ہے..." (زور دیا گیا)

نئے حکم کی پیدائش

بی بی سی برازیل 03/30/2009 -

طوفان کے بعد، ہم پرسکون ہونے کا انتظار کرتے ہیں... آگ لگنے کے بعد تقریباً تباہ ہو گئی۔
بین الاقوامی مالیاتی نظام، 2007میں شروع ہونے والے بحران میں، معمار پہلے سے ہی ایک نئے ڈھانچے پر کام کر رہے ہیں... دنیا کی 20اہم معیشتوں کے رہنما اس ہفتے لندن میں مل رہے ہیں، جس میں ایک نئی اقتصادی تشکیل شروع کرنے کا مشن ہے۔ آرڈر اور عالمی سیاست، اس کی جگہ لے کر جو دوسری جنگ عظیم کے بعد ابھری۔ بہت سے شکوک و شبہات کو شک ہے کہ معیشت کے موجودہ مسائل سے نمٹنے کے لیے ایک دوستانہ خط سے زیادہ کچھ حاصل کیا جائے گا۔ لیکن ترقی یافتہ دنیا کے کئی رہنما پہلے ہی تسلیم کرتے ہیں: وہ وقت جب امیر قوموں نے دنیا کے مستقبل کا فیصلہ کیا تھا۔

یہ بات برطانوی وزیر اعظم گورڈن براؤن نے کہی، جنہوں نے اپنے دارالحکومت میں اپنے جی 20ساتھیوں کا استقبال کرنے سے پہلے برازیل اور چلی کا دورہ کیا۔ ماخذ: بی بی سی برازیل (زور دیا گیا)۔

Machine Translated by Google

ڈینیئل کی پیشین گوئی کے مطابق، نیو ورلڈ آرڈر کی دس ریاستوں پر بادشاہوں کی حکومت ہوگی۔ ایک بار جب یہ نئی حکومت قائم ہو جائے گی تو دنیا اب تک کے سب سے بڑے واقعے کا انتظار کر رہی ہو گی۔

لیکن ان بادشاہوں کے زمانے میں آسمان کا خدا ایک ایسی بادشاہی قائم کرے گا جو کبھی تباہ نہیں ہو گی۔ یہ بادشاہی کسی اور قوم کے پاس نہیں جائے گی۔ وہ ان تمام سلطنتوں کو ریزہ ریزہ کر کے کھا جائے گا، لیکن وہ خود ہمیشہ کے لیے کھڑا رہے گا، جیسا کہ تم نے دیکھا کہ کس طرح پہاڑ سے پتھر کو ہاتھوں کی مدد کے بغیر کاٹا گیا، اور اس نے لوہے، پیتل، مٹی، چاندی اور تمام چیزوں کو کچل دیا۔ سونا عظیم خدا نے بادشاہ کو بتایا کہ مستقبل میں کیا ہوگا۔ خواب یقینی ہے اور اس کی تعبیر وفا ہے۔ دانی ایل 2:44 اور 45

ہمارے زمانے میں خدا کی طرف سے جو بادشاہی قائم کی جائے گی اس کی نمائندگی ایک پتھر سے ہوتی ہے۔ بائبل کہتی ہے، "اور پتھر مسیح تھا۔" 1 کرنتھیوں 10:4۔ حقیقت یہ ہے کہ دانیال نے پتھر کو "ہاتھوں کی مدد کے بغیر" پھینکتے ہوئے دیکھا یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسیح دوسری بار زمین پر آئے گا، انسان کی مدد کے بغیر -وہ اپنے باپ، خدا کے بھیجے ہوئے آئے گا۔ ایسا کب ہوگا؟

"ان بادشاہوں کے زمانے میں،" پیشینگوئی کہتی ہے۔ ہم پہلے ہی ان دنوں تک پہنچ رہے ہیں۔ لہذا ہم یسوع کی دوسری آمد کے وقت ہیں۔ مسیح واپس آ رہا ہے! پیشن گوئی یہ بھی بتاتی ہے کہ جب وہ اس زمین پر آئے گا تو کیا ہوگا:

"اس نے لوہے، پیتل، مٹی، چاندی اور سونے کو کچل دیا۔" دانی ایل 2:44

مجسمے کے تمام حصوں کو کچل کر تباہ کر دیا گیا۔ مجسمے کے حصوں کی نمائندگی کی گئی ہے، جیسا کہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں، مختلف سلطنتیں جو اس زمین پر، گناہ کی اس دنیا میں اٹھیں گی۔ لیکن پتھر، مسیح یسوع، جب وہ آئے گا، گناہ کی اس دنیا میں قائم تمام سلطنتوں کو تباہ کر دے گا۔ رب فرماتا ہے:

"دیکھو، میں نئے آسمان اور نئی زمین پیدا کرتا ہوں۔ اور اس کی کوئی یاد نہیں رہے گی۔
ماضی کی باتیں، ان کی کوئی یاد کبھی نہیں رہے گی۔" یسعیاہ 65:17

ہم جلد ہی ان الفاظ کی تکمیل دیکھیں گے۔ گناہ کی اس دنیا کی تاریخ جلد ختم ہونے والی ہے۔ جلد ہی یسوع مسیح دوسری بار اس زمین پر آئیں گے، ان لوگوں کی تلاش کے لیے جو اس سے ملنے کے لیے تیار ہیں۔ کیا آپ تیار ہیں؟ کیا آپ نے کبھی اپنے آپ کو بغیر کسی ریزرویشن کے یسوع کو دیا ہے؟ کیا آپ نے اسے نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا؟ کیا آپ نے اپنے تمام گناہ اس کے پاس لے لیے ہیں؟

وہ آپ کو رحمت اور بخشش کے ساتھ حاصل کرنے کے لیے بے چین ہے۔ وہ کہتا ہے: "جو میرے پاس آئے گا، میں اسے کبھی نہیں نکالوں گا۔" یوحنا 6:37۔ آج، جب کہ وقت ہے، آپ اس کی پیروی کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں، دعا اور اس کے کلام کے مطالعہ کے ذریعے رہنمائی طلب کر سکتے ہیں۔

اس طرح، وہ آپ کو تیار کرے گا، اور جب وہ اس زمین پر آئے گا تو آپ کھلے بازوؤں سے اس کا استقبال کر سکیں گے۔

باب 2

ڈینیل 7- چار جانوروں کا نظارہ اور آسمان کا دربار

Machine Translated by Google

جب ہم دیکھتے ہیں کہ تاریخ کے واقعات نے بالکل وہی کچھ پورا کیا جو خدا نے نبوکدنضر اور دانیال نبی کو دیے گئے مجسمے کے ذریعے ظاہر کیا تھا، تو ہم سمجھتے ہیں کہ تاریخ کے تمام واقعات، سلطنتوں کا ظہور اور زوال خدا کے ہاتھ میں ہے، اور کہ زمین پر اس کی اجازت کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔

ڈینیئل باب 2 کی پیشین گوئی، جس کا پچھلے باب میں مطالعہ کیا گیا، وہ واحد وحی نہیں تھی جو خُدا نے دانیال نبی کو دی تھی۔ اس کے نام کی کتاب کے دوسرے ابواب میں، ہمیں ایسی پیشین گوئیاں ملتی ہیں جو اس وقت سے لے کر یسوع کی دوسری آمد کے وقت تک بادشاہتوں کی جانشینی اور زوال کو پیش کرتی ہیں۔ باب 7 ایک مثال ہے۔ اب ہم اس کا مطالعہ کریں گے۔ ہم پہلی آیت پڑھ کر مطالعہ شروع کرتے ہیں:

"شاہِ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں، دانی ایل نے اپنی آنکھوں کے سامنے ایک خواب اور رویا دیکھی، جب وہ اپنے بستر پر تھا۔ اس نے فوراً خواب لکھا اور تمام چیزوں کا مجموعہ بتا دیا۔ دانی ایل 7:1

دانیال نے رویا دیکھی جب "بابل کا بادشاہ بیلشضر" اقتدار میں تھا۔
لہذا، بابلی سلطنت کے زمانے میں۔ خدا کے کلام میں اتفاق سے کچھ نہیں ملتا۔ اگر اس نے نبی کو یہ کہنے کے لیے الہام کیا کہ اس وقت اس کے پاس یہ رویا ہے، تو اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ معلومات خدا کے بندوں کو اسے سمجھنے میں مدد دے گی۔ آیت یہ بھی کہتی ہے کہ دانیال نے "فوری طور پر خواب لکھ کر بیان کیا" جو اس نے دیکھا۔ جو کچھ ہم آگے پڑھیں گے وہ اس وقت لکھا گیا تھا جب بابل کی سلطنت ابھی تک اقتدار میں تھی۔

"دانی ایل بولا اور کہا: میں اپنی رات کی رویا میں دیکھ رہا تھا، اور دیکھو، آسمان کی چار ہواؤں نے بڑے سمندر کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ چار جانور، بڑے، ایک دوسرے سے مختلف، سمندر سے نکل آئے۔" دانی ایل 3 ،7:2

جب خدا نے دانیال کو دکھایا کہ "آسمان کی چار ہواؤں نے بڑے سمندر کو ہلا کر رکھ دیا ہے"، تو اس نے دانیال سے یہ توقع نہیں کی تھی کہ اس نے لفظی طور پر کیا دیکھا ہے۔ جس طرح ڈینیل 2 میں مجسمہ علامتی ہے، اسی طرح سمندر کو ہلانے والی چار ہوائیں علامتیں ہیں جو کسی چیز کی نمائندگی کرتی ہیں۔ بائبل وضاحت کرتی ہے کہ ان کا کیا مطلب ہے:

"دربان چار ہواؤں پر تھے: مشرق کی طرف، مغرب کی طرف، شمال کی طرف اور
جنوب" 1 تواریخ 9:24

چار ہوائیں چار سمتوں کی علامت ہیں: "مشرق، مغرب، شمال اور جنوب"۔
چار ہواؤں نے "عظیم سمندر کو ہلایا"۔ سمندر پانیوں کا ایک بڑا مجموعہ ہے، اور بائبل ظاہر کرتی ہے کہ پانی لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے:

"اور اس نے مجھ سے کہا: وہ پانی جو تم نے دیکھا، جہاں فاحشہ بیٹھی ہے، وہ قومیں، بھیڑ، قومیں اور زبانیں ہیں۔" مکاشفہ 17:15

اس طرح، عظیم سمندر، جو پانیوں کا ایک مجموعہ ہے، جو ڈینیئل نے دیکھا ہے، زمین پر بہت سے لوگوں، قوموں اور زبانوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ عظیم سمندر کو ہلانے والی چار ہوائیں زمین کے مختلف خطوں کے لوگوں اور اقوام کی نمائندگی کرتی ہیں جو ایک دوسرے کے خلاف اٹھ رہی ہیں۔ پانیوں کو ہلانے والی ہوائیں قوموں کے درمیان تصادم کے ایک منظر نامے کو بیان کرتی ہیں -جنگ۔ اس منظر نامے میں، ڈینیل نے دیکھا کہ "چار جانور، بڑے، ایک دوسرے سے مختلف، سمندر سے نکل آئے"۔ ان کا مفہوم بعد میں خود باب میں ظاہر ہوتا ہے:

Machine Translated by Google

"میں نے قریبی لوگوں میں سے ایک سے رابطہ کیا اور اس سے اس سب کی حقیقت پوچھی۔ تو اس نے مجھ سے کہا اور مجھے چیزوں کی تشریح بتائی: یہ بڑے جانور، جو چار ہیں، چار بادشاہ ہیں جو زمین سے اٹھیں گے۔ دانی ایل 17 7:16،

چار جانور ان سلطنتوں کے بادشاہوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو اقتدار میں آئے
فتح کی جنگ کے. رپورٹ کے بعد، جانوروں کو پیش کیا جاتا ہے:

"پہلا شیر کی طرح تھا، اور اس کے پر عقاب کے تھے؛ میں نے دیکھا تو اس کے پر اکھڑ گئے؛ وہ زمین سے اٹھا لیا گیا، اور آدمی کی طرح دو پاؤں پر کھڑا ہو گیا؛ اور اسے عقل دی گئی۔ ایک آدمی."

دانی ایل 7:4

اس علامت کے ذریعے کس بادشاہ کو بیان کیا گیا؟ دانیال کی کتاب خود ہم پر ظاہر کرتی ہے:

بادشاہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ آسمان سے ایک آواز آئی: اے بادشاہ نبوکدنضر تجھ سے کہا جاتا ہے: بادشاہی تجھ سے جاتی رہی۔ تجھے آدمیوں میں سے نکال دیا جائے گا، اور تیرا گھر میدان کے درندوں کے ساتھ ہو گا۔ اور وہ تم کو بیلوں کی طرح جڑی بوٹیاں کھائیں گے اور سات بار تم پر سے گزریں گے جب تک کہ تم یہ نہ جانو کہ خدا تعالیٰ انسانوں کی بادشاہی پر حکومت کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اسی لمحے نبوکدنضر کے بارے میں بات پوری ہوئی۔ اور وہ آدمیوں میں سے نکال دیا گیا اور بیلوں کی طرح گھاس کھانے لگا اور اس کا جسم آسمان کی اوس سے تر ہو گیا یہاں تک کہ اس کے بال عقاب کے پروں کی طرح اور اس کے ناخن پرندوں کے ناخن کی طرح بڑھ گئے۔ لیکن اُن دنوں کے اختتام پر، میں نے، نبوکدنضر نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائیں، اور مجھے دوبارہ سمجھ آئی، اور میں نے حق تعالیٰ کو برکت دی، اور حمد کی، اور اُس کی تمجید کی جو ابد تک زندہ ہے، جس کی بادشاہی ابدی ہے، اور جس کی حکومت ہے۔ بادشاہی نسل در نسل ہے۔"
دانی ایل 34-4:31

نبوکدنضر پر آسمان سے ایک جملہ سنایا گیا اور پھر وہ اپنی سمجھ کھو بیٹھا اور جانوروں کی طرح جڑی بوٹیاں کھانے لگا۔ پھر "اس کے بال عقاب کے پروں کی طرح اور اس کے ناخن پرندوں کے ناخن کی طرح بڑھے" ۔"تھوڑی دیر کے بعد، اس نے کہا، "مجھے پھر سمجھ آئی ۔" اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے پاس ایک بار پھر ایک وجہ تھی، ایک "دماغ"، ایک آدمی کی طرح۔ یہ حقیقت ڈینیل 7میں اس کی طرف سے دیکھے گئے شیر کی خصوصیت سے میل کھاتی ہے: "اسے مردوں کی طرح کھڑا کیا گیا تھا، اور اسے ایک آدمی کا دماغ دیا گیا تھا"۔ ہم دیکھتے ہیں کہ باب 7میں دانیال کی طرف سے دیکھے گئے پہلے جانور کی تفصیل بادشاہ نبوکدنضر کی خصوصیات سے ملتی ہے۔ ہم پہلے ہی پچھلے باب میں دیکھ چکے ہیں کہ نبوکدنضر بابل کی سلطنت کا بادشاہ تھا۔ وہ اور اس کی بادشاہی، بابل، کی نمائندگی پروں والے شیر سے ہوتی ہے جسے ڈینیئل 7میں دیکھا گیا ہے۔

ڈینیل 2اور 7کے انکشافات کے درمیان ہم آہنگی۔

Machine Translated by Google

ڈینیل باب 2میں، بابل کی بادشاہی، پہلی عالمی سلطنت، مجسمے کے سنہری سر سے ظاہر کی گئی تھی۔ سونا دھاتوں میں سب سے قیمتی ہے۔ پہلے ہی باب 7میں، بابل کی بادشاہی کی نمائندگی شیر کے ذریعے کی گئی ہے، جسے جانوروں کا بادشاہ سمجھا جاتا ہے (cf. جج 14:18؛ امثال 30:30؛ عاموس 3:8)۔ یاد رکھیں کہ، باب 2میں، بابل کی نمائندگی دھاتوں کے سربراہ نے کی تھی، باب 7میں اس کی نمائندگی جانوروں کے سردار نے کی تھی۔ دونوں ابواب میں بابل کو دنیا کی سب سے اولین سلطنتوں کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ لیکن ہر باب میں یہ مختلف علامتوں کے ذریعے کیا گیا۔ ڈینیل 7کی رویا میں جانور باب 2کے سنہری سر سے ملتا جلتا انکشاف ہے۔ فرق اس حقیقت میں تھا کہ ڈینیل 7 میں بابل کی وہ تفصیلات پیش کی گئی ہیں جو دانیال 2کے مجسمے کی علامت میں نہیں دی گئی تھیں۔

ڈینیل 7میں یہ انکشاف ہوا ہے، مثال کے طور پر، بابل کا پہلا بادشاہ جانور کی طرح چرتا ہے اور پھر انسان کا دماغ حاصل کرتا ہے۔ اور یہ باب 2میں مجسمے کے ذریعے ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ یہ شیر کے "پروں" کی علامت کے ذریعے بھی ظاہر ہوتا ہے، کہ بابل دنیا کو بڑی تیزی سے فتح کر لے گا۔ یہ تفصیل ڈینیئل 2کی علامت میں بھی ظاہر نہیں ہوتی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ باب 7نے باب 2کے انکشاف کو دہرایا ہے، لیکن رویا کے معنی کو بڑھایا ہے –اس نے مزید تفصیلات دی ہیں جو پہلے نہیں دی گئی تھیں۔ وحی ایک ہی ہے، لیکن معلومات شامل کی گئی ہیں۔ اس طرح، جیسا کہ ہم ڈینیل باب 7کا مطالعہ جاری رکھتے ہیں، ہم غور کر سکتے ہیں کہ، اس رویا میں، خدا دنیا کی سلطنتوں کے بارے میں وہی مکاشفہ دے رہا ہے جن کی نمائندگی ڈینیئل 2میں کی گئی ہے، لیکن وہ تفصیلات شامل کر رہا ہے جو پہلے نہیں دی گئی تھیں۔

لہذا، آئیے ڈینیل 7کو پڑھنا جاری رکھیں:

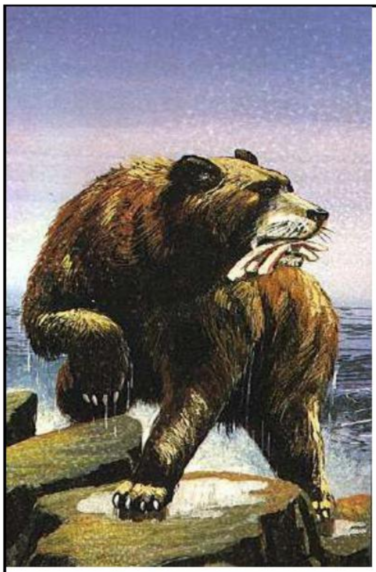

"میں نے دیکھنا جاری رکھا، اور دوسرے جانور کو دیکھا، ایک ریچھ کی طرح، جو اپنے ایک پہلو پر کھڑا تھا، اس کے منہ میں، اس کے دانتوں کے درمیان، اس کی تین پسلیاں تھیں؛ اور انہوں نے اس سے کہا: اٹھو، بہت کچھ کھا لو۔ گوشت۔"

دانی ایل 7:5

مذکورہ آیت سے پتہ چلتا ہے کہ نبی نے ایک "دوسرا جانور" دیکھا۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ "جانور" کی علامت "سلطنت" کی نمائندگی کرتی ہے ۔ یہ دوسرا جانور دوسری سلطنت کی نمائندگی کرتا ہے، جو بابل کی پیروی کرے گی۔

شیر بابل کی نمائندگی کرتا تھا۔ لہذا "دوسرا جانور" اس سلطنت کی نمائندگی کرتا ہے جس نے اس کی پیروی کی۔ جیسا کہ ہم پہلے ہی دانیال کی پیشینگوئی، باب 2میں پڑھ چکے ہیں، وہ سلطنت جو بابل کے بعد آئی وہ مادی-فارسی سلطنت تھی۔

Machine Translated by Google

ڈینیل نے دیکھا کہ "ریچھ... کھڑا ہو گیا ہے۔" ریچھ کا "ابھرنا" میڈو فارسی سلطنت کے اقتدار میں اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔ پیشین گوئی میں کہا گیا کہ ریچھ "ایک طرف" کھڑا ہے۔ ظاہر ہے، ریچھ کے دو رخ تھے، لیکن نبی نے نوٹ کیا کہ وہ ان میں سے ایک پر کھڑا ہے۔ ظاہر ہے، اس تفصیل کا ایک مطلب ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ سلطنت دو قوموں -میڈیس اور فارسیوں کے اتحاد سے بنی تھی۔

جس طرح ریچھ کے دو رخ ہوتے تھے اسی طرح سلطنت دو لوگوں کے اتحاد سے بنی تھی۔
ریچھ کا ہر پہلو ان میں سے ایک کی نمائندگی کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نبی نے دیکھا کہ ریچھ اطراف میں سے "ایک" پر بڑھتا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب مادی-فارسی سلطنت نے بابل کو شکست دی، تو یہ ان لوگوں میں سے صرف "ایک" کا نمائندہ تھا جس نے حکومت سنبھالی۔ سلطنت اگرچہ میڈیس اور فارسیوں نے سلطنت کی تشکیل کی، ان دو لوگوں میں سے صرف ایک کا نمائندہ حکومت سنبھالے گا۔ ہمیں دانیال باب 5میں پیشینگوئی کی تکمیل کا بیان ملتا ہے:

"پیریز: آپ کی بادشاہی تقسیم کی گئی تھی اور میڈیس اور فارسیوں کو دی گئی تھی... اسی رات، بیلشزار، کلدیان کا بادشاہ، مارا گیا۔ اور تقریباً باسٹھ سال کی عمر کے دارا میڈ نے سلطنت پر قبضہ کر لیا۔ دانی ایل 5:28-31

ڈینیئل کی طرف سے دیکھا گیا ریچھ، جو میڈو-فارس کی نمائندگی کرتا تھا، ایک طرف کھڑا ہوا، یعنی یہ ایک قوم کے نمائندے -داریوس، میڈی کے ذریعے اقتدار میں آیا۔

ڈینیل نے دیکھا کہ ریچھ کے منہ میں 3"پسلیاں" ہیں (دانیال -(7:5وہ ان جانوروں سے تعلق رکھنے کا تاثر دیتے ہیں جنہیں وہ کھا گیا تھا۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ پیشن گوئی میں ایک جانور ایک سلطنت، ایک قوم کی نمائندگی کرتا ہے۔ لہٰذا، ریچھ کی تین پسلیاں تین قوموں کی نمائندگی کرتی تھیں جنہیں میڈیس اور فارسیوں نے شکست دی تھی۔

تاریخ بتاتی ہے کہ درحقیقت میڈیس اور فارسیوں نے اپنی طاقت کو مستحکم کرنے کے لیے تین بڑی فتوحات کیں -بابل، لیبیا اور مصر۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی دیکھا کہ ریچھ سے کہا گیا تھا: "اٹھو، بہت سا گوشت کھا لو"۔
اس اظہار سے پتہ چلتا ہے کہ میڈیس اور فارسی بہت سی لڑائیوں کے ذریعے اپنے تسلط کو وسیع کریں گے۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ درحقیقت، مادیوں اور فارسیوں نے ایک بڑے علاقے پر غلبہ حاصل کیا جو بابل کی سلطنت کے زیر تسلط تھا۔

اس کی سلطنت کی یہ وسیع تر توسیع جنگوں کے ذریعے حاصل کی گئی۔ خدا نے، جب مادی-فارسی سلطنت کے بادشاہ اخسویرس کے بارے میں بات کی، تو اپنے کلام میں ایک بیان چھوڑا جو اس کی وسعت کا اندازہ لگاتا ہے۔ یہ آستر کی کتاب میں ہے:

"احسویرس کے دنوں میں، آہسویرس ، جس نے ہندوستان سے ایتھوپیا تک ایک سو ستائیس صوبوں پر حکومت کی... اپنے تمام شہزادوں اور خادموں کو ضیافت دی، جس میں فارس اور میڈیا کے اشرافیہ کی نمائندگی کی گئی تھی۔"
ایستھر 3 ،1:1

ہندوستان اور ایتھوپیا اس وقت معروف دنیا کی انتہاؤں کی نمائندگی کرتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ بائبل رپورٹ کرتی ہے کہ مادی-فارسی سلطنت کے بادشاہ اخسویرس نے یہاں تک کہ ان خطوں پر حکومت کی، اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ یہ دائرہ وسیع تھا اور عملی طور پر اس وقت پوری معلوم دنیا تک پہنچا تھا۔ ہم ڈینیل 7کی رویا کے اکاؤنٹ کے ساتھ جاری رکھتے ہیں:

Machine Translated by Google

"[illegible]
جانور کے بھی چار سر تھے، اور اسے حکومت
دی گئی تھی۔"

دانی ایل 7:6

اب تک، ہم نے دیکھا ہے کہ باب 7 میں ڈینیئل کی طرف سے دیکھے جانے والے پہلے اور دوسرے جانور انہی ریاستوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو مجسمے کے پہلے دو حصوں کی علامت ہیں۔ دانیال کی طرف سے دیکھے جانے والے جانوروں کی ترتیب ڈینیل 2 میں مجسمے کے حصوں کے ذریعے دیے گئے انکشاف کے حکم کی پیروی کرتی ہے۔ اس طرح، ہمارے لیے یہ سمجھنا فطری ہے کہ یہ تیسرا جانور جسے ڈینیئل نے باب 7 میں دیکھا ہے، "چیتے سے مشابہت رکھتا ہے۔"، اسی بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے جس کی علامت مجسمے کے تیسرے حصے -کانسی کے پیٹ -یونان سے ہوتی ہے۔

ہم ذیل میں ایک جدول پیش کرتے ہیں جو ہمیں بہتر انداز میں دیکھنے میں مدد کرتا ہے کہ ہم کیا وضاحت کر رہے ہیں:

جانور - ڈینیئل 7 / کنگڈم کی نمائندگی کی۔		مجسمے کا حصہ -ڈینیئل 2
پہلا جانور -شیر / بابل		گولڈن ہیڈ
دوسرا جانور -ریچھ / میڈو فارس		چاندی کا سینہ اور بازو
تیسرا جانور -چیتا / یونان		کانسی کا پیٹ

دانیال کی کتاب میں ہم دیکھتے ہیں کہ جبرائیل فرشتہ خود ڈینیل پر ظاہر کرتا ہے۔
یہ وہ سلطنت تھی جو میڈو فارس کی پیروی کرے گی:

"اور اس نے کہا، کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس کیوں آیا ہوں؟ میں پھر شہزادے سے لڑوں گا۔
فارسیوں کے؛ اور جیسے ہی میں باہر جاؤں گا، دیکھو، یونان کا شہزادہ آئے گا۔" دانی ایل 10:20

فرشتے نے اعلان کیا کہ وہ "فارسیوں" کے شہزادے کے خلاف لڑے گا ۔ اس طرح، اس نے دانیال کے ذہن کو مادی-فارسی سلطنت کے زمانے کی طرف ہدایت کی۔ پھر، اس نے بتایا کہ فارسیوں کے شہزادے کے خلاف لڑنے کے بعد کیا ہوگا: "جب میں چلا جاؤں گا... یونان کا شہزادہ آئے گا"۔ وہ تیسری بادشاہی ہے، جس کی نمائندگی چیتے کرتے ہیں۔

دانیال نے دیکھا کہ تیندوے کی "پیٹھ پر پرندے کے چار پر ہیں۔ ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ پنکھ رفتار کی نمائندگی کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چیتے کے چار پر ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی علامت بادشاہی -یونان -نے پوری سلطنت کو بڑی تیزی سے فتح کیا۔
درحقیقت، تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ یونانیوں نے، جنرل سکندر اعظم کی ہدایت پر، تقریباً دس سالوں میں پوری میڈو-فارسی عالمی سلطنت کو فتح کر لیا۔
دس سالوں میں پوری دنیا کو فتح کرنا حیرت انگیز ہے۔ کہانی پوری ہوئی، میں

Machine Translated by Google

اس کی تمام تفصیلات، جیسا کہ خدا نے اسے علامتوں کے ذریعے دانیال کو دکھایا تھا۔ پیشینگوئی کی قطعی تکمیل سے پتہ چلتا ہے کہ خُدا ہی ہے جو ابتدا سے انجام کو جانتا ہے، اور وہی ہے جو اپنے طاقتور ہاتھ سے زمین کے واقعات کی رہنمائی کر رہا ہے۔

رویا نے یہ بھی ظاہر کیا کہ اس جانور کے "چار سر" تھے۔ یونانی جرنیل جس نے انہیں سلطنت کو فتح کرنے کی قیادت کی، سکندر اعظم 33سال کی عمر میں بہت کم عمری میں انتقال کر گئے۔ ان کی موت کے بعد کچھ سیاسی جدوجہد ہوئی اور بالآخر سلطنت چار حصوں میں تقسیم ہو گئی، چار جرنیلوں کے درمیان، جن کے نام

وہ تھے:

• Casandro؛
• Lysimachus؛
•سیلیوکس؛
• Ptolemy.

ایک بار پھر، ہم دیکھتے ہیں کہ تاریخ نے بالکل وہی کچھ پورا کیا جس کی علامت کے ذریعے پیشن گوئی کی گئی تھی۔

نوٹ کریں کہ ڈینیئل نے مزید کہا، اس بادشاہی کے بارے میں جس کی نمائندگی تیندوے نے کی تھی: ”اسے حکومت دی گئی۔ بعد میں، دانیال کی کتاب میں، ہم دیکھتے ہیں کہ فرشتہ جبرائیل خود نبی کو بتاتا ہے کہ وہ بادشاہی جو میڈو فارس (یونان) کی پیروی کرے گی، وہی تھی جو بڑے تسلط کے ساتھ حکومت کرے گی:

"اب میں تم کو سچ بتاؤں گا: دیکھو، فارس میں تین اور بادشاہ پیدا ہوں گے، اور چوتھا سب سے بڑھ کر بڑی دولت سے بھر جائے گا۔ اور، اپنی دولت سے مضبوط ہو کر، وہ یونان کی بادشاہی کے خلاف ہر چیز کا استعمال کرے گا۔ تب ایک زبردست بادشاہ اٹھے گا اور بڑی سلطنت کے ساتھ حکومت کرے گا۔" دانی ایل 3 ،11:2

فرشتے نے دانیال کو اطلاع دی کہ "تین بادشاہ" اب بھی اٹھیں گے، یعنی "فارس" میں ، مادی-فارسی سلطنت میں حکومت کریں گے۔ چوتھا بادشاہ "سب کچھ یونان کی بادشاہی کے خلاف استعمال کرے گا۔" یہ الفاظ اس بات کی نمائندگی کرتے ہیں کہ میڈو فارس یونان کے خلاف جنگ کرے گا۔ لیکن اس جنگ سے کون فتح یاب ہو گا؟ تاریخ بتاتی ہے کہ یونان نے میڈو فارس کو جنگ میں شکست دی۔ پھر، جنگ کے فاتح، یونان کے بارے میں بات کرتے ہوئے، فرشتہ کہتا ہے: "بعد میں"، یعنی اس جنگ کے بعد، "ایک زبردست بادشاہ پیدا ہو گا، جو بڑی سلطنت کے ساتھ حکومت کرے گا"۔ ہم یہاں اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ یونان وہ سلطنت ہے جس کی نمائندگی تیندوے نے کی ہے، جسے "غلبہ" دیا جائے گا (دانیال ‎7:6)۔ آئیے اب باب 7 کے وژن کے مطالعہ کی طرف بڑھتے ہیں:

Machine Translated by Google

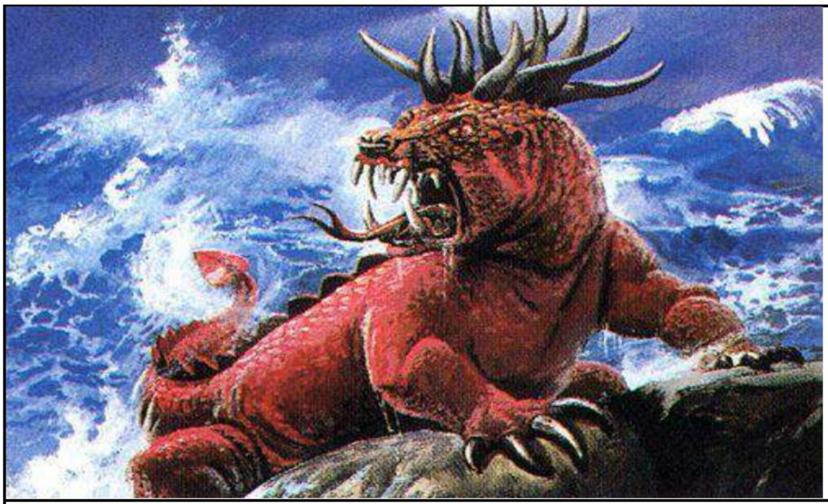

"اس کے بعد، میں رات کی رویا میں دیکھتا رہا، اور
دیکھتا ہوں کہ چوتھا حیوان خوفناک اور خوفناک اور
بہت مضبوط تھا، جس کے دانت لوہے کے بڑے تھے؛
اس نے کھا لیا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اور جو بچا تھا
اسے پاؤں تلے روند دیا۔ تمام جانور جو اس کے سامنے
نمودار ہوئے اور اس کے دس سینگ تھے۔"

دانی ایل 7:7

یہ چوتھا جانور کس کی نمائندگی کرتا ہے؟ شناخت کرنا مشکل نہیں ہے۔ اب تک ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کے ذریعے دیکھا جانے والا ہر جانور، جس ترتیب میں ظاہر ہوتا ہے، عالمی سلطنتوں کی علامت ہے جو عالمی طاقت میں ایک دوسرے کے بعد آئیں۔ پہلا جانور پہلی سلطنت کی نمائندگی کرتا تھا -بابل۔ دوسرا جانور مادی فارس کی نمائندگی کرتا تھا، وہ سلطنت جو بابل کے بعد آئی۔ تیسرا یونان کی نمائندگی کرتا تھا، جس نے میڈو فارس کی پیروی کی۔ چوتھے جانور کو اس طاقت کی نمائندگی کرنی چاہیے جو تیسرے کے بعد آئی -یونان۔ ڈینیل 2 کی پیشین گوئی کا مطالعہ کرتے ہوئے، ہم نے دیکھا کہ روم یونان کی پیروی کرتا ہے۔ چوتھے جانور کے جسم کا ایک حصہ جسے ڈینیئل نے باب 7 میں دیکھا ہے ہمیں اس کی تصدیق کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ نبی نے کہا کہ اس کے "لوہے کے دانت" تھے۔ "آئرن" وہ مواد تھا جس نے ڈینیئل 2 میں مجسمے کی ٹانگیں بنائی تھیں اور چوتھی بادشاہی کی نمائندگی کی تھی جو زمین پر ہوگی -روم: "چوتھی بادشاہی لوہے کی طرح مضبوط ہوگی؛ کیونکہ لوہا ہر چیز کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے" دانیال 2:40۔

ڈینیل کے باب 7 کے بعد، سمجھنے کی نبی کی خواہش
اس چوتھے جانور کی علامت بہتر ہے:

Machine Translated by Google

"پھر میں نے چوتھے جانور کے بارے میں سچائی جاننے کی خواہش کی، جو باقی سب سے مختلف تھا، بہت خوفناک، جس کے دانت لوہے کے تھے، جس کے ناخن پیتل کے تھے، جو کھا جاتا تھا، ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا تھا اور جو کچھ بھی تھا اسے پاؤں تلے روند دیتا تھا۔ اور اُن دس سینگوں کے بارے میں جو اُس کے سر پر تھے اور دوسرا جو اوپر گیا تھا، جس کے آگے تین گر گئے تھے، وہ سینگ جس کی آنکھیں اور ایک منہ تھا جو گستاخی سے بولتا تھا اور اپنے ساتھیوں سے زیادہ مضبوط معلوم ہوتا تھا۔ میں نے دیکھا، اور دیکھو، یہ سینگ مقدسوں کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے اور ان پر غالب رہا، یہاں تک کہ قدیم زمانے نے آکر حق تعالیٰ کے مقدسوں کو انصاف دیا۔ اور وہ وقت آیا جب سنتوں کے پاس بادشاہی تھی۔" دانی ایل 22-7:19

ہم پہلے ہی جانتے ہیں کہ چوتھا جانور کافر روم کی بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے۔ تاہم، ہم نے ابھی تک جانور پر نظر آنے والے دس سینگوں اور چھوٹے سینگ کی علامتوں کے معنی کا مطالعہ نہیں کیا ہے۔ ہم ڈینیل کی طرح ہیں جو " علامتی چوتھے حیوان کی سچائی " جاننے کے لیے بے تاب ہیں۔ درج ذیل آیات میں ہم فرشتے کی طرف سے دی گئی وضاحت کو پڑھیں گے:

"پھر اس نے کہا: چوتھا حیوان زمین پر ایک چوتھی سلطنت ہو گی، جو تمام سلطنتوں سے مختلف ہو گی۔ اور وہ ساری زمین کو کھا جائے گا، اور اسے پاؤں تلے روند کر ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔" دانی ایل 7:23

کے مجسمے کے ذریعے رب کی طرف سے نازل کردہ ریاستوں کے حکم کے مطابق
ڈینیل 2، بادشاہتوں کی جانشینی یہ ہے:

کنگڈم	مجسمہ کا حصہ	کنگڈم
بابل	سنہری سر	1st
میڈو فارس	چاندی کا سینہ اور بازو	2nd
یونان	کانسی کا پیٹ	4th
انار	لوہے کی ٹانگیں۔	3rd

جب یہ کہتے ہوئے کہ ڈینیئل 7 میں نظر آنے والا چوتھا جانور زمین پر ایک چوتھی بادشاہی ہو گا، فرشتہ روم کی سلطنت کا حوالہ دے رہا ہے۔ متن کے بعد، فرشتہ ان سینگوں کے معنی بیان کرتا ہے جو چوتھے جانور پر نظر آئے تھے:

"دس سینگ دس بادشاہوں کے مساوی ہیں جو اسی سے اٹھیں گے۔
بادشاہی" دانیال 7:24

فرشتے نے کہا کہ دس سینگ "دس بادشاہوں" سے مماثل ہیں جو "اسی بادشاہی" سے اٹھیں گے ، یعنی روم کی بادشاہی سے۔ جانور کے سینگ اس وقت نکلے جب وہ ابھی تک موجود تھا۔ وہ ایسی ریاستوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو رومن سلطنت کے پہلے سے موجود ہونے کے بعد اقتدار میں آئیں گی۔ لہذا، ہم سمجھتے ہیں کہ دس سینگ دس ریاستوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو اس وقت ابھریں گی جب روم پہلے سے ہی اقتدار میں تھا۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ رومی سلطنت دس وحشی قبائل کے عمل سے ٹوٹ گئی تھی، جو یہ ہیں:

موجودہ نام	وحشی عوام
انگریزی	اینگلو سیکسنز
جرمنوں	الامانوس
فرانسیسی	فرینک

Machine Translated by Google

سوئس	برگنڈینز
اطالوی	لومبارڈس
ہسپانوی	Visigoths
پرتگالی	سویوی
معدوم	ہیرولی
معدوم	وینڈلز
معدوم	آسٹروگوتھس

یہ دس وحشی قبائل وہ لوگ ہیں جو اس وقت اٹھے جب رومی سلطنت موجود تھی، جیسا کہ پیشین گوئی کی گئی تھی، اور اسے جنگ کے ذریعے ختم کیا۔ ان لوگوں نے آج کے یورپ کی معروف قوموں کو جنم دیا، جیسے انگلستان، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، اٹلی، سپین اور پرتگال۔

نوٹ کریں کہ مندرجہ بالا دس لوگوں میں سے تین فی الحال ناپید ہیں: "ہیرولی، ویزیگوتھس اور آسٹروگوتھ"۔ ان لوگوں کو کیا ہوا؟ فرشتہ پہلے ہی بتا چکا تھا کہ ان کے ساتھ کیا ہو گا دانیال 7میں۔ آئیے کہانی کا تسلسل پڑھیں:

اور اُن کے بعد [دس سینگوں] کے بعد ایک اور اُٹھے گا جو رب سے مختلف ہوگا۔
پہلے، اور تین بادشاہوں کا تختہ الٹ دے گا۔" دانی ایل 7:24

چھوٹا سینگ جو اٹھے گا وہ دس لوگوں میں سے تین کو ذبح کر دے گا جن کی نمائندگی جانور کے دس سینگ تھے۔ یہ بالکل وہی ہیں جو آج ناپید نظر آتے ہیں: "ہیرولی، وینڈلز اور آسٹروگوتھ"۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ چھوٹے "سینگ" کی نمائندگی کرنے والی طاقت کون تھی ۔ ڈینیل 7میں بیان کے بعد، فرشتہ اس کی وضاحت کرتا ہے کہ یہ چھوٹا سینگ کیا کرے گا۔ اس آیت کا تجزیہ کرتے ہوئے، ہم اس سینگ سے ظاہر ہونے والی طاقت کو پہچان سکتے ہیں:

"[سینگ] حق تعالیٰ کے خلاف باتیں کہے گا، حق تعالیٰ کے مقدسوں کو غمگین کرے گا، اور زمانے اور قانون کو بدلنے کی کوشش کرے گا۔ اور سنتوں کو ایک وقت، دو بار اور آدھے وقت کے لیے اس کے ہاتھ میں سونپ دیا جائے گا۔" دانی ایل 7:25

بارن ایک ایسی طاقت ہوگی جو "اعلیٰ ترین کے مقدسوں کو غمگین کرے گی۔ تاریخ ہمیں ایک ایسی طاقت کے ساتھ پیش کرتی ہے جس نے قرون وسطیٰ میں مذہب کے نام پر لاکھوں اولیاء اللہ کو پھانسی کے پھندے، گیلوٹین، داغ اور تشدد کے ذریعے قتل کیا۔ "مقدس تحقیقات" کے ذریعے، پاپائیت نے بائبل کے طالب علموں کو موت کی سزا سنائی۔

اس نے انہیں بدعتی کہا کیونکہ وہ اس کے ذریعہ سکھائے گئے مردوں کے عقائد کے مطابق نہیں تھے۔ اپنے عمل سے، اس نے چھوٹے سینگ کے بارے میں پیشن گوئی کو پورا کیا: "اس نے اعلیٰ ترین کے مقدسوں کو تکلیف دی"۔

فرشتے نے یہ بھی کہا کہ سینگ سے ظاہر ہونے والی طاقت "وقت اور قانون کو بدلنے کا خیال رکھے گی۔ دن، یعنی خدا کی طرف سے آرام کے لیے مقرر کردہ "وقت" ہفتہ ہے:

"سبت کے دن کو مقدس مانو، جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں حکم دیا ہے۔ چھ دن آپ کام کریں گے اور اپنے تمام کام کریں گے۔ لیکن ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے۔ تُو کوئی کام نہ کرے، نہ تُو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ تیری لونڈی، نہ تیرا بیل، نہ گدھا، نہ کوئی جانور۔

Machine Translated by Google

نہ تیرا اور نہ پردیسی تیرے پھاٹکوں کے اندر تاکہ تیرا غلام اور تیری لونڈی تیری طرح آرام کریں۔" استثنا 14-5:12

تاہم، پاپائیت کا دعویٰ ہے کہ وہ آرام کے دن کو تبدیل کرنے کی طاقت رکھتا ہے جسے خدا نے قائم کیا، سبت کا دن، اس کی جگہ "اتوار" رکھ کر۔ وہ مزید اعلان کرتا ہے کہ اتوار کو اس نے قائم کیا تھا، اور یہ تبدیلی اس کے اختیار کی علامت ہے۔ چرچ کے حکم کے مطابق جو وہ کہتا ہے، اتوار کو رکھنے والے اس کے اختیار کو تسلیم کرتے ہیں: "آپ بائبل کو پیدائش سے مکاشفہ تک پڑھ سکتے ہیں اور آپ کو ایک بھی سطر نہیں ملے گی جو اتوار کی تقدیس کی اجازت دیتی ہو۔ صحیفے سبت کے مذہبی تعطیل کا حکم دیتے ہیں، ایک ایسا دن جسے ہم کبھی مقدس نہیں کرتے۔ (Cardinal Gibbons in The Faith of Our Fathers، 1892 ایڈیشن)؛

"ہم ہفتہ کی بجائے اتوار کو مناتے ہیں کیونکہ لاؤڈیسیا کی کونسل (364 AD)میں کیتھولک چرچ نے ہفتہ کی تقدیس کو اتوار میں منتقل کر دیا تھا۔"
(The Convert's Cathecism of Catholic Doctrine, Reverend Peter Geierman, p. 50 – تیسری اشاعت. نوٹ: اس کام کو 25جنوری 1910کو پوپ Pius Xکی رسولی برکت ملی۔

"اتوار کا دن ایک کیتھولک ادارہ ہے، اور اس کے منانے کی تعریف صرف کیتھولک اصولوں سے کی جا سکتی ہے۔ صحیفے کے شروع سے آخر تک ایک بھی حوالہ تلاش کرنا ممکن نہیں ہے جو ہفتہ وار عوامی عبادت کی تبدیلی کی اجازت دیتا ہو، آخری سے لے کر ہفتے کے پہلے دن تک۔" (کیتھولک پریس، سڈنی، آسٹریلیا، 25اگست ۔1900)

پاپائیسی نے کیلنڈر بھی بدل دیا۔ موجودہ جسے ہم جانتے ہیں اسے "گریگورینٔ کیلنڈر" کہا جاتا ہے، اور اسے پوپ گریگوری کی درخواست پر بنایا اور قائم کیا گیا تھا۔ اس وقت تک، جولین کیلنڈر، رومن شہنشاہ جولیس نے اپنایا تھا۔

اس طرح، پوپ کا عہدہ "چھوٹے سینگ" کے مساوی ہے جو "وقت اور قانون کو تبدیل کرنے کا خیال رکھے گا"۔

فرشتے نے اس وقت کا اشارہ کیا جس کے دوران وہ کھلے عام رب کے مقدسوں کو قتل کرے گا۔
اعلیٰ ترین:

"مقدس ایک وقت، دو بار اور آدھے وقت کے لیے اُس کے حوالے کیے جائیں گے" دانی 7:25

"اولیاء کو ان کے ہاتھوں میں سونپ دیا جائے گا" کا اظہار یہ ظاہر کرتا ہے کہ پوپ کے پاس سنتوں کو اذیت دینے اور قتل کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور وہ یہ "ایک وقت، دو بار اور آدھے وقت" کے لیے کرے گا ۔ فرشتے کی طرف سے دیے گئے "وقت" کے ادوار کو شامل کرتے ہوئے ، ہم درج ذیل حساب پر پہنچتے ہیں:

1 •بار؛
2 •دھڑکن اور ½ •بیٹ

کل ساڑھے تین گنا (3.5گنا)۔ اس کا مطلب کب تک ہے؟ خود دانیال کی کتاب میں ہمیں اس کا جواب ملتا ہے:

"کیونکہ شمال کا بادشاہ واپس آئے گا، اور پہلے سے زیادہ ہجوم کو میدان میں اتارے گا، اور کچھ عرصے کے بعد، یعنی سالوں کے بعد، وہ بڑی فوج کے ساتھ جلدی سے آئے گا۔"
دانی ایل 11:13

Machine Translated by Google

ایک "وقت" ایک "سال" کے برابر ہے ۔ ڈینیئل 7میں فرشتے کی طرف سے بتائی گئی ساڑھے تین بار، اس لیے ساڑھے تین سال کے برابر ہیں۔

یہودی سال میں اوسطاً 360دن ہوتے ہیں۔ اس طرح، ساڑھے 3سال کی مدت، جو فرشتہ کی طرف سے بتائی گئی ہے، درج ذیل دنوں کی تعداد ہے:

360دن x 3سال = 1,080دن

360دن ÷ 2 = 180دن

1080دن +180دن = 1,260دن

اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ہر سال 360دن کا ہوتا ہے، ساڑھے تین سال آخری 1,260دن ہوتے ہیں۔
دن.

خدا نے ہمیں بائبل میں ایک معیار دیا ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ، الہی پیشین گوئیوں میں، ہر ایک دن ایک مخصوص مدت کی نمائندگی کر سکتا ہے -آئیے نمبر 14:34میں پڑھیں

"جتنے دنوں میں تم نے زمین کی جاسوسی کی، ان کے حساب سے چالیس دن، ہر ایک دن ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے، تم چالیس سال تک اپنی بدکرداری برداشت کرو گے اور تمہیں میری ناراضگی کا تجربہ ہوگا۔" نمبر 14:34

حوالہ کردہ متن سے، ہم بائبل کی بنیاد کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہر دن ایک سال کی نمائندگی کرے گا۔ لہذا، ڈینیئل 7میں فرشتے کی طرف سے دیے گئے ساڑھے 3سال، یا 1,260دن کی مدت دراصل 1,260سال (1,260دن = 1,260 سال) کی نمائندگی کرتی ہے۔ سنتوں کو 1,260سال کے لیے پوپ کے حوالے کر دیا جائے گا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ بالکل ایسا ہی ہوا۔ سن 538عیسوی میں، جسٹنین کے حکم سے، روم کے بشپ کو زیادہ سے زیادہ کلیسیائی اختیار کا اختیار حاصل ہوا۔ اس کے بعد سے، پاپائیت نے کیتھولک اقوام کو جنگ کرنے اور ان لوگوں کو تباہ کرنے پر اکسانے کا کام شروع کیا جنہوں نے ان کی بالادستی کی مخالفت کی تھی -ہیرولی، وینڈلز اور آسٹروگوتھ۔ ان لوگوں کو شکست ہوئی اور تباہ کر دیا گیا، اس طرح ڈینیئل 7کی پیشین گوئی پوری ہوئی۔ اس کا واحد گناہ خدا کے کلام کی پیروی کرنا چاہتا تھا جیسا کہ اس نے اسے نازل کیا تھا۔

پوپ کی بالادستی 1798تک جاری رہی، جب نپولین بوناپارٹ کے دستوں میں سے جنرل برٹیئر نے پوپ پیوس ششم کو قید کر دیا۔ بعض تاریخی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اس پوپ کا چند ماہ بعد سر قلم کر دیا گیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ کے مقدسین کو ایذا دینے اور قتل کرنے کی اس کی دنیاوی طاقت ختم ہو گئی۔ 538 ADسے، جس سال میں پوپ کی بالادستی شروع ہوئی، 1798تک، جب پوپ Pius VIکو قید کر دیا گیا اور اس کی دنیاوی طاقت منقطع کر دی گئی، ٹھیک 1,260سال گزر گئے، جیسا کہ فرشتہ نے ڈینیئل 7میں کہا:

پوپ کی طاقت کے 1,260سال
|-- ----------------------------------|
538 1798
پوپ پیئس ششم کا فرمان
جسٹنین کو قید اور سر قلم کر دیا گیا۔

Machine Translated by Google

فرشتہ یہ بھی بتاتا ہے کہ پوپ کی بالادستی کے بعد کیا ہوگا:

"لیکن پھر عدالت اس کا تسلط چھیننے کے لیے بیٹھ جائے گی، اسے تباہ کرنے اور اسے ختم کرنے کے لیے۔ بادشاہی، بادشاہی، اور تمام آسمان کے نیچے کی سلطنتوں کی عظمت اللہ تعالیٰ کے مقدسین کے لوگوں کو دی جائے گی۔ اس کی بادشاہی ایک ابدی بادشاہی ہوگی، اور تمام سلطنتیں اس کی خدمت اور اطاعت کریں گی۔" دانی ایل 7:26

1,260 سالوں کے اختتام پر جس میں پوپ کی حکومت سنتوں کو ستاتی تھی، "ٹریبونل" پوپ کی حکمرانی کو چھیننے کے لیے بیٹھے گا۔ ہم نے دیکھا کہ 1798 میں پوپ کی دنیاوی بادشاہت چھین لی گئی تھی۔ جیسا کہ فرشتے نے کہا کہ ٹریبونل پوپ کی بادشاہت کو چھیننے کے لیے بیٹھے گا ، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ اسی سال بیٹھا تھا جس سال پوپ کی بادشاہی ہوئی تھی۔ 1798 میں لے جایا گیا۔ یہ کون سی عدالت تھی اور کہاں بیٹھی تھی؟ آئیے جواب تلاش کرنے کے لیے آیات 7 تا 9 پڑھیں:

"جب میں نے سینگوں کو دیکھا، تو ان کے درمیان ایک اور چھوٹا سا نکلا، جس کے سامنے پہلے سینگوں میں سے تین اکھڑے ہوئے تھے۔ اور دیکھو اس سینگ میں انسان کی آنکھوں جیسی آنکھیں تھیں اور ایک منہ جو گستاخی بولتا تھا۔ میں دیکھتا رہا، یہاں تک کہ کچھ تخت رکھے گئے، اور قدیم زمانہ بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا، اور اُس کے سر کے بال خالص اُون کی طرح تھے۔ اُس کا تخت آگ کے شعلے تھا، اور اُس کے پہیے جل رہے تھے۔ اُس کے آگے سے آگ کا دریا بہنے لگا۔ ہزاروں ہزاروں نے اس کی خدمت کی، اور ہزاروں لاکھوں اس کے سامنے کھڑے تھے۔ عدالت بیٹھ گئی، اور کتابیں کھول دی گئیں۔ پھر میں دیکھ رہا تھا، ہارن کے کہے گئے گستاخانہ الفاظ کی وجہ سے؛ میں نے دیکھا اور دیکھا کہ جانور مارا گیا تھا، اور اس کی لاش کو توڑ کر جلا دیا گیا تھا۔ جہاں تک دوسرے جانوروں کا تعلق ہے، ان کی حکومت چھین لی گئی۔ تاہم، انہیں ایک مدت کے لیے زندگی کی توسیع دی گئی۔ دانی ایل 7:8-12

پچھلی آیات میں، دانیال نے پوپ کے عہد کی نمائندگی کرنے والے سینگ کے عمل کی اطلاع دیتے ہوئے شروع کیا، یہ کہتے ہوئے کہ، "اس سے پہلے"، "پہلے سینگوں میں سے تین کو اکھاڑ لیا گیا"، یعنی دس وحشی لوگوں میں سے تین کو تباہ کر دیا گیا۔ اس کا عمل، جیسا کہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں۔
ڈینیئل کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ سینگ جو پوپ کے عہد کی نمائندگی کرتا ہے اس کی "آنکھیں ایک آدمی کی طرح" تھیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سینگ کی نمائندگی کرنے والی اس طاقت کو ایک آدمی، ایک سربراہ، اس معاملے میں پوپ کے زیر انتظام ہے۔ اس کا "ایک منہ بھی تھا جو گستاخی سے بولتا تھا"، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پوپ کا عہدہ گستاخی کے ساتھ بولتا ہے، یعنی خدا کی طرف بے ادبی کے ساتھ۔ اس نے یہ کام ہفتہ سے اتوار تک آرام کے دن کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کیا، اس طرح اس وقت کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جو خدا نے آرام کے لیے مقرر کیا تھا، اور اسی وقت شریعت کا چوتھا حکم، جو سبت کے دن کو ماننے کا حکم دیتا ہے۔

اب تک، ڈینیئل کے بیان سے، ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ پیشن گوئی کی رویا میں، 538 سے 1798 تک، پوپ کی بالادستی کے دوران کیے گئے اعمال کو دیکھ رہا تھا۔ پھر وہ رپورٹ کرتا ہے:

"میں اس وقت تک دیکھتا رہا جب تک تخت قائم نہ ہو گئے، اور قدیم زمانہ بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا، اور اُس کے سر کے بال خالص اُون کی طرح تھے۔ اے
اُس کا تخت آگ کے شعلے تھا اور اُس کے پہیے جل رہے تھے" دانیال 7:10

ظاہر ہے کہ یہ منظر زمین پر نہیں ہوتا۔ صرف آسمان پر ہی کسی کو آگ کے شعلوں سے بنے تخت پر بیٹھے دیکھا جا سکتا ہے۔ وہ جو بیٹھتا ہے۔
آگ کے اس تخت پر خدا باپ کے علاوہ کوئی نہیں ہو سکتا

Machine Translated by Google

"دنوں کا قدیم"۔ یہ واضح ہے کہ دانیال نے اس آیت میں ان چیزوں کو دیکھنا شروع کیا جو آسمان پر ہو رہی تھیں۔ اس نے وہاں جو کچھ دیکھا اسے بیان کرتے ہوئے کہا:

اُس کے سامنے سے آگ کا دریا بہتا تھا۔ ہزاروں ہزاروں نے اس کی خدمت کی، اور ہزاروں لاکھوں اس کے سامنے کھڑے تھے۔ عدالت بیٹھ گئی، اور کتابیں کھول دی گئیں۔ دانی ایل 7:10

پھر کیا ہوا، عدالت آسمان پر بیٹھنے کے بعد؟

"پھر میں دیکھ رہا تھا، اس گستاخانہ الفاظ کی آواز کی وجہ سے جو ہارن نے بولی تھی۔ میں نے دیکھا اور دیکھا کہ جانور مارا گیا تھا، اور اس کی لاش کو توڑ کر جلا دیا گیا تھا۔ جہاں تک دوسرے جانوروں کا تعلق ہے، ان کی حکومت چھین لی گئی۔ تاہم، انہیں ایک مدت کے لیے زندگی کی توسیع دی گئی۔ دانی ایل 7:11

وہ سینگ جس نے خُدا کے خلاف گستاخانہ باتیں کیں اُسے سزا ملی۔ جیسے ہی دانیال نے دیکھا، اُس نے دیکھا کہ "جانور مارا گیا اور اُس کی لاش کاٹ کر جلا دی گئی۔ اس جانور پر پاپائیت کی نمائندگی کرنے والا سینگ دیکھا گیا تھا، جسے مارا گیا تھا۔ اس لیے یہ سینگ اپنی طاقت کھو بیٹھا۔ جانور کی یہ موت 1798 میں پاپائیت کی بالادستی کے خاتمے کی نمائندگی کرتی ہے۔ اسی سال، پوپ کا عہدہ ایک جان لیوا زخم کا شکار ہوا، جب خود پوپ پیوس ششم کو گرفتار کر لیا گیا، اور وہ اپنی عارضی طاقت کھو بیٹھا۔

ڈینیئل یہ بھی بتاتا ہے کہ اس نے پیشینگوئی میں بیان کیے گئے دوسرے جانوروں کے ساتھ کیا ہوتا دیکھا: "دوسرے جانوروں کی طرح ان کی حکومت چھین لی گئی۔ تاہم، انہیں ایک مدت کے لیے زندگی کی توسیع دی گئی۔ دانیال 7 میں نظر آنے والے دوسرے جانور تھے: شیر، جو بابل کی نمائندگی کرتا تھا۔ ریچھ، جو میڈیس اور فارسیوں کی نمائندگی کرتا تھا۔ اور تیندوا، جو یونان کی نمائندگی کرتا تھا۔ اس وقت جب پوپ کا اقتدار ختم ہو گیا (سال 1798)، اس نے دیکھا کہ لوگوں کی نمائندگی دوسرے جانور کرتے ہیں ۔

Babylonians میڈیس اور فارسی اور یونانی - اب زمین پر غلبہ نہیں رکھتے تھے، اسی لیے اس نے کہا: "غلبہ ان سے چھین لیا گیا"۔ تاہم، ڈینیئل نے دیکھا کہ وہ مکمل طور پر تباہ نہیں ہوئے تھے، لہذا اس نے کہا کہ "انہیں ایک مدت اور ایک مدت کے لیے زندگی کی توسیع دی گئی۔ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ الفاظ پورے ہوئے۔ بابلیوں، میڈیس، فارسیوں اور یونانیوں نے ایسی قوموں کو جنم دیا جو اگرچہ ماضی کی عظیم سلطنتوں کے پاس عالمی تسلط نہیں رکھتے، آج تک موجود ہیں۔ جن ممالک سے ان کی ابتدا ہوئی وہ یہ ہیں:

- بابل: عراق
- میڈیس اور فارسی: ایران
- یونانی: یونان

یہ ممالک اسی جغرافیائی خطہ میں واقع ہیں جہاں یہ قدیم لوگ تھے۔

اور 1798 میں پوپ کی بالادستی کے خاتمے کے بعد اس وقت کیا ہوگا؟ اے
پیغمبر آیت 13 میں اعلان کرتے ہیں:

"میں اپنی رات کی رویا میں دیکھ رہا تھا، اور دیکھو، ابنِ آدم جیسا ایک آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا، اور قدیم زمانے کے پاس آیا، اور اُسے اپنے قریب لایا، اُسے بادشاہی اور جلال دیا گیا۔ بادشاہی، تاکہ قومیں، قومیں اور تمام زبانیں بولنے والے اُس کی خدمت کریں۔ اُس کی بادشاہی ایک ابدی سلطنت ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گی اور اُس کی بادشاہی کبھی تباہ نہیں ہو گی۔" دانی ایل 7:13، 14

Machine Translated by Google

جب پوپ کی بالادستی ختم ہو جائے گی، ابن آدم ایام قدیم میں آئے گا۔ ہم جانتے ہیں کہ ابن آدم یسوع ہے۔ اس نے بار بار اپنے آپ کو ابن آدم کے طور پر حوالہ دیا (مثلا: میٹ 16:28؛ مرقس 8:38)۔ دانیال نے دیکھا کہ وہ، یسوع، زمانہ قدیم تک پہنچ جائے گا۔ یہ زمانہ قدیم، جو کائنات کے تخت پر بیٹھا ہے، خدا، یسوع کا باپ ہے۔ ڈینیل نے دیکھا کہ یسوع، باپ کے پاس آنے پر، اُس کی طرف سے "بادشاہت، جلال، اور ایک بادشاہی حاصل کرے گا، کہ لوگ، قومیں اور تمام زبانیں بولنے والے اُس کی خدمت کریں؛ اُس کی بادشاہی ایک ابدی سلطنت ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گی اور اُس کی بادشاہی کبھی تباہ نہیں ہو گی۔" آج 1798 کو کئی سال گزر چکے ہیں۔ اب ہم اس وقت پر پہنچ چکے ہیں جب دانیال نے یسوع کو بادشاہی حاصل کرنے کے لیے اپنے باپ کے پاس جاتے ہوئے دیکھا۔ اور نبی نے دیکھا کہ جب ایسا ہوا، جب یسوع کو بادشاہی ملی، تو وہ اسے حق تعالیٰ کے مقدسوں کو، ان لوگوں کو دے گا جو اس سے محبت کرتے ہیں، تاکہ وہ اس کے ساتھ حکومت کریں:

"بادشاہت اور سلطنت اور تمام آسمان کے نیچے کی سلطنتوں کی عظمت خدائے بزرگ و برتر کے مقدسین کے لوگوں کو دی جائے گی۔ اس کی بادشاہی ایک ابدی بادشاہی ہوگی، اور تمام سلطنتیں اس کی خدمت اور اطاعت کریں گی۔" دانی ایل 7:27

پچھلی آیت ہمارے لیے اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ یسوع، بادشاہی حاصل کرنے کے ساتھ ہی، ہم جیسے لوگوں کو "بادشاہت، بادشاہی اور بادشاہت اور تمام آسمان کے نیچے کی عظمت" دینے کے لیے آئے گا ، جو وفادار ہیں۔ اُسے اور اُس کی سچائی کی طرف، جس کو آیت میں کہا گیا ہے "اعلیٰ اولیاء کے لوگ"۔ ڈینیل 7 کے مطالعہ سے، ہم جانتے ہیں کہ وہ پہلے ہی خدا کی بادشاہی حاصل کرنے کے لیے جا چکا ہے، اور جلد ہی اسے اپنے مقدسین تک پہنچانے کے لیے آئے گا۔ آئیے ہم خود کو تیار کریں، کیونکہ وہ وقت آ گیا ہے جب یسوع زمین پر آئے گا!

یہ جان کر، آپ سوچ سکتے ہیں: پھر 1798 سے اتنے سال کیوں گزر گئے، اور یسوع اب تک زمین پر واپس نہیں آئے؟ یسوع آج آسمان میں، باپ کے تخت کے پاس کیا کر رہا ہے؟ کیا اسے آنے سے پہلے کوئی کام مکمل کرنے کی ضرورت ہے؟ ہم اسے دانیال 8 کے مطالعہ میں، اگلے باب میں دیکھیں گے۔

باب 3

ڈینیل 8 - مینڈھا، بکرا اور چھوٹا سینگ

باب 7 میں درج مکاشفہ بیلشضر کے پہلے فرشتے میں دیا گیا تھا: "شاہ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں، دانیال نے اپنی آنکھوں کے سامنے ایک خواب اور رویا دیکھا" دانیال 7:1۔ باب 8 میں سے ایک تقریبا دو سال بعد دیا گیا تھا:

بادشاہ بیلشضر کی حکومت کے تیسرے سال میں، دانیال نے بعد میں ایک رویا دیکھی۔
جو میرے پاس پہلے تھا۔ دانی ایل 8:1

Machine Translated by Google

وہ کہتا ہے کہ باب 8میں جس رویا کی اطلاع دی گئی ہے وہ اُسے "پہلے دیکھے جانے کے بعد" دی گئی تھی۔ لہذا ہم دیکھتے ہیں کہ دانیال 7اور 8کی رویا آپس میں جڑی ہوئی ہیں۔
وہ اسی موضوع پر بات کریں گے۔ یہ جاننے سے باب 8کو سمجھنا آسان ہو جائے گا:

"جب رویا مجھ پر آئی تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میں سوسا کے قلعہ میں ہوں جو ایلام کے صوبے میں ہے اور میں نے دیکھا کہ میں دریائے اُلائی کے کنارے ہوں۔" دانی ایل 8:2

خُدا نے دانیال کو یہ کہنے کی ترغیب دی کہ جب اُس نے رویا دیکھی تو اُسے ایسا لگا کہ وہ ”شوشن“ کے گڑھ میں ہے۔ خدا دانیال کو رویا میں اپنے آپ کو بہت سی دوسری جگہوں پر دیکھ سکتا تھا۔ لیکن وہ اسے خاص طور پر اس جگہ پر کیوں لے گیا -"شوشن کا قلعہ"، تاکہ نبی، اس سے متاثر ہو کر، کہہ سکے: "میں شوشن کے قلعے میں ہوں"؟ جیسا کہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں، ڈینیئل رپورٹ کرتا ہے کہ اس نے یہ رویا "شاہ بابل بیلشضر کے تیسرے سال میں" ۔(Dn. 8:1)دانیال بابل میں رہتا تھا۔ تاہم، خُدا اُسے رویا میں "سوسا کے قلعہ" میں لے گیا ۔ ایستھر کی کتاب سے پتہ چلتا ہے کہ سوسا کا شہر بابلی سلطنت کے زوال کے بعد، مندرجہ ذیل سلطنت کے دوران -میڈو فارس:

"جب بادشاہ اخسویرس اپنی بادشاہی کے تخت پر بیٹھا، جو سوسا کے قلعہ میں ہے، اپنی حکومت کے تیسرے سال میں، اس نے اپنے تمام شہزادوں اور خادموں کو ایک ضیافت دی، جس میں فارس اور میڈیا کے اشرافیہ کی نمائندگی کی گئی تھی۔ اور صوبوں کے امیر اور شہزادے اس کے سامنے کھڑے تھے۔" آستر 1:2-3

مادی-فارسی سلطنت کے بادشاہ کا تخت "سوسا کے قلعے" میں قائم کیا گیا تھا۔ اگرچہ دانیال نے رویا "شاہ بابل بیلشضر کے تیسرے سال میں" دیکھی تھی، یعنی جب بابل ابھی اقتدار میں تھا، اسے رویا میں "شوشن" کے قلعے میں لے جایا گیا جہاں اگلی سلطنت کا بادشاہ بیٹھ -میڈو فارس۔ خُدا نے اُسے بصیرت میں اگلی سلطنت -میڈو فارس کے وقت تک لے گیا۔

تب مَیں نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا تو دریا کے سامنے ایک مینڈھا کھڑا تھا جس کے دو سینگ تھے اور دونوں سینگ اونچے تھے لیکن ایک دوسرے سے اونچا تھا۔ اور سب سے لمبا آخری اوپر گیا۔ دانی ایل 8:3

بعد میں، باب 8میں، فرشتہ مینڈھے اور اس کے سینگ کے معنی کو ظاہر کرتا ہے:

"وہ مینڈھا جس کے دو سینگ تم نے دیکھے تھے، وہ مادی اور فارس کے بادشاہ ہیں۔"
دانی ایل 8:20

دو سینگ میڈیا اور فارس کے بادشاہوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لہذا مینڈھا میڈو فارسی سلطنت کی نمائندگی کرتا ہے۔ نبی نے دیکھا کہ ”دو سینگ اونچے تھے لیکن ایک دوسرے سے اونچا تھا۔ اور سب سے لمبا آخری اوپر گیا۔ ان دو لوگوں میں سے ایک کو سلطنت میں فوقیت حاصل ہوگی۔ لیکن یہ، مادیوں اور فارسیوں میں سب سے بڑا، "آخری عروج"، یعنی وہ آخری مرتبہ اقتدار پر چڑھا۔ دانی ایل کی کتاب سے پتہ چلتا ہے کہ دو قوموں میں سے کون سی تھی۔

شہنشاہ کے طور پر ایک نمائندہ رکھنے کے لئے سب سے پہلے:

"اسی رات کسدیوں کا بادشاہ بیلشضر مارا گیا۔ اور دارا میڈی،
جب اس کی عمر تقریباً باسٹھ سال تھی تو اس نے سلطنت پر قبضہ کر لیا۔ دانی ایل 31 ،5:30

میڈو فارسی سلطنت کا پہلا بادشاہ ایک "میڈی" تھا۔ دانیال نے دیکھا کہ ”سب سے بڑا سینگ سب سے آخر میں اوپر گیا۔ میڈو فارسی سلطنت کے سب سے بڑے بادشاہ فارسی ہوں گے، اور

Machine Translated by Google

وہ پیشین گوئی کے مطابق آخری مرتبہ اٹھیں گے۔ خود ڈینیل کی کتاب میں، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ پورا ہوا:

"اب میں تم کو سچ بتاؤں گا: دیکھو، فارس میں تین اور بادشاہ پیدا ہوں گے، اور چوتھا سب سے بڑھ کر بڑی دولت سے بھر جائے گا۔ اور، اپنی دولت سے مضبوط ہو کر، وہ یونان کی بادشاہی کے خلاف ہر چیز کا استعمال کرے گا۔ تب ایک زبردست بادشاہ اُٹھے گا اور بڑی سلطنت کے ساتھ حکومت کرے گا" دانی ایل 3 ،11:2

حوالہ دیا گیا متن میں، فرشتہ ڈینیل سے آخری بادشاہوں کے بارے میں بات کر رہا ہے جو مادی-فارسی سلطنت پر حکومت کریں گے۔ میڈو فارسی سلطنت کے سب سے بڑے بادشاہ فارسی تھے۔ اخسویرس، جس کی سلطنت اتنی بڑی تھی کہ اس نے 127صوبوں پر حکومت کی، ایک فارس بادشاہ تھا (ایسٹر ۔(1:1ہم ڈینیل کی رویا، باب 8کا بیان پڑھنا جاری رکھتے ہیں:

میں نے دیکھا کہ مینڈھا مغرب، شمال اور جنوب کی طرف دھکیل رہا تھا۔ اور کوئی بھی جانور اس کا مقابلہ نہ کرسکا اور نہ ہی کوئی ایسا تھا جو اپنے آپ کو اس کی طاقت سے آزاد کر سکے۔ لیکن اس نے اپنی مرضی کے مطابق کیا اور اس طرح عظیم بن گیا۔ دانی ایل 8:4

مینڈھا، جو میڈو فارس کی نمائندگی کرتا تھا، "مارا"، یعنی مارا، "مغرب اور شمال اور جنوب کی طرف"۔ یہ مار پیٹ ان فوجی مہمات کی نمائندگی کرتی ہے جو میڈیس اور فارسیوں نے اپنی حکمرانی کو بڑھانے کے لیے کی تھیں۔ میڈو فارسی سلطنت اتنی وسیع تھی کہ یہ مغرب میں یونان کی حدود تک پہنچ گئی۔

مذکورہ آیت کے مطابق، بادشاہ اخسویرس کے زمانے میں، میڈو فارسی سلطنت ہندوستان، ایشیا میں، ایتھوپیا، افریقہ تک پھیلی ہوئی تھی۔ کہانی کے تسلسل میں، مینڈھے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ڈینیئل یہ بھی کہتا ہے: "اور کوئی بھی جانور اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا، اور نہ ہی کوئی ایسا تھا جو خود کو اس کی طاقت سے آزاد کر سکتا تھا"۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ جانور قوموں، مملکتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مادیوں اور فارسیوں کے ذریعے حملہ آور ہونے والی کوئی بھی قوم اپنی فوجوں کی طاقت کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ میڈیس اور فارسی اپنی فوجی مہموں میں کامیاب رہے کہ اپنی سلطنت کو مغرب کی طرف یونان، شمال کی طرف اور جنوب کی طرف ایتھوپیا اور مصر تک پھیلا دیں۔ ہم باب 8 میں اکاؤنٹ پڑھنا جاری رکھتے ہیں:

"جب میں نے دیکھا، دیکھو، ایک بکری پورے ملک میں مغرب سے آئی، لیکن زمین کو چھوئے بغیر۔ اس بکری کی آنکھوں کے درمیان ایک قابل ذکر سینگ تھا۔ وہ اُس مینڈھے کے پاس گیا جس کے دو سینگ تھے، جسے میں نے دریا کے آگے دیکھا تھا۔ اور اپنی پوری طاقت کے ساتھ اس پر چڑھ دوڑا۔ مَیں نے اُسے مینڈھے کے قریب آتے دیکھا اور اُس پر غضبناک ہو کر اُسے مارا اور اُس کے دونوں سینگ توڑ ڈالے کیونکہ مینڈھے میں اُس کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں تھی۔ اور بکری نے اسے زمین پر پھینک دیا اور اسے پیروں تلے روند ڈالا اور کوئی نہیں تھا جو مینڈھے کو اس کی طاقت سے بچا سکے۔ دانی ایل 8:5-7

پچھلی آیات واضح طور پر جنگ کا منظر بیان کرتی ہیں۔ ایک قوم، جس کی نمائندگی بکری کے ذریعے کی گئی تھی جس کی "آنکھوں کے درمیان ایک نمایاں سینگ" تھا، وہ مینڈھے کے پاس آیا، جو میڈ فارس کی نمائندگی کرتا ہے، اور "اسے مارا،" "زمین پر پھینک دیا،" اور "پاؤں تلے روندا۔ فرشتے نے خود بعد میں باب 8میں انکشاف کیا کہ بکری کس قوم کی نمائندگی کرتی تھی، اور جو اس کی آنکھوں کے درمیان موجود قابل ذکر سینگ کی نمائندگی کرتا تھا:

"بالوں والی بکری یونان کا بادشاہ ہے؛ آنکھوں کے درمیان بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے" دانیال 8:21

تاریخ بتاتی ہے کہ یونان نے میڈو فارس کو فتح کیا۔ یونانی جنرل سکندر اعظم وہ تھا جس نے یونانی فوجوں کو فتح تک پہنچایا۔ وہ، فاتح، اس قابل ذکر سینگ کی نمائندگی کرتا ہے جو بکری کی آنکھوں کے درمیان تھا۔ دانیال نے دیکھا

Machine Translated by Google

کہ بکری نے مینڈھے کے "دونوں سینگ توڑ دیے" ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یونان نے ان دونوں لوگوں کو شکست دی جنہوں نے میڈیس اور فارسی سلطنت بنائی تھی۔ ہم ڈینیل 8 کے اکاؤنٹ کو جاری رکھتے ہیں:

"بکری بڑی ہو گئی؛ اور اُس کی طاقت سے اُس کا بڑا سینگ ٹوٹ گیا اور اُس کی جگہ چار قابلِ ذکر سینگ آسمان کی چار ہواؤں کی طرف نکل آئے۔ دانی ایل 8:8

چند آیات کے بعد اسی باب میں فرشتہ وضاحت کرتا ہے:

"حقیقت یہ ہے کہ یہ ٹوٹ گیا تھا، اس کی جگہ پر چار اٹھ رہے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس قوم سے چار سلطنتیں اٹھیں گی، لیکن اس کی طاقت کے برابر نہیں۔" دانی ایل 8:22

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ یہ سینگ جنرل سکندر اعظم کی نمائندگی کرتا ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ ان کا انتقال بہت کم عمری میں، 33 سال کی عمر میں ہوا۔ اس کے بعد، سلطنت چار یونانی جرنیلوں - کیسینڈر، لیسیماچس، سیلیوکس اور بطلیمی کے درمیان تقسیم ہو گئی۔ ان میں سے ہر ایک بادشاہ بن گیا۔ پیشن گوئی میں کہا گیا تھا کہ زمین کے چاروں کونوں تک چار سینگ ظاہر ہوں گے۔ ڈومین کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا، اور چار جرنیلوں نے اس پر طاقت کا استعمال کیا۔ یہ سب کچھ صدیوں پہلے دانیال پر ظاہر ہوا تھا، ابھی تک بابل کے بادشاہ بیلشضر کے تیسرے سال میں تھا۔ الہی وحی کی قطعی تکمیل میں ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا وہ ہے جو ابتدا سے آخر کو جانتا ہے، جو بتاتا ہے کہ اس کے ہونے سے پہلے کیا ہوگا۔ ماضی کی تاریخ میں جس وفاداری کے ساتھ پیشن گوئی کی گئی تھی، اس کی وجہ سے ہمیں یقین ہے کہ ہمارے زمانے کے مستقبل کے لیے جو پیشن گوئی کی گئی تھی وہ پوری ہوگی۔

ہم ڈینیل 8 کا مطالعہ جاری رکھتے ہیں:

"ان میں سے ایک چھوٹا سا سینگ نکلا اور جنوب اور مشرق کی طرف اور شاندار ملک کی طرف بہت مضبوط ہو گیا۔ یہ بڑھتا گیا یہاں تک کہ وہ آسمانی فوج تک پہنچ گیا۔ کچھ میزبانوں اور ستاروں کو اس نے زمین پر پھینک دیا اور انہیں پیروں تلے روند دیا۔ دانی ایل 8:9، 10

ہم اوپر ترجمہ پیش کرتے ہیں جو اصل سے زیادہ وفادار ہے - "ان میں سے ایک"۔ جدید ترین بائبلیں موجود ہیں: "ایک سینگ سے"، لیکن یہ ترجمہ، اصل کے ساتھ وفادار نہ ہونے کے علاوہ، تشریح کی غلطی کا باعث بنتا ہے۔ اصل کہتا ہے: "ان میں سے ایک"، جیسا کہ ہسپانوی ترجمہ، رینا ویلرا بائبل میں ظاہر ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ عبارت پچھلی آیت کا حوالہ دیتی ہے۔ کیا یہ اس طرح ختم ہوتا ہے؟ ” آسمان کی چار ہواؤں کی طرف“ (آیت 8)۔ جب آیت 9 یہ کہہ کر شروع ہوتی ہے: "ان میں سے ایک سے"، تو یہ ظاہر ہے کہ "چار ہواؤں" میں سے ایک کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔ اور چار ہواؤں کا کیا مطلب ہے؟ ہم دہراتے ہیں:

"دربان چار ہواؤں پر تھے: مشرق کی طرف، مغرب کی طرف، شمال کی طرف اور جنوب" 1 تواریخ 9:24

"ان میں سے ایک سے چھوٹا سینگ نکلا" (آیت 9)، یعنی، ایک سمت (مشرق، مغرب، شمال، جنوب) سے، ایک "چھوٹا سینگ"
[illegible]
اکاؤنٹ کا مطالعہ کرتے وقت، باب 7 میں رویا کے ساتھ اس کے تعلق کی تصدیق کرنا مشکل نہیں ہے۔ ڈینیئل 8 میں نبی کے ذریعے دیکھے گئے پہلے اور دوسرے جانور (مینڈھا اور بکری) مادی فارس کے علاقوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اور یونان. باب 7 کے رویا میں، خُدا نے جانوروں کو بھی دکھایا جو ان دو سلطنتوں کی علامت ہیں۔ یہ واضح ہے کہ باب 8 باب 7 کے نزول کے معنی کو دہراتا اور پھیلاتا ہے۔ حقیقت میں، اگر ہم باب 7 کے انکشافات کا موازنہ کریں

Machine Translated by Google

باب 2 کے مکاشفہ میں، ہم دیکھتے ہیں کہ باب 7 میں نظر آنے والے جانوروں کے ذریعے دیے گئے وحی دانیال 2 کے مجسمے کے ذریعے دیے گئے وحی کو دہراتا ہے، اس کے بارے میں مزید تفصیلات شامل کرتا ہے۔ دانیال کی کتاب کی تعلیم یہ ہے: معنی پر زور دینے اور وسعت دینے کے لیے تکرار:

ڈینیئل 7	ڈینیئل 2	کنگڈم
شیر	سنہری سر	بابل
ریچھ	چاندی کا سینہ اور بازو	میڈو فارس
چیتے	کانسی کا پیٹ اور کولہے۔	یونان
خوفناک جانور	لوہے کی ٹانگیں۔	انار
دس سینگ	دس انگلیوں والے لوہے اور مٹی کے پاؤں	منقسم سلطنت
چھوٹا سینگ		پوپ کی بالادستی: 1798-538

جدول -ڈینیل 2 اور 7 سے مختلف علامتیں ایک ہی انکشاف لاتی ہیں۔ ڈینیل 7 میں، ڈینیل 2 کا مکاشفہ بار بار اور تفصیلی ہے۔

ڈینیئل 8	ڈینیئل 7	کنگڈم
دو سینگوں والا رام	ریچھ	میڈو فارس
ایک قابل ذکر سینگ والی بکری	چیتے	یونان

جدول -ڈینیئل 7 اور 8 کی علامتیں ایک ہی انکشاف لاتی ہیں۔ ڈینیئل 8 میں باب 7 کا انکشاف بار بار اور تفصیل سے کیا گیا ہے۔

باب 8 پر واپس جاتے ہوئے، دانیال نے "ایک چھوٹا سا سینگ" دیکھا جو کہ ایک سے نکلا تھا۔
زمین کی سمتیں. باب 7 میں ایک چھوٹے سینگ کی علامت پہلے ہی پیش کی گئی تھی:

"جب میں نے سینگوں کو دیکھا، تو ان کے درمیان ایک اور چھوٹا سا نکلا، جس کے سامنے پہلے سینگوں میں سے تین اکھڑے ہوئے تھے۔ اور دیکھو اس سینگ میں انسان کی آنکھوں جیسی آنکھیں تھیں اور ایک منہ جو گستاخی بولتا تھا۔ اس سینگ نے مقدسوں کے ساتھ جنگ کی اور ان پر غالب آیا" دانیال 21 ،7:8

ہم پہلے ہی ڈینیئل 7 میں دیکھ چکے ہیں کہ یہ "چھوٹا سینگ" پوپ کا عہدہ تھا۔ چھوٹے سینگ کی علامت ڈینیل 8 میں دہرائی گئی ہے۔ اگر علامت ایک جیسی ہے تو اس کا ایک ہی مطلب ہے۔ باب پھر اس کے کام کی وضاحت کرتا ہے:

"ہاں، وہ فوج کے شہزادے کے لیے بھی بڑا بن گیا۔ اُس نے اُس سے مسلسل چھین لیا، اور اُس کے مقدِس کی جگہ کو گرا دیا گیا۔" دانی ایل 8:11

ڈینیئل کا کہنا ہے کہ اس نے چھوٹے سینگ کو "یہاں تک کہ میزبان کے شہزادے تک" بڑے ہوتے دیکھا۔
بائبل بتاتی ہے کہ یہ شہزادہ کون ہے:

Machine Translated by Google

"جب یشوع یریحو کے دامن میں تھا، اس نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا۔ دیکھو، ایک آدمی ہاتھ میں ننگی تلوار لیے اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ یشوع اُس کے پاس آیا اور اُس سے کہا تُو ہمارے لیے ہے یا ہمارے مخالفوں کے لیے؟ اس نے جواب دیا: نہیں؛ میں خداوند کی فوج کا شہزادہ ہوں اور میں ابھی پہنچا ہوں۔" یشوع 14 ،5:13

اعمال کی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ یہ کون ہے جو جنت میں شہزادے کا لقب رکھتا ہے:

"ہمارے باپ دادا کے خدا نے عیسیٰ کو زندہ کیا ، جسے تم نے درخت پر لٹکا کر مار ڈالا۔ لیکن خدا نے اپنے دائیں ہاتھ سے اسے شہزادہ اور نجات دہندہ کے لیے سرفراز کیا۔
اعمال 31 ،5:30

جی ہاں، یسوع، خدا کا بیٹا، "فوج کا شہزادہ" ہے۔ دانیال نے دیکھا کہ چھوٹا سینگ "فوج کے شہزادے" تک، یعنی یسوع تک بڑا ہو گیا۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ پوپ نے اپنے لیے ایک لقب لیا، جو لاطینی زبان میں پوپ کے ٹائرا پر لکھا گیا، جس کا تعلق پیشن گوئی کے الفاظ سے ہے:

						VICARIVS						فلی			ڈی ای آئی

متبادل		بیٹے کا		خدا کا

اپنے آپ کو "خدا کے بیٹے کے متبادل" کا لقب لینا خدا کے بیٹے، یسوع -"فوج کے شہزادے" کے لیے "خود کو بڑا کرنا" ہے۔ یہ آپ کی جگہ لینا چاہتا ہے۔ ڈینیل یہاں تک کہتا ہے کہ چھوٹے سینگ نے "اس سے" لیا، یسوع سے، "مسلسل"۔ بائبل کے نئے ورژن میں "مسلسل قربانی" ہے۔ لیکن اصل میں لفظ "قربانی" نہیں ملتا۔ لہذا، ہم سب سے زیادہ وفادار ترجمہ پیش کرتے ہیں، جو صرف لفظ "مسلسل" پر مشتمل ہے. یہ "مسلسل" کیا تھا جو پوپ نے لیا؟ لفظ "مسلسل" ایسی چیز کی تجویز کرتا ہے جس میں کبھی خلل نہیں پڑتا، جو ہمیشہ کے لیے قائم رہتا ہے۔ ایک مسلسل لائن ایک بلا تعطل لائن ہے۔ اگر اس میں خلل پڑتا ہے تو یہ مسلسل نہیں رہتا۔ خُدا کے کلام میں مذکور "مسلسل" ایک ایسی چیز ہے جسے اُس نے مستقل، ہمیشہ کے لیے، بغیر کسی تبدیلی کے ڈیزائن کیا ہے ۔ اور خدا نے کیا قائم کیا جو مسلسل، دائمی، ہمیشہ قائم رہے گا؟ بائبل ہمیں جواب دیتی ہے:

"اس لیے بنی اسرائیل سبت کو مانیں گے، اور اپنی نسلوں تک اسے ایک ابدی عہد کے طور پر منائیں گے۔ یہ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان ہمیشہ کے لیے نشان ہے۔ کیونکہ خداوند نے چھ دنوں میں آسمان اور زمین بنائے اور ساتویں دن آرام کیا اور تازہ دم ہوا۔ خروج 17 ،31:16

ہم جانتے ہیں کہ پاپائیت نے خدا کے قانون کو تبدیل کرنے کا ارادہ کیا، اتوار کو ہفتہ کے بجائے آرام کے دن کے طور پر قائم کیا۔ خدا نے کہا: "سبت کے دن کو مقدس مانو، جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں حکم دیا ہے۔ چھ دن آپ کام کریں گے اور اپنے تمام کام کریں گے۔ لیکن ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے۔ تم کوئی کام نہ کرو۔" استثنا ۔5:12-14تاہم، کیتھولک کیٹیچزم کا حکم "اتوار اور عیدیں رکھنے" کی تعلیم دیتا ہے۔ ہفتہ سے اتوار کو تبدیل کرنے کا اختیار رکھنے کا دعویٰ کرتے ہوئے، پوپ کا عہدہ خدا کے قائم کردہ "تسلسل" کو چھین رہا تھا۔ اس طرح پیشن گوئی پوری ہوئی۔ ظاہر ہے کہ پاپائیت نے خدا کے قانون کو نہیں بدلا جو تخت کائنات کے سامنے ہے کیونکہ خدا کا قانون کبھی نہیں بدلتا اور نہ ہی کسی انسان کو اسے بدلنے کا اختیار ہے۔

Machine Translated by Google

خدا کا قانون -خروج 20:3-17	مردوں کا قانون
(1مجھ سے پہلے تمہارا کوئی اور معبود نہیں ہوگا۔	(1سب چیزوں سے بڑھ کر خدا سے محبت کریں۔
(2آپ اپنے لیے کوئی نقش و نگار نہ بنائیں، یا کسی بھی چیز کی مثال نہ بنائیں جو اوپر آسمان میں ہے، یا جو نیچے زمین میں ہے، یا جو زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تُو اُن کی عبادت نہ کرنا، نہ اُن کی خدمت کرنا۔ کیونکہ میں رب تمہارا خدا، غیرت مند خدا ہوں، جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں ان کی تیسری اور چوتھی پشت تک اولاد پر باپ کے گناہوں کی سزا دیتا ہوں، اور مجھ سے محبت کرنے والے اور میرے حکموں پر عمل کرنے والوں کی ہزار نسلوں پر رحم کرتا ہوں۔	(2اس کے مقدس نام کو بیکار مت لو۔
(3تم خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لو، کیونکہ خداوند کسی ایسے شخص کو بے گناہ نہیں ٹھہرائے گا جو اس کا نام بے فائدہ لے۔	(3اتوار اور عید کے دن رکھیں۔
(4سبت کے دن کو یاد رکھیں، اسے مقدس رکھنے کے لیے۔ چھ دن آپ کام کریں گے اور اپنے تمام کام کریں گے۔ لیکن ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے۔ تم کوئی کام نہ کرو، نہ تم، نہ تمہارا بیٹا، نہ تمہاری بیٹی، نہ تمہاری نوکرانی، نہ تمہاری لونڈی، نہ تمہارے مویشی، نہ کوئی تمہارے دروازے کے باہر۔ کیونکہ رب نے چھ دنوں میں آسمان اور زمین، سمندر اور جو کچھ ان میں ہے بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا۔ اِس لیے خُداوند نے سبت کے دن کو برکت بخشی اور اُسے تقدس بخشا۔	(4باپ اور ماں کی عزت کرو۔
(5اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرو تاکہ تمہاری عمر اس ملک میں لمبی ہو جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دے رہا ہے۔	(5قتل نہ کریں۔
(6تم قتل نہ کرو۔ (7تم زنا نہیں کرو گے۔ (8آپ چوری نہیں کریں	(6عفت کے خلاف گناہ نہ کرو۔ (7چوری نہ
گے۔ (9آپ اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دیں۔	کریں۔ (8جھوٹی گواہی نہ دیں۔
	(9اپنے پڑوسی کی بیوی کی خواہش نہ کرو۔

Machine Translated by Google

(10تم اپنے پڑوسی کے گھر کی لالچ نہ کرو۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا، نہ اُس کی نوکر، نہ اُس کی لونڈی، نہ اُس کے بیل، نہ اُس کے گدھے اور نہ ہی اُس چیز کی جو تیرے پڑوسی کی ہے۔	(10دوسرے لوگوں کی چیزوں کی لالچ نہ کریں۔

اب بھی چھوٹے سینگ کے کام کے بارے میں رپورٹنگ، پاپسی، یہ کہا جاتا ہے کہ "اس کے مقدس مقام کی جگہ"، یعنی، "فوج کے شہزادے"، یسوع کے مقدس مقام کی جگہ، "نیچے پھینک دیا گیا"۔ یسوع کا مقدّس کہاں ہے؟ بائبل ہمیں بتاتی ہے:

"اب جو باتیں ہم نے کہی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمارا ایک ایسا سردار کاہن ہے، جو آسمان پر عالی شان کے تخت کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے، مقدس مقام اور حقیقی خیمہ کا خادم ہے جسے خداوند کھڑا کیا گیا، انسان نہیں۔ ...کیونکہ مسیح اپنے ہاتھوں سے بنائے گئے مقدِس میں داخل نہیں ہوا ، جو کہ حقیقی کی ایک قسم ہے، بلکہ خود آسمان میں، اب ہمارے لیے خُدا کے حضور حاضر ہونے کے لیے داخل ہوا" عبرانیوں 2 ،8:1اور 9:24

یسوع کی مقدس جگہ آسمان میں ہے۔ ڈینیئل 8کی پیشینگوئی میں یہ کہنے سے کہ چھوٹا سینگ "اپنے مقدِس کی جگہ" کو نیچے لے آئے گا، خُدا کا ظاہر ہے یہ مطلب نہیں تھا کہ پوپ کا عہدہ آسمان پر جا کر اُسے اکھاڑ پھینک سکتا ہے۔ یہ، بلکہ، اس حقیقت کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ پوپ کا عہدہ آسمان کے مقدس میں ہمارے لیے یسوع کی شفاعت کے کام کو فراموش کرنے کی کوشش کرے گا۔ یہ دیکھنا مشکل نہیں ہے کہ ایسا ہوا ہے۔ آج کل عملی طور پر تمام گرجا گھر اور مذہبی فرقے یہ نہیں سکھاتے ہیں کہ یسوع ہمارے لیے جنت میں پناہ گاہ میں شفاعت کرتا ہے۔ اس حقیقت کو بھلا دیا گیا۔ یہ حقیقت پاپائیت کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ خُدا نے پیشین گوئی کی کہ یہ دانیال 8کی پیشینگوئی میں ہو گا۔ تاہم، خُدا نے یہ بھی کہا کہ یہ ہمیشہ ایسا نہیں ہو گا۔ حرمت کی سچائی کو ہمیشہ کے لیے نہیں بھلایا جائے گا:

"پھر میں نے ایک صاحب کو بولتے ہوئے سنا۔ اور ایک اور صاحب نے بات کرنے والے سے کہا: مسلسل اور تباہ کن سرکشی کا نظارہ کب تک رہے گا ، جس میں حرم اور فوج کو پاؤں تلے روند دیا جائے گا؟ دانی ایل 8:13

ڈینیل دیکھتا ہے کہ ایک فرشتہ دوسرے سے پوچھتا ہے "جب تک کہ مقدس جگہ کو پامال کرنے کے لئے حوالے کیا جائے گا"، یعنی جب تک کہ مقدس کی سچائی کو فراموش نہیں کیا جائے گا۔ دوسرا جواب دیتا ہے:

اس نے مجھ سے کہا: دو ہزار تین سو شام اور صبح تک۔ اور مقدس ہو جائے گا پاک کر دیا" دانی ایل 8:14

ڈینیئل پر یہ انکشاف ہوا کہ، 2,300شاموں اور صبحوں کی مدت کے اختتام پر، اس سچائی کا دوبارہ مطالعہ کیا جائے گا، دوبارہ قائم کیا جائے گا اور تبلیغ کی جائے گی۔ جو حقیقت آپ اب اس سچائی کے بارے میں پڑھ رہے ہیں وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حرمت کے عقیدے کو اب فراموش نہیں کیا گیا ہے۔ اسے تبلیغ کی جا رہی ہے۔ اس طرح ظاہر ہے کہ 2300دوپہر اور صبح کی مدت پوری ہو چکی ہے۔

آسمان کے حرم میں یسوع کی شفاعت کی سچائی کی دوبارہ دریافت وہ واحد واقعہ نہیں ہوگا جو 2,300شام اور صبح کی مدت کے اختتام پر پیش آئے گا۔
آئیے دیکھتے ہیں: "اس نے مجھ سے کہا: دو ہزار تین سو شام اور صبح تک؛ اور مقدّس پاک صاف ہو جائے گا۔" 2,300شاموں اور صبحوں کے اختتام پر، "حرارت" کو "پاک" کیا جائے گا ۔ یہ والا

Machine Translated by Google

یہ صرف وہی مقدس جگہ ہو سکتی ہے جس کا ذکر پچھلی آیات میں کیا گیا ہے، جس میں مسیح ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے۔
خدا کہہ رہا ہے کہ 2,300 شاموں اور صبحوں کے اختتام کے بعد وہ حرم پاک صاف ہو جائے گا۔

لیکن پھر ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا جنت کی حرمت کو پاک کرنے کی ضرورت ہے؟

یہ ایک اچھا سوال ہے۔ کیا چیز جنت میں حرم کو ناپاک کرے گی؟ کیا وہاں کی تمام چیزیں پاک نہیں ہیں؟ اس کا جواب ہے: "گناہ"۔ گناہ جنت کے مقدّس کو ناپاک کرتے ہیں، اور جب یہ پاک ہو جائے گا تو وہاں سے ہٹا دیا جائے گا۔ جب ہم زمین پر اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، یسوع ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے اور ہمیں معاف کر دیا جاتا ہے۔ گناہ اب ہمارے ساتھ نہیں رہے۔ وہ کہاں جا رہے ہیں؟ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو دیکھ کر کہا: ”دیکھو خدا کا برّہ، جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے“ یوحنا 1:29۔ ایک بار جب وہ دنیا کے گناہوں کو لے جاتا ہے، وہ انہیں کہاں لے جاتا ہے؟ جنت کے حرم کے اندر ایک جگہ پر۔ اور دانی ایل کی پیشینگوئی ظاہر کرتی ہے کہ یہ گناہ ہمیشہ کے لیے وہاں نہیں رہیں گے۔ خُدا نے ایک وقت کا تعین کیا جہاں سے مقدس کی "طہارت" کی جائے گی۔ اس وقت وہ گناہ جو مقدس کو ناپاک کرتے ہیں مٹا دیے جائیں گے۔ اور طہارت کے اس کام کے بعد حرم بالکل پاک ہو جائے گا۔ جب ایسا ہوتا ہے، کیا اب بھی یسوع کے نام پر اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا اور مزید گناہوں کو مقدس میں بھیجنا ممکن ہو گا؟ یقینی طور پر نہیں. یہ ممکن نہیں ہو گا، کیونکہ اس سے حرمت دوبارہ آلودہ ہو جائے گی۔ تب مردوں کے لیے فضل کا وقت ختم ہو جائے گا، وہ وقت جس میں وہ توبہ، ایمان اور اعتراف کے ذریعے، یسوع کی شفاعت کے ذریعے اپنے گناہوں کو مٹا سکتے ہیں۔

ہم نے ابھی دیکھا ہے کہ 2,300 دوپہر اور صبح کی مدت پوری ہو چکی ہے، کیونکہ وہ سچائی جو یسوع نے آسمان کے مقدّس میں ہمارے لیے شفاعت کی ہے، اب بھولا نہیں ہے۔ اور ہم نے دیکھا کہ اس مدت کے آخر میں جنت کے مقدس میں تزکیہ کا کام شروع ہو جائے گا اور یہ کہ اس کام کے مکمل ہونے کے بعد گناہوں کا اقرار کرنا ممکن نہیں رہے گا، جیسا کہ انسان کے لیے شفاعت کا وقت پہلے ہی آ چکا ہے۔ ختم کرو. یسوع جلد ہی آسمان پر اپنا کام مکمل کر لے گا۔ اور ہماری زندگی کیسی ہے؟ کیا ہم آج اپنے تمام گناہوں کو یسوع کے پاس لے جا رہے ہیں، تاکہ جب مقدس جگہ میں گناہوں کی صفائی مکمل ہو جائے تو ہمارے پاس جنت میں بھیجنے کے لیے کوئی گناہ باقی نہ رہے؟ جب تطہیر کا کام مکمل ہو جاتا ہے، تو زمین پر مسیح کے کلیسیا کے ارکان کو ایک مقدس خُدا کی موجودگی میں بغیر گناہ کیے رہنا چاہیے، کیونکہ اب کوئی شفاعت نہیں ہوگی۔ کیا ہم اس وقت کے لیے تیار ہیں؟ کیا ہم پہلے ہی اپنی زندگیوں میں خُداوند یسوع کے کردار کی عکاسی کر رہے ہیں؟ ہم ایسا کر سکتے ہیں جب تک کہ وقت ہو۔

باب 4

2,300 دوپہر اور صبح

Machine Translated by Google

پچھلے باب میں، ہم نے ڈینیئل 8 کی آیات 1 تا 14 کا مطالعہ کیا۔ اب، ہم بقیہ باب پر توجہ مرکوز کریں گے۔ فرشتے سے کسی نے پوچھا تھا کہ آسمانی حرم کی حقیقت کو کب تک بھلایا جائے گا؟ جواب تھا:

اس نے مجھ سے کہا: دو ہزار تین سو شام اور صبح تک۔ اور مقدس ہو جائے گا
پاک کر دیا" دانی ایل 8:14

یہ مدت کتنی لمبی نمائندگی کرتی ہے؟ آئیے بائبل کو ہمیں روشن کرنے دیں۔
سب سے پہلے، آئیے یہ معلوم کریں کہ "شام اور صبح" کا کیا مطلب ہے۔ ہم اسے پیدائش میں پاتے ہیں:

"شام اور صبح تھی، پہلا دن۔" پیدائش 1:5

"شام اور صبح" کا اظہار ایک دن سے مراد ہے۔ دن دو حصوں پر مشتمل ہے: اندھیرا، یا "دوپہر"، اور روشنی -"صبح"۔ لہذا، 2,300 "شام اور صبح" کا مطلب ہے 2,300 دن۔ کیا انہیں لفظی طور پر 24 گھنٹے کے دنوں کے طور پر سمجھا جانا چاہئے یا مختلف طریقے سے؟ آئیے خدا کو خود واضح کرنے کی اجازت دیں۔ بائبل میں، نمبر کی کتاب میں، وہ وضاحت کرتا ہے:

"ان سے کہو: خداوند فرماتا ہے کہ میری زندگی کی قسم، جیسا کہ تم نے میرے کانوں میں کہا ہے، میں تمہارے ساتھ ایسا ہی کروں گا... جتنے دنوں میں تم نے ملک کی جاسوسی کی، ان کی تعداد کے مطابق، چالیس دن، ہر ایک دن کی نمائندگی کرتا ہے۔ سال، تُم اپنی بدکاریوں کو چالیس برس تک اپنے اوپر لے لو گے" گنتی 14:34

ہر دن ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس طرح، باب 8 میں اس نے دانیال کو جو وحی کی تھی، 2,300 دن 2,300 سال کے برابر ہیں۔ لہذا ہم دانی ایل 8 کی آیت 14 کو اس طرح سمجھتے ہیں:

2,300 "سال تک، اور حرم پاک صاف ہو جائے گا۔"

آئیے اب دانیال کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کی طرف واپس آتے ہیں جب اسے رویا ملی۔ کب
مطلب سمجھا رہا تھا، فرشتے نے کہا

شام اور صبح کی رویا جو کہی گئی ہے، سچ ہے۔ تاہم، آپ بصارت کو محفوظ رکھتے ہیں، کیونکہ اس سے وہ دن مراد ہیں جو ابھی بھی بہت دور ہیں۔ میں، دانیال، کمزور ہو گیا اور کچھ دنوں سے بیمار رہا۔ چنانچہ میں نے اٹھ کر بادشاہ کا کام کیا۔ میں اس رویا کو دیکھ کر حیران رہ گیا، اور اسے سمجھنے والا کوئی نہیں تھا۔" دانی ایل 27 ،8:26

دانیال کے مطابق، فرشتے نے وضاحت نہیں کی، اور کسی نے رویا کا مطلب نہیں سمجھا۔
وہ اس کی وضاحت باب 8 (26 اور 27) کی آخری آیات میں کرتا ہے۔ اس کی وضاحت اس باب میں نہیں ملتی۔ فرشتے نے خود نبی سے کہا: "تاہم، آپ، بصیرت کو محفوظ رکھیں، کیونکہ یہ ابھی تک دور دراز دنوں کی طرف اشارہ کرتا ہے"۔ اس وقت اسے کوئی وضاحت نہیں دی جائے گی۔ کیا نبی اس پیشین گوئی کی وضاحت حاصل کیے بغیر رہے گا؟

دانیال نے بیلشضر بادشاہ کے تیسرے سال میں 2,300 شاموں اور صبحوں کی رویا دیکھی: "بادشاہ بیلشضر کی حکومت کے تیسرے سال میں، دانیال نے ایک رویا دیکھی۔
اس کے بعد جو میرے پاس پہلے تھا۔ دانی ایل 8:1۔ بیلشضر نے تقریباً آٹھ سال حکومت کی۔ پھر وہ مادیوں اور فارسیوں کے ہاتھوں مارا گیا۔ "اسی رات کسدیوں کا بادشاہ بیلشضر مارا گیا۔ اور دارا میڈی، جس کی عمر تقریباً باسٹھ سال تھی ،

Machine Translated by Google

سلطنت پر قبضہ کر لیا۔" ڈینیئل ۔31 ،5:30اسی وقت جب دانیال کو فرشتہ کا دوبارہ دورہ ملا:

"اخسویرس کے بیٹے دارا کے پہلے سال میں، جو مادیوں کے خاندان سے تھا، جسے کسدیوں کی بادشاہی کا بادشاہ بنایا
گیا تھا، اس کی حکومت کے پہلے سال میں، میں، دانیال...
میں نے اپنا چہرہ خداوند خدا کی طرف پھیر لیا، دعا اور مناجات کے ساتھ، روزے، ٹاٹ اور راکھ کے ساتھ اسے تلاش کرنے کے لیے....
میں بول رہا تھا، میرا مطلب ہے، میں ابھی بھی دعا میں بول رہا تھا، جب جبرائیل آدمی، جسے میں نے دیکھا تھا۔ میری بصیرت
میں سب سے پہلے یہ تیزی سے آیا، اڑتا ہوا، اور دوپہر کی قربانی کے وقت مجھے چھوا۔ وہ مجھے ہدایت دینا چاہتا تھا، اس نے مجھ
سے بات کی اور کہا: دانیال، اب میں تمہیں مطلب سمجھانے آیا ہوں۔ آپ کی دعاؤں کے آغاز میں، حکم آیا، اور میں آپ کو اس کا
اعلان کرنے آیا ہوں، کیونکہ آپ بہت پیارے ہیں؛ لہذا اس چیز پر غور کرو اور وژن کو سمجھو۔ دانی ایل 23-20 ،9:1-3

فرشتہ جبرائیل اس رویا کے "مطلب کو سمجھنے" کے لیے باہر آیا۔ میں نے اس سے کہا: ”دیکھو سمجھو“۔ کیا وژن؟ ظاہر
ہے، ایک دانیال کو سمجھ نہیں آیا۔ اور وہ وژن کیا تھا؟ دانیال کی پوری کتاب میں، صرف ایک ہی ہے جس کے بارے میں اُس نے
کہا: ”میں اس رویا کو دیکھ کر حیران رہ گیا، اور کوئی اسے سمجھنے والا نہیں تھا“ ڈینیئل ۔8:27یہ 2,300 دوپہر اور صبح ہے۔
جبرائیل 2,300شام اور صبح کے خواب کی وضاحت کرنے آیا۔ ہمیں فرشتے کی وضاحت باب 9کے متن کے بعد ملتی ہے:

"ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے مقدس شہر سے منقطع ہیں۔"
دانی ایل 9:24

بائبل کے جدید ترین تراجم مذکورہ بالا آیت میں "کٹے ہوئے" کے بجائے لفظ "مقرر شدہ" پیش کرتے ہیں ۔ تاہم، یہ ترجمہ
اصل کے لیے سب سے زیادہ وفادار نہیں ہے۔
لہذا، ہم اوپر کی عبارت کو لفظ "کٹ" کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ 2,300دوپہر اور صبحیں 2,300سالوں کے برابر ہیں۔ جبرائیل نے نبی کو بتایا کہ اس مدت
سے 70ہفتے "منقطع" ہیں۔ ہر ہفتے میں 7دن ہوتے ہیں۔
اس طرح، 70ہفتے برابر ہوں گے:

70ہفتے x 7دن 490 =دن
490دن 490 =سال (ہر دن ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے)

2,300سالوں میں سے، 490سال کاٹ دیے جائیں گے، یعنی الگ الگ، پیشن گوئی میں۔
وہ کیوں الگ ہوں گے؟ فرشتے نے کہا، ”تمہارے لوگوں سے ستر ہفتے منقطع ہو گئے“ (دانی ایل ۔9:24(ان 70ہفتوں 490)سال) کی
طرف سے نمائندگی کی گئی مدت دانیال کے لوگوں کے لیے مخصوص تھی۔ بائبل ظاہر کرتی ہے کہ دانیال کن لوگوں سے تعلق رکھتے
تھے:

"اریوک جلدی سے دانیال کو بادشاہ کے سامنے لایا اور اس سے کہا: مجھے یہوداہ کے اسیروں کے بیٹوں میں سے ایک ملا
ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتائے گا۔" دانی ایل 2:25

یہوداہ اسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک تھا۔ دانیال ایک اسرائیلی تھا۔ جب فرشتے نے کہا کہ 70ہفتے 490)سال) دانیال
کی قوم پر الگ ہوئے تو اس نے ظاہر کیا کہ وہ بنی اسرائیل پر الگ تھے۔ ان ستر ہفتوں کے دوران جو واقعات رونما ہوں گے وہ خاص
طور پر بنی اسرائیل کے تجربے میں پورے ہوں گے۔

Machine Translated by Google

فرشتے نے دانیال کو یہ بھی بتایا کہ ستر ہفتے کاٹ دیے گئے، یا "آپ کے مقدس شہر پر..." الگ کر دیے گئے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ دانیال کا شہر کیا تھا:

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی حکومت کے تیسرے سال میں، بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروشلم آیا اور اس کا محاصرہ کیا۔ خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو اور خدا کے گھر کے کچھ برتنوں کو اس کے ہاتھ میں دے دیا۔ ان کو وہ شنار کی سرزمین پر لے گیا... بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اشپناز سے کہا کہ بنی اسرائیل میں سے کچھ کو لے آؤ، شاہی نسب اور امرا دونوں میں سے... یہوداہ، دانیال، حننیاہ، مشائیل اور عزریاہ کا۔" دانی ایل 6 ،1:1-3

دانیال یروشلم سے لائے گئے اسیروں میں سے ایک تھا۔ وہ اس کا شہر تھا۔ جب آپ کے ولی کے بارے میں جبرائیل نے ڈینیئل کو بتایا کہ ستر ہفتے "شہر سے منقطع ہو گئے"، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ مدت 490 (سال) یروشلم پر متعین تھی۔ وہ واقعات جو فرشتہ اسے دکھائے گا وہ یروشلم میں رونما ہوں گے۔ 490 سال ایک ایسا وقت ہوگا جس میں پیشن گوئی نے ان چیزوں کی پیشین گوئی کی تھی جو بنی اسرائیل اور یروشلم میں پیش آئیں گی۔

ہمارے لیے یہ جاننا باقی ہے کہ یہ 70 ہفتے 2,300 سالوں میں کہاں فٹ ہوں گے۔
شروع میں، درمیان میں یا آخر میں؟ فرشتے نے صرف اتنا کہا، "ستر ہفتے کٹ گئے ہیں۔"
اب، اگر اس نے یہ واضح نہیں کیا کہ یہ 2,300 دنوں کے وقفہ کے آخر میں یا درمیان میں شروع ہوں گے، تو ہم انہیں صرف ان 2,300 دنوں کے شروع میں ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اسے ٹائم لائن کی شکل میں ڈالتے ہوئے، ہمارے پاس 70 ہفتوں 490 (سال) اور 2300 دنوں کے درمیان درج ذیل تعلق ہوگا:

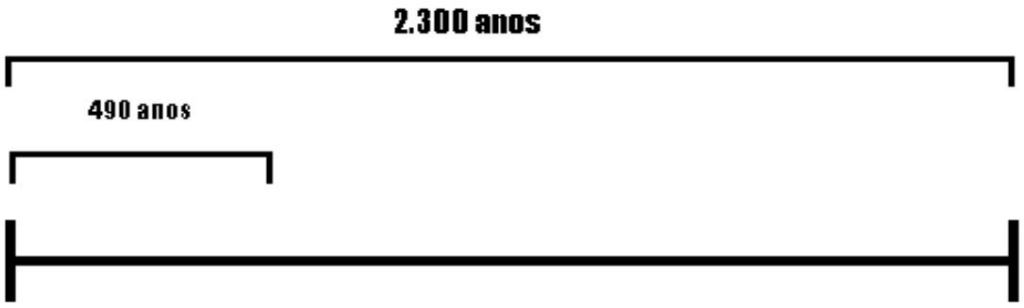

ستر ہفتے 2,300 سالوں کے آغاز میں شروع ہوتے ہیں۔

ہم فرشتے کی وضاحت کو پڑھتے رہتے ہیں، جو آیت 25 میں دی گئی ہے:

"جاننا اور سمجھنا: یروشلم کو بحال کرنے اور تعمیر کرنے کے حکم کے آگے جانے سے، مسح کرنے والے، شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے؛ چوکوں اور بائی پاسوں کو دوبارہ تعمیر کیا جائے گا، لیکن مشکل وقت میں۔ دانی ایل 9:25

جب ہم مذکورہ آیت کو پڑھتے ہیں تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ فرشتہ نبوت کے وقت کو گننے کے لیے ایک نقطہ آغاز بتاتا ہے۔ وہ کہتا ہے، "یروشلم کی بحالی اور تعمیر کا حکم جاری ہونے سے۔" یہاں، فرشتہ اس واقعہ کو ظاہر کرتا ہے جو گنتی شروع کرے گا: یہ "یروشلم کی بحالی اور تعمیر کا حکم" ہوگا۔ چونکہ یہ واحد واقعہ ہے جو فرشتہ کی طرف سے نقطہ آغاز کے طور پر دیا گیا ہے، اور فرشتہ 2,300 شاموں اور صبحوں کی وضاحت کر رہا ہے، اس لیے ہم اسے 2,300 شاموں اور صبحوں کی گنتی کے لیے نقطہ آغاز سمجھتے ہیں۔ اور جیسا کہ فرشتہ بھی 70 ہفتوں کو ایک مدت کے طور پر بیان کر رہا ہے۔

Machine Translated by Google

2,300دوپہر اور صبح، اور یہ فرشتہ کی طرف سے دیا گیا واحد نقطہ آغاز ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ یہ 70ہفتوں کی گنتی کا نقطہ آغاز بھی ہے۔ لہذا، یروشلم کی بحالی اور تعمیر کا حکم وہ واقعہ ہے جو 2,300سال اور 70ہفتوں 490)سال) دونوں کی گنتی کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ حکم کب جاری ہوا؟ عزرا کی کتاب میں ہمیں اس کی تحریری نقل ملتی ہے:

"یہ اس خط کی ایک نقل ہے جو بادشاہ ارتخششتا نے عزرا کاہن کو دیا تھا، جو اسرائیل پر خداوند کے الفاظ، احکام اور قوانین لکھتا ہے: ارتخششتا، بادشاہوں کا بادشاہ، کاہن عزرا کو، خدا کی شریعت کا کاتب۔ آسمان کا: امن کامل! میری طرف سے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میری بادشاہی میں بنی اسرائیل اور ان کے کاہنوں اور لاویوں میں سے جو کوئی بھی آپ کے ساتھ یروشلم جانا چاہتا ہے اسے جانا چاہیے۔ کیونکہ آپ کو بادشاہ اور اُس کے سات مشیروں نے حکم دیا ہے کہ آپ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق جو آپ کے ہاتھ میں ہے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں دریافت کریں۔ اور وہ چاندی اور سونا جو بادشاہ اور اُس کے مشیروں نے خوشی سے اسرائیل کے خدا کو پیش کیا جس کی رہائش یروشلم میں ہے اور وہ چاندی اور سونا جو تم بابل کے تمام صوبے میں پاتے ہو، اپنی مرضی کی قربانیوں کے ساتھ۔ لوگوں اور کاہنوں نے اپنے خدا کے گھر میں جو یروشلم میں ہے مفت میں پیش کیا۔

عزرا 7:11-16

یہ بادشاہ آرٹیکسرس نے کہا ہے: "یہ میری طرف سے حکم دیا گیا ہے"، یعنی یہ ایک شاہی حکم ہے۔ فرمان میں کہا گیا ہے: "آپ کو بادشاہ اور اُس کے سات مشیروں نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں آپ کے خدا کے قانون کے مطابق جو آپ کے ہاتھ میں ہے، تحقیق کرنے کے لیے بھیجا ہے۔" لفظ "انکوائری" کا مطلب ہے "فیصلہ"۔ یہ حقیقت کہ بادشاہ ارتخششتا نے عزرا کو حکم دیا کہ وہ یہوداہ اور یروشلم میں "اپنے خدا کے قانون کے مطابق" پوچھ گچھ کرے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ، اس فرمان میں، ارتخششتا نے عزرا کو حکومت کرنے کا اختیار دیا، خودمختار طور پر، فیصلہ کرنے کے لیے خُدا کے قانون کا اطلاق کرتے ہوئے۔

ایسا حکم دے کر، بادشاہ ارتخششتا یروشلم کی حکومت کو "بحال" کر رہا تھا۔

اس تاریخ تک، دو فرمان پہلے ہی شائع ہو چکے تھے جو لوگوں کو یروشلم کی تعمیر نو کا اختیار دیتے تھے: شہنشاہ سائرس اور دارا کی طرف سے (عزرا ۔(8-6 ؛14 ،6:1 ،1:1-4لیکن کسی نے حکومت کو بحال نہیں ہونے دیا۔ فرشتے نے دانیال کو بتایا تھا کہ وہ حکم، یا فرمان، جو پیشینگوئی کے آغاز کی نشان دہی کرے گا، "بحال کرنا اور تعمیر کرنا" ہوگا۔

یروشلم (ڈینیل ۔(9:25ایک حکم جس نے محض یروشلم کی تعمیر نو کا حکم دیا وہ پیشن گوئی پوری نہیں کرے گا۔ اس سے پہلے کہ یروشلم میں حکومت کو بھی "بحال" کرنے کا حکم دیا جائے ، پیشین گوئی میں وقت کی گنتی شروع کرنے کی شرط پوری نہیں ہوگی۔ تاہم، Artaxerxesکے وقت، "حکومت کو بحال کرنے" اور دوبارہ تعمیر کرنے کا حکم دیا گیا تھا، جیسا کہ اوپر والے فرمان میں Artaxerxesنے یہ بھی کہا تھا: "کیونکہ آپ کو بادشاہ اور اس کے سات مشیروں نے حکم دیا ہے... وہ چاندی اور سونا جو تمہیں بابل کے سارے صوبے میں ملے، اپنی مرضی کی قربانیوں کے ساتھ اپنے خدا کے گھر کے لیے جو یروشلم میں ہے۔ ارتخششتا حکم دیتا ہے کہ خدا کے گھر کی تعمیر کے کام کو مکمل کرنے کے لیے قربانیاں لی جائیں، "جو یروشلم میں ہے"؛ اور اُس نے مزید کہا: "اور جو کچھ تیرے خُدا کے گھر کے لیے ضروری ہے، جو آپ کو دینا چاہے، بادشاہ کے خزانے سے دینا۔" عزرا ۔7:20خدا کا گھر، یروشلم میں ہونے کی وجہ سے، اس شہر کا ایک حصہ تھا، اور اس کی تعمیر نو کا حکم، نتیجتاً، یروشلم شہر کو دوبارہ تعمیر کرنے کا حکم تھا۔ پھر اس حکم کی تکمیل کے وقت پیشین گوئی کی گنتی شروع ہو گئی۔ تاریخ کے مطابق یہ 457قبل مسیح میں ہوا، چنانچہ اسی سال سے 2300دوپہر اور صبح کی گنتی شروع ہوئی اور ستر

ہفتے:

Machine Translated by Google

ہم ڈینیئل 9:25 میں فرشتے کی وضاحت کی طرف لوٹتے ہیں۔ فرمایا:

"جانیں اور سمجھیں: بحال کرنے اور تعمیر کرنے کے آرڈر کے باہر جانے سے
یروشلم، ممسوح کے لیے، شہزادے کے لیے، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے۔
دانی ایل 9:25

فرشتہ کہتا ہے کہ، اس نقطۂ آغاز سے ، جسے ہم 457 قبل مسیح میں جانتے ہیں، "مسح کرنے والے، شہزادے تک"۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ خداوند کی فوج کا شہزادہ یسوع ہے۔ اور فرشتے کو خدا کی طرف سے ہدایت کی گئی تھی کہ وہ یسوع کو دوسرے لقب سے بھی حوالہ کرے: "ممسوح"۔ لفظ "مسح" کسی ایسے شخص کو نامزد کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو تیل سے "مسح" ہوا تھا ، جو خدا کے روح القدس کی علامت تھا۔ یسوع کو ممسوح کے طور پر حوالہ دیتے ہوئے، فرشتہ ہمیں دکھاتا ہے کہ، پیشینگوئی کے ذریعہ اشارہ کردہ وقت پر، یسوع "مسح" ہو گا، اور اس وجہ سے، "مسح" کہا جا سکتا ہے ۔ فرشتے کی طرف سے اشارہ کیا وقت تھا؟
فرمایا:

"حکم جاری ہونے سے لے کر...ممسوح شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے"

"سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے" کی مدت 7 کے مجموعے کے برابر ہے۔
ہفتے 62 + ہفتے:

7 ہفتے 62 + ہفتے 69 = ہفتے

جیسا کہ ہر ہفتے میں 7 دن ہوتے ہیں:

69 ہفتے 7 x دن 483 = دن

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ نبوت کا ہر دن ایک سال کے برابر ہے۔ لہذا، 483 دن
483 سال کے مساوی ہے۔ فرشتے نے کہا تھا:

"حکم جاری ہونے سے لے کر...ممسوح شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے"

نقطہ آغاز، "آرڈر کی روانگی"، سال 457 قبل مسیح سے مساوی ہے

Machine Translated by Google

اس سال سے گنتی کرتے ہوئے، فرشتے نے کہا کہ، "مسح شدہ، شہزادے تک" تک پہنچنے کے لیے، یعنی اس وقت تک جس میں یسوع کو مسح کیا گیا تھا، ہمیں "سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے" آگے بڑھنا ہوگا، یعنی 483سال۔ ہم اسے ایک گراف میں ڈالتے ہیں، تاکہ ہم فرشتے کی وضاحت کو بہتر طور پر سمجھ سکیں:

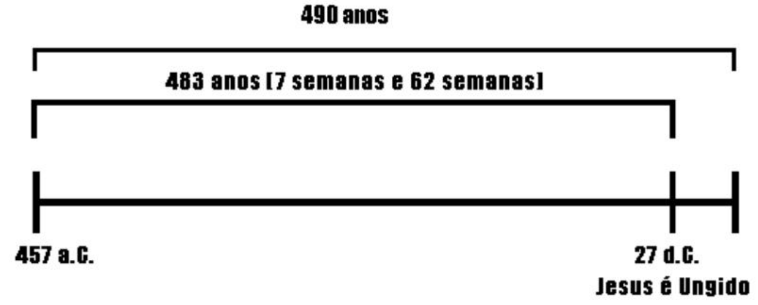

وقت میں 483سال آگے بڑھتے ہوئے، 457قبل مسیح سے، ہمارے پاس ہے:

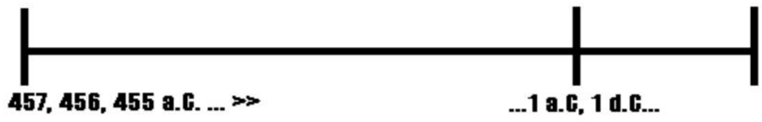

نوٹ کریں کہ اوپر کے گراف میں، کوئی سال "0"نہیں ہے۔ 457قبل مسیح سے، سالوں کی گنتی کم ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ یہ 1قبل مسیح تک پہنچ جاتی ہے۔ پھر، یہ سیدھے مسیح کے بعد سال 1تک جاتا ہے۔ صحیح سال تک پہنچنے کے لیے یہ نوٹ کرنا ضروری ہے جب ہم 457قبل مسیح سے 483سال آگے بڑھیں گے۔ جب ہم 457قبل مسیح سے 457سال آگے بڑھتے ہیں تو ہمارے پاس ہے:

4 5 7
- 4 5 7
0 0 0

حساب کا نتیجہ 0(صفر) ہوگا، لیکن جیسا کہ کوئی سال صفر نہیں ہے، جب ہم 457سال پیچھے جاتے ہیں، تو ہم براہ راست سال 1 AD(مسیح کے بعد سال ("1"پر پہنچتے ہیں۔ اگر، ہمیں وقت کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے جن 483 سالوں کی ضرورت تھی، ہم نے 457سال آگے بڑھے، تو ہمیں اب بھی 483سال کے اختتام تک پہنچنے کے لیے 483-457 سال آگے بڑھنے کی ضرورت ہوگی۔ آئیے یہ جاننے کے لیے ریاضی کرتے ہیں کہ ہمیں ابھی کتنے سال جانے کی ضرورت ہے:

4 8 3
- 4 5 7
سال0 2 6

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ، جب ہم 457سال آگے بڑھتے ہیں، ہم سال 1تک پہنچ جاتے ہیں۔ جب، اس سال (سال 1) سے، ہم مزید 26سال آگے بڑھاتے ہیں جو کہ 483کو مکمل کرنے کے لیے باقی رہتے ہیں، ہم یہاں پہنچتے ہیں:

= 27 AD سال1 AD + 26

Machine Translated by Google

پھر ہم نے محسوس کیا کہ 483سال آگے بڑھتے ہوئے ہم 27عیسوی تک پہنچ گئے ہیں۔ فرشتے نے کہا تھا کہ "حکم کی روانگی سے"، یعنی 457قبل مسیح سے، "مسح شدہ، شہزادہ" تک۔ "سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے" ہو (دانی ایل 9:25)۔ فرشتے کی طرف سے دی گئی مدت 27عیسوی میں ختم ہوئی، اس سال، "سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے"، یا 483سال مکمل ہوں گے ۔ فرشتے نے کہا تھا کہ، اس مدت کے اختتام پر، یسوع، شہزادہ، کو "مسح" ہوتے ہوئے دیکھا جائے گا۔ تاریخ ثابت کرتی ہے کہ یہ واقعتاً ہوا۔ یسوع کو 27عیسوی میں بپتسمہ کے وقت مسح کیا گیا تھا۔ بائبل یسوع کے بپتسمہ اور روح القدس سے مسح کرنے کے منظر کو اس طرح بیان کرتی ہے:

"جب یسوع نے بپتسمہ لیا، وہ فوراً پانی سے باہر آیا، اور دیکھو، آسمان اُس کے لیے کھول دیا گیا، اور اُس نے دیکھا۔ خُدا کی روح کبوتر کی طرح اُترتی ہے، اُس پر آتی ہے۔ میتھیو 3:16

اب ہم فرشتے کی وضاحت کا تجزیہ جاری رکھ سکتے ہیں:

"باسٹھ ہفتوں کے بعد، مسح کرنے والا مارا جائے گا اور وہ نہیں رہے گا۔"
دانی ایل 9:26

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ یہ ممسوح یسوع ہے۔ نوٹ کریں کہ آیت 26میں، فرشتہ پوری مدت کا ذکر نہیں کرتا ہے: "سات ہفتے اور ساٹھ اور دو ہفتے۔" یہ صرف کہتا ہے، "باسٹھ ہفتوں کے بعد۔" وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ نوٹ کریں کہ باسٹھ ہفتے اس مدت کا آخری حصہ ہیں جو فرشتہ نے آیت 25میں دیا تھا:

(1)سات ہفتے اور (2)باسٹھ ہفتے۔

جیسا کہ "باسٹھ ہفتے" مخصوص مدت کا آخری حصہ بناتے ہیں۔ باسٹھ ہفتے ختم ہوئے جب "سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے" کی مدت ختم ہوئی، یعنی 27عیسوی میں۔ یہ کہہ کر کہ باسٹھ ہفتوں کے بعد مسح کیا جائے گا، فرشتہ ظاہر کر رہا ہے کہ، 27عیسوی کے بعد، عیسیٰ کو قتل کیا جائے گا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سنہ 31عیسوی میں ہوئی، اس لیے 27عیسوی کے بعد ہوئی۔

Machine Translated by Google

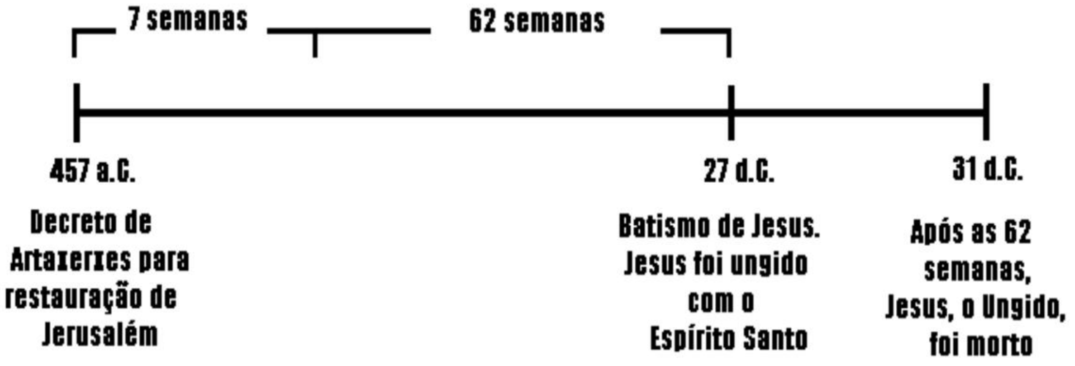

آئیے اب اگلی آیت کی طرف چلتے ہیں:

وہ بہت سے لوگوں کے ساتھ ایک ہفتے کے لیے پختہ عہد باندھے گا۔ ہفتے کے وسط میں، یہ کرے گا
قربانی اور گوشت کی قربانی بند ہو جائے" دانی ایل 9:27

فرشتہ کس ہفتے کے بارے میں بات کر رہا ہے؟ ستر میں سے، وہ پہلے ہی 69 = 62 + 7ہفتوں پر تبادلہ خیال کر چکے ہیں۔ تو، آپ آخری، سترویں کے بارے میں بات کر رہے ہوں گے:

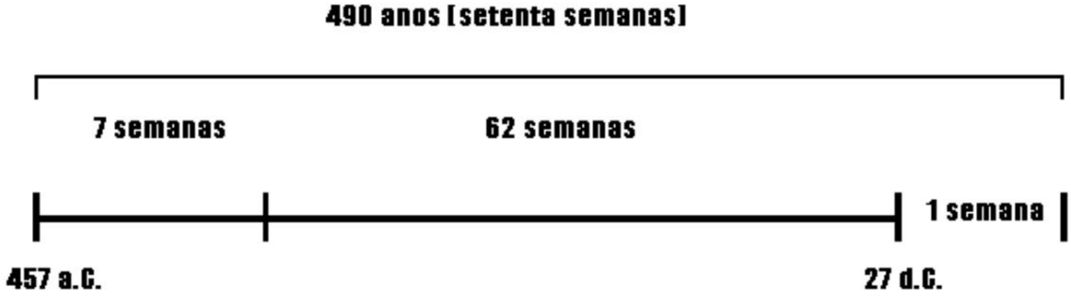

نوٹ کریں کہ 62+7ہفتوں کی مدت کے اختتام پر 70ہفتے مکمل ہونے میں ایک ہفتہ باقی ہے۔ ان واقعات کی وضاحت جو اس آخری ہفتے میں پیشین گوئی کو پورا کریں گے آیت 27میں دی گئی ہے:

"وہ ایک ہفتے کے لیے بہت سے لوگوں سے پختہ عہد باندھے گا" دانی ایل 9:27

یہ ہفتہ، 70کا آخری، 27عیسوی میں شروع ہوتا ہے۔ ہفتے میں 7دن ہوتے ہیں، اور جیسا کہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں، اس پیشینگوئی میں یہ سات سال کے برابر ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مسح ہونے کے بعد سے ساڑھے تین سال تک یہودیوں کو خوشخبری سنائی، یہاں تک کہ وہ ان کے زیر اثر مصلوب ہو گئے۔ تاہم، یہودیوں کو خوشخبری کی تبلیغ اس وقت تک جاری رہی جب تک کہ ٹھیک 7سال مکمل نہیں ہوئے، یعنی 34عیسوی میں، اس سال، اسٹیفن، ایک متقی یہودی عیسائی، خود یہودیوں کے ہاتھوں مارا گیا:

"اور اُنہوں نے سٹیفن کو سنگسار کیا، جس نے پکارا اور کہا: اے خداوند یسوع، میری روح کو قبول کرو! پھر، گھٹنے ٹیک کر، اس نے اونچی آواز میں پکارا: اے رب، اس گناہ کو ان پر نہ ٹھہراؤ! ان الفاظ کے ساتھ، وہ سو گیا.... اس دن، یروشلم میں چرچ کے خلاف بہت بڑا ظلم ہوا؛ اور تمام، رسولوں کے علاوہ، یہودیہ اور سامریہ کے تمام علاقوں میں بکھرے ہوئے تھے.... جو بکھرے ہوئے تھے وہ ہر جگہ کلام کی منادی کرتے چلے گئے۔ اعمال 60 ،7:58اور 8:1اور 4

Machine Translated by Google

جس دن سٹیفن کو قتل کیا گیا، "چرچ کے خلاف زبردست ظلم و ستم برپا ہوا"، اور مسیحی "تتر بتر ہو گئے" اور "ہر جگہ جا کر کلام کی منادی کر رہے تھے"۔ اے
انجیل کی تبلیغ صرف یہودیوں کے لیے بند کر دی گئی اور غیر قوموں کو منادی کی جانے لگی۔ یہودیوں کے لیے ستر ہفتے ختم ہو چکے تھے۔

اسٹیفن کے قتل نے سات سال کی مدت کے اختتام کو نشان زد کیا، یعنی وہ ہفتہ جس میں فرشتے نے کہا تھا کہ یسوع ایک "عہد" کرے گا:

”وہ ایک ہفتے کے لیے بہت سے لوگوں سے پختہ عہد باندھے گا“ دانی ایل 9:27

جنہوں نے 27عیسوی میں عیسیٰ کے بپتسمہ کے بعد اور رسولوں کی طرف سے سنائی گئی خوشخبری کو قبول کیا، اس عہد کو قبول کیا۔ تاہم، یہودی لوگوں نے، عام طور پر، اس کو مسترد کر دیا جب، سٹیفن کو قتل کرنے کے بعد، انہوں نے انجیل کے مبلغین کو یروشلم سے نکال دیا۔ یہ سال کے اس ہفتے کے آخر میں ہوا ۔(27 AD + 7 = 34 AD)اس طرح ستر ہفتوں کی پیشن گوئی پوری ہو گئی۔

پھر بھی پچھلے ہفتے اس کی وضاحت کرتے ہوئے، فرشتے نے دانیال سے کہا:

"ہفتے کے وسط میں وہ قربانی اور گوشت کی قربانی کو روک دے گا" ڈینیئل 9:27

"ہفتے کے وسط میں"، یعنی 7سال کی مدت کے وسط میں، "قربانی ختم ہو جائے گی"۔ 7سال کا نصف ساڑھے تین سال ہے۔ ہم دیکھ چکے ہیں کہ سالوں کا یہ ہفتہ 27عیسوی میں شروع ہوا۔ اس میں ساڑھے تین سال کا اضافہ کرتے ہوئے ہم سنہ 31عیسوی پر پہنچتے ہیں۔ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ وہ سال تھا جب عیسیٰ کو قتل کیا گیا۔ فرشتے کی طرف سے دانیال کو دی گئی پیشینگوئی نے اس وقت کی طرف اشارہ کیا جب یسوع گنہگاروں کے لیے مرے گا۔

یہ وہ واقعہ تھا جو فرشتے کی طرف سے دیے گئے "ہفتے کے نصف حصے" میں ہوا تھا۔ اور یسوع کی موت نے ”قربانی کو ختم“ کیسے کر دیا؟ بائبل کے پاس اس کا جواب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ انسان جب گناہ کرے تو ایک جانور پر اپنے گناہوں کا اعتراف کرے اور اس کی قربانی کرے۔ جانور کے خون میں گناہوں کو معاف کرنے کے لیے کوئی بچانے والی فضیلت نہیں تھی، لیکن یہ اس کے خون کی نمائندگی کرتا ہے جو ہمارے لیے قربان ہونے کے لیے آئے گا -یسوع، حقیقی قربان گاہ پر - کلوری کی صلیب۔ ہر قربانی، ہر گناہ کی قربانی جو ایک اسرائیلی کی طرف سے کی گئی تھی، ہماری طرف سے خدا کے بیٹے کی قربانی کو یاد کرتی ہے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا سمجھ گیا کہ قربانی کے جانور یسوع مسیح کی نمائندگی کرتے ہیں، جس کا بہایا ہوا خون خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والے انسان کے لیے معافی حاصل کر سکتا ہے۔ جان نے اس سچائی کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

"یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا، اور کہا: دیکھو خُدا کا برّہ، جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔" یوحنا 1:29

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کیا گیا تو حقیقی قربانی کی گئی۔ پھر گناہوں کی معافی کے لیے جانوروں کی قربانی جاری رکھنے کی کیا ضرورت تھی اگر سچی قربانی پہلے ہی ہو چکی ہوتی؟ یسوع کی کلوری کی صلیب پر موت کے بعد، اب جانوروں کی قربانی کی ضرورت نہیں رہے گی۔ گنہگار کو صرف اپنی قربانی پر ایمان کا اظہار کرنے کی ضرورت ہوگی۔

یروشلم میں ہیکل وہ جگہ تھی جہاں جانور قربان کیے جاتے تھے۔ جب یسوع مر گیا، خدا نے گواہی دی کہ یروشلم میں مقدس جگہ اب وہ جگہ نہیں رہے گی جہاں جانور قربان کیے جاتے تھے۔

Machine Translated by Google

تاکہ مرد معافی حاصل کر سکیں۔ یہ متی کی انجیل میں درج ہے:

"اور یسوع نے ایک بار پھر اونچی آواز سے روتے ہوئے اپنی روح چھوڑ دی۔ دیکھو،
مقدِس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا تھا۔" متی 51 ،27:50

یہ کام مافوق الفطرت تھا، کیونکہ تقریباً 5میٹر اونچا پردہ "اوپر سے نیچے تک" پھٹا ہوا تھا۔ ایک غیر مرئی وجود نے مندر کا پردہ پھاڑ دیا۔ پردہ وہ جگہ تھی جہاں گنہگاروں کی طرف سے قربانی کے جانوروں کا خون لیا جاتا تھا۔ جب پردہ پھٹا گیا تو خدا نے گواہی دی کہ اس مقدس مقام میں جانوروں کی قربانیاں اب کوئی معنی نہیں رکھتیں۔ وہاں خدمت کرنے والے کاہنوں کی خدمت بھی بند ہو جائے گی، جس کی جگہ مسیح کی خدمت آسمان پر مردوں کے حقیقی پجاری کے طور پر لی جائے گی (عبرانیوں ۔(2 ،8:1

ڈینیل 9:27میں، فرشتے نے نبی کو بتایا تھا کہ اسی تاریخ کو، "ہفتے کے وسط میں"، یسوع "کھانے کی قربانی" کو روک دے گا ۔ یہ پیشکش بھی مسیح کی نمائندگی کرتی تھی۔ یہ باریک آٹے یا آٹے کے کیک سے بنایا گیا تھا، ہمیشہ خمیر کے بغیر۔ خمیر گناہ کی علامت ہے۔ مسیح کے جسم کی قربانی ایک بے گناہ قربانی تھی، کیونکہ مسیح نے کبھی گناہ نہیں کیا۔ وہ آٹا جو ہدیہ کے طور پر پیش کیا گیا تھا اناج کو پیس کر تیار کیا گیا تھا، اور مسیح کی نمائندگی کرتا تھا، جو ہماری بدکاریوں کے لیے زمین ہو گا (اشعیا ۔(53:5جب یسوع کلوری کی صلیب پر مر گیا، تو بنی اسرائیل کو علامتی نذرانے پیش کرنے کی ضرورت نہیں رہی تھی۔ اس طرح، صلیب پر قربانی کے ذریعے، اس نے کھانے کی قربانی کو بھی روک دیا، جیسا کہ پیشن گوئی میں کہا گیا تھا۔ خُدا، پہلے سے جانتے ہوئے کہ اپنے پیارے بیٹے کو ہمارے گناہوں کے لیے قربانی کے طور پر بھیجنے کا وقت کب پورا ہو گا، پیشینگوئی میں اپنے فرشتے کے ذریعے مطلع کیا گیا، یہ مبارک کام کب کیا جائے گا۔

ستر ہفتوں کے اختتام پر، اسرائیل نے اسٹیفن کو قتل کرکے اور مبلغین کو یروشلم سے نکال کر، خوشخبری کو مسترد کرنے پر مہر ثبت کردی، جسے خدا نے مسیح اور رسولوں کی تبلیغ کے ذریعے ان کے سامنے پیش کیا تھا۔ اس مدت کے اختتام پر، اسرائیل کے لوگوں کو زمین پر خدا کی کلیسیا نہیں سمجھا جائے گا، اور یروشلم ہمیشہ کے لیے جسمانی جگہ نہیں رہے گا جہاں خدا مردوں کے ساتھ اپنا گھر بنائے گا۔

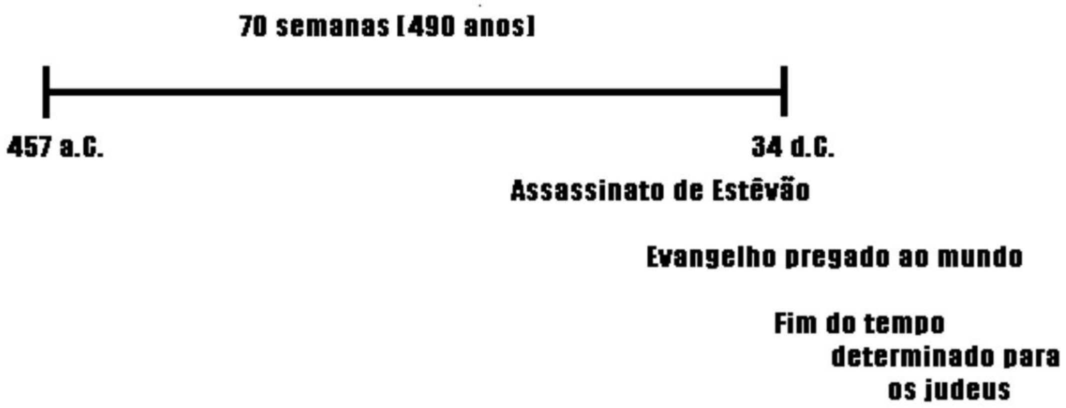

AD 34کے بعد لکھتے ہوئے، پولوس رسول بتاتا ہے کہ وہ تھے۔
سچے یہودیوں کو وہ سمجھا جاتا تھا جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے تھے:

Machine Translated by Google

"اور ہم یہ نہ سوچیں کہ خدا کا کلام ناکام ہو گیا ہے، سب کے لیے نہیں۔
اسرائیل درحقیقت بنی اسرائیل ہیں۔ اور نہ ہی اس لیے کہ وہ ابراہیم کی اولاد ہیں سب اس کی اولاد ہیں" رومیوں 9:6، 7

"پس جان لو کہ ایمان لانے والے ابراہیم کی اولاد ہیں۔" گلتیوں 3:7

"کیونکہ وہ یہودی نہیں ہے جو صرف ظاہری طور پر ایک ہے... بلکہ یہودی وہ ہے جو
جو باطنی ہے" رومیوں 2:28، 29

دانی ایل 9:24 میں، فرشتے نے کہا کہ "ستر ہفتے رب پر مقرر ہیں۔
تیری قوم اور تیرا مقدس شہر، تاکہ خطا کو ختم کردے۔" دانیال 9:24

خدا کا اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ ایک مقصد تھا۔ اگر وہ مسیح اور رسولوں کی طرف سے منادی کی گئی خوشخبری کو قبول کر لیتا، تو مسیح اُنہیں طاقت دیتا تاکہ ستر ہفتوں کے اختتام پر اُن کی سرکشی "ختم" ہو جائے ، جیسا کہ دانیال 9:24 کہتا ہے۔ لیکن اُنہوں نے مسیح کو رد کر دیا، اور اُن کی زندگیوں میں خُدا کا مقصد پورا ہونے کے بجائے، اُنہوں نے اپنی خطاؤں کو جمع کیا، مسیح اور سٹیفن کو قتل کر دیا۔ لہٰذا، خدا کا مقصد، اگرچہ یہ ان لوگوں کی زندگیوں میں پورا نہیں ہو سکتا جنہوں نے ان کو رد کیا، لیکن بشارت میں تمام مومنین کی زندگیوں میں پورا ہوا۔ ان کے دلوں میں خُدا کے لیے جو دشمنی تھی وہ مسیح کے فضل سے جو اُن کو ایمان کے وسیلے سے عطا کی گئی تھی "مٹ گئی"۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خدا انسانوں کا کوئی احترام نہیں کرتا۔ یہودی یا غیر قوم صرف مسیح کے ذریعے وعدوں کے وارث ہیں (رومیوں 3:30)۔ پال، ایک یہودی نے لکھا:

"کیا ہمیں کوئی فائدہ ہے؟ کوئی بالکل نہیں؛ کیونکہ ہم پہلے ہی ظاہر کر چکے ہیں کہ تمام یہودی اور یونانی، گناہ کے تحت ہیں۔ جیسا کہ لکھا ہے، کوئی راستباز نہیں، ایک بھی نہیں، کوئی سمجھنے والا نہیں، کوئی خدا کا طالب نہیں ہے۔" رومیوں 3:9-11

اب تک ہم فرشتے کی طرف سے دانیال کو دی گئی ستر ہفتوں کی وضاحت کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ تاہم، ہم یہ نہیں بھول سکتے کہ فرشتہ دانیال کو 2,300 شاموں اور صبحوں کی رویا کی وضاحت کرنے آیا تھا۔ "ستر ہفتے"، 2,300 سالوں کا پہلا حصہ۔
ہم گراف کے نیچے دوبارہ پیش کرتے ہیں جس میں 70-ہفتوں اور 2300-سال کی ٹائم لائنز ایک ساتھ ہیں:

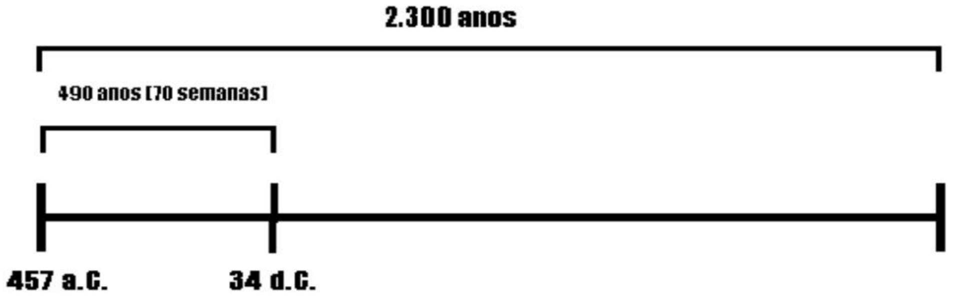

جیسا کہ ستر ہفتوں کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم پہلے ہی 490 سال آگے بڑھ چکے ہیں، ہمیں صرف یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ 2,300 سال مکمل ہونے میں کتنا وقت باقی ہے، اور انہیں اس تاریخ میں شامل کریں جو 490 سال کے اختتام سے مطابقت رکھتی ہے:

0 - 4 9 0 2 3 0 ________

Machine Translated by Google

18 10سال

2,300سال کی نبوت کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا: پہلا ستر
ہفتے، جو 490سال کے مساوی ہیں، اور باقی وقت، 1810سال:

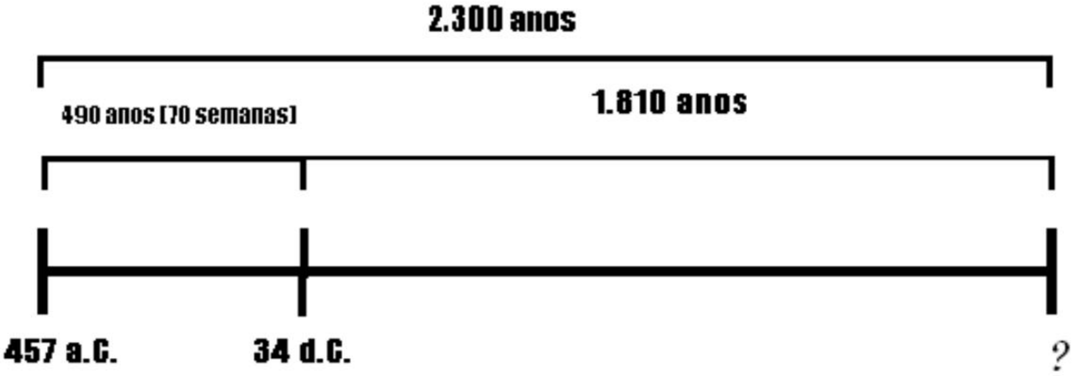

علامت مندرجہ بالا گراف میں اس سال کی نمائندگی کرتا ہے جس میں پیشن گوئی کی طرف سے پیش گوئی کی مدت ختم ہوتی ہے. یہ جاننے کے لیے، صرف اس سال کو شامل کریں جس میں 490سال ختم ہوئے (سال 34عیسوی، اوپر کے گراف کے مطابق) باقی سالوں میں جب تک کہ ہم 2300سال کے اختتام تک نہ پہنچ جائیں۔ ریاضی کرتے ہوئے، ہمارے پاس ہے:

0 0 3 4 AD
سال+ 1 8 1 0
____
4 4 8 1ڈی۔ ڈبلیو.

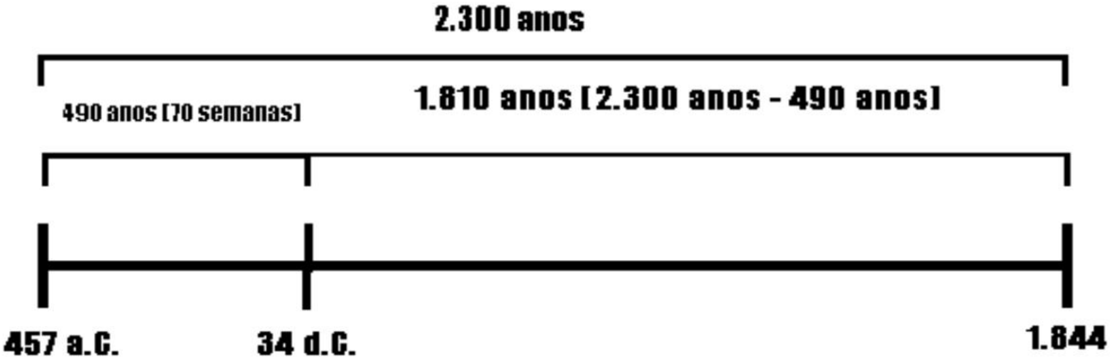

2,300شاموں اور صبحوں کی پیشین گوئی 1844کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس میں کہا گیا تھا: "دو ہزار تین سو شاموں اور صبحوں تک، اور حرم پاک صاف ہو جائے گا" ڈینیئل 8:14۔ کون سی پناہ گاہ؟ جب ہم نے ڈینیل باب 8کا مطالعہ کیا تو ہم نے دیکھا کہ یہ یسوع کا مقدّس ہے، جو انسانی ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا تھا۔ جو اس جگہ ہے جہاں مسیح شفاعت کرتا ہے، اور آسمان پر واقع ہے (عبرانیوں 9:24؛ 2، 8:1)۔ کیا چیز جنت کی حرمت کو ناپاک کر سکتی ہے؟

گناہ۔ اسرائیل کے مقدس مقام میں، جب قربانی کے جانور پر انسانوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، تو اس جانور کا خون مقدس کے اندرونی پردے (پردے) پر چھڑکا گیا، جس نے اس مقدس مقام کے دو حصوں کو تقسیم کر دیا (جسے "مقدس" کہا جاتا ہے۔ اور "مقدس ترین")۔ پردے پر خون چھڑکنے کا یہ عمل اس بات کی نمائندگی کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

جانور کے بارے میں اقرار کیے گئے گناہوں کو، اس کے خون کے ذریعے، حرم میں منتقل کر دیا گیا تھا۔ اس طرح، ہر سال، علامتی منتقلی کے اس کام کے ذریعے اسرائیل کا مقدّس گناہ سے بھر جاتا تھا۔ اور پھر، سال میں ایک بار، پجاری کے ذریعہ مقدس کو پاک کیا جاتا تھا۔ اسی طرح، کلوری کی صلیب پر مسیح کی قربانی کے مکمل ہونے کے بعد، جب لوگ یسوع پر ایمان کے ذریعے اپنے گناہوں کا خدا کے سامنے اعتراف کرتے ہیں، تو ان کے گناہ، مسیح یسوع کے خون کی خوبیوں کے ذریعے، آسمانی مقدس میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ ماضی میں اسرائیل کے لوگوں کو دی گئی مقدس جگہ میں منعقد ہونے والی تقریبات اس بات کی ایک مثال تھیں کہ اصل میں آسمان میں مسیح کی خدمت کے ذریعے کیا ہو گا۔ اس وجہ سے، پولس نے یروشلم کے مقدس مقام میں منعقد ہونے والی تقریبات کی اطلاع دینے کے بعد کہا: ”یہ موجودہ زمانے کے لیے ایک تمثیل ہے۔

(عبرانیوں ۔9:9)

2,300 شاموں اور صبحوں کی پیشین گوئی کے ذریعہ، خدا نے ہمیں بتایا کہ جب اس میں اشارہ کیا گیا 2,300 سال ختم ہو جائیں گے، یعنی جب ہم 1844 میں پہنچیں گے، تو آسمان کا "مقدس مقام" "پاک ہو جائے گا"۔ یسوع، ہمارے حقیقی پادری، نے 1844 میں مقدس مقام کو پاک کرنے کا کام شروع کیا۔ وہ کب ختم کرے گا؟ اسی طرح. اور جب وہ ختم ہو جائے گا، ہمارے لیے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کا اور کوئی راستہ نہیں رہے گا، انہیں دوبارہ مقدس جگہ کی مٹی میں بھیج دیں۔ ایک بار پاک ہو جانے کے بعد، جنت کی حرمت دوبارہ کبھی ناپاک نہیں ہوگی۔ مکاشفہ میں بیان یسوع کے رویے کو اچھی طرح سے ظاہر کرتا ہے، جب مقدس کو پاک کرنے کا کام ختم ہو گیا ہے: "ظالم ظلم کرتے رہیں، ناپاک ناپاک رہیں؛ راستباز راستبازی پر عمل کرتے رہتے ہیں، اور مقدس اپنے آپ کو پاک کرتے رہتے ہیں۔" مکاشفہ ۔22:11 آج وہ وقت ہے کہ خُدا سے ہمارے گناہوں کو ظاہر کرنے کے لیے کہے، اور پھر اُن کا اقرار کریں، یسوع کی قربانی پر ایمان کے ساتھ، یوں اُنہیں جلد ہی خُدا کے مقدِس میں بھیج دیا جائے۔ اس طرح، جب مسیح کا کام ختم ہو جائے گا، ہمارے پاس اقرار کرنے کے لیے گناہ باقی نہیں رہیں گے، اور ہم پاک، صاف، بے عیب، بغیر کسی شفاعت کرنے والے کے مقدس خُدا کے سامنے رہنے کے قابل ہوں گے۔

خدا کے پاس زمین پر ایک لوگ ہوں گے جو اس حالت میں ہوں گے جب حرمت کی پاکیزگی ختم ہو جائے گی۔ ان لوگوں کو وحی میں بیان کیا گیا ہے:

"میں نے دیکھا، اور دیکھتا ہوں کہ میمنا کوہ صیون پر کھڑا ہے، اور اس کے ساتھ ایک لاکھ 44 ہزار... وہ جہاں بھی جاتا ہے برّہ کے پیروکار ہیں... اس کے منہ میں کوئی جھوٹ نہیں پایا گیا؛ ان میں کوئی عیب نہیں ہے۔" مکاشفہ 5 ،14:1

خدا کی قدرت اور فضل سے ہم اس بے عیب لوگوں کا حصہ بنیں۔
خداوند یسوع. آمین۔

باب 5

مکاشفہ - 13 حیوان کا دور حکومت

پہلے باب میں، دانیال 2 کے علامتی مجسمے کا مطالعہ کرتے وقت، ہم نے دیکھا کہ دس انگلیاں ان بادشاہوں سے ملتی جلتی ہیں جو مسیح کی دوسری آمد کے وقت دنیا پر حکومت کریں گے۔ Apocalypse کے باب 13 میں، ہمیں دس سینگوں والے حیوان کی علامت کے ذریعے ایک تکمیلی وحی ملتی ہے۔

Machine Translated by Google

"پھر میں نے ایک جانور کو سمندر سے نکلتے دیکھا، جس کے دس سینگ اور سات سر تھے، اور اس کے سینگوں
پر دس مہرے اور اس کے سروں پر کفر کے نام تھے۔" مکاشفہ 13:1

دونوں کے درمیان خط و کتابت کو نوٹ کریں: دانیال 2میں مجسمے کی دس انگلیاں؛ جانور کے دس سینگ
لیکن مکاشفہ 13کا متن ایک ایسی تفصیل کا ذکر کرتا ہے جو ہماری توجہ حاصل کرتی ہے:

"میں نے ایک جانور کو سمندر سے نکلتے ہوئے دیکھا جس کے دس سینگ اور سات سر تھے اور اس پر
سینگ دس ڈائڈیمز" مکاشفہ 13:1

ڈائیڈیمز تاج ہیں۔ جب ایک بادشاہ کو "بادشاہت" ملتی ہے تو اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟ اسے تاج پہنایا جاتا ہے۔
یہ حقیقت کہ یوحنا دس سینگوں کو "تاج پہنے" دیکھتا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی طرف سے نمائندگی کرنے والے دس بادشاہوں
کو پہلے ہی تاج پہنایا جا چکا ہے۔ مکاشفہ 17میں اسی حیوان کے بارے میں مزید تفصیلات شامل کی گئی ہیں۔ وہاں، فرشتہ پیشین
گوئی کرتا ہے کہ جب دس بادشاہ طاقت رکھتے ہیں تو وہ کیا کریں گے:

"ان کا ایک ہی ارادہ ہے، اور وہ اپنی طاقت اور اختیار حیوان کے حوالے کر دیں گے۔"
مکاشفہ 17:13

مذکورہ آیت میں پیشین گوئی کی گئی ہے کہ دس بادشاہوں کی طاقت کو حیوان کے حوالے کرنے کے ذریعے، وہ
عالمی طاقت حاصل کرے گا، تاکہ پوری زمین اس کی خدمت کرے۔ مکاشفہ 13کہ حیوان پوری زمین پر اختیار کرے گا:

"اور جو جانور میں نے دیکھا وہ تیندوے کی طرح تھا، اور اس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں جیسے تھے، اور اس کا منہ
شیر کے منہ جیسا تھا۔ اور اژدہا نے اسے اپنی طاقت اور اپنا تخت اور عظیم اختیار دیا۔" مکاشفہ 13:2

اس جانور میں ان تینوں جانوروں کی خصوصیات تھیں: "چیتے، ریچھ اور شیر"۔ کب
ہم نے دانیال کے باب 7کا مطالعہ کیا، ہم نے دیکھا کہ وہ علامت ہیں:

- لیو -بابل؛
- ریچھ -میڈو فارس؛
- چیتا -یونان۔

ڈینیل 7میں، یہ تین جانور تین ریاستوں کی نمائندگی کرتے تھے۔ اور ان نمائندہ مملکتوں میں کیا مشترک ہے؟
تمام -بابل، میڈو فارس اور یونان -عالمی طاقتیں تھیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حیوان میں تین جانوروں کی خصوصیات ہیں
اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا پوری زمین پر غلبہ ہو گا۔ جب تک یوحنا اسے دیکھتا ہے، مکاشفہ 13میں، حیوان پہلے ہی
زمین کے دس بادشاہوں کی طاقت حاصل کر چکا ہے۔ آیت 2مزید بیان کرتی ہے: "اور اژدہے نے اسے اپنی طاقت اور اپنا تخت
اور عظیم اختیار دیا"۔ بائبل میں، ڈریگن شیطان کی علامت ہے:

"اور عظیم اژدہا، وہ قدیم سانپ، زمین پر گرا دیا گیا،
شیطان اور شیطان کو پکارتا ہے" مکاشفہ ۔12:9

حیوان حکومت کرے گا اور اختیار حاصل کرے گا، خدا کی طاقت سے نہیں، بلکہ شیطان کی طاقت سے۔

Machine Translated by Google

”میں نے اس کا ایک سر بھی دیکھا گویا وہ جان لیوا زخم تھا، لیکن اس کا جان لیوا زخم بھر گیا تھا۔ ساری زمین حیران رہ گئی جب وہ اس حیوان کی پیروی کرتا تھا“ مکاشفہ 13:3

یوحنا نے حیوان کے سروں میں سے ایک کو دیکھا، "جیسے وہ زخمی ہو گیا ہو۔" حیوان پاپی ہونے کے ناطے، ان کے سروں کو ان کے رہنماؤں یعنی پوپ کی نمائندگی کرنی چاہیے۔ لفظ "گویا جان لیوا زخمی" اصل یونانی کے لفظ "sphazo" کا ترجمہ ہے۔ یہ لفظ ہمیشہ کسی ایسے شخص کو نامزد کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے جو اصل میں مر گیا ہو۔ مثال کے طور پر ہم یہاں ایک حوالہ نقل کرتے ہیں جہاں یہ اظہار نظر آتا ہے:

"اور میں نے دیکھا، تخت اور چار جانداروں کے درمیان، بزرگوں کے درمیان، ایک برّہ کھڑا ہے، گویا اسے ذبح کر دیا گیا ہو" مکاشفہ 5:6

پچھلی آیت میں لفظ "قتل ہونے کے طور پر" لفظ "اسفازو" کا ترجمہ ہے۔ "میمنے "کو قتل کر دیا گیا ہے کے طور پر پیش کیا جاتا ہے. ہم جانتے ہیں کہ برہ یسوع مسیح ہے، جو ہمارے لیے مارا گیا تھا۔ اس طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ اصل میں لفظ ،"sphazo"جب استعمال ہوتا ہے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جس شخص کا حوالہ دیا گیا ہے، وہ دراصل مارا گیا تھا۔ مکاشفہ 13میں، حقیقت یہ ہے کہ حیوان کے سروں میں سے ایک کو "sphazo"(مہلک زخم) کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اس کا مطلب ہے کہ سر اصل میں "مر گیا"۔

لیکن اس کا مہلک زخم بھر گیا تھا۔ پوری زمین حیران رہ گئی، اس کے بعد حیوان" مکاشفہ 13:3

ایک پوپ کا انتقال ہو گیا ہے اور وہ "دوبارہ زندہ" کے طور پر ظاہر ہوگا۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ پوری زمین حیران رہ جائے گی اگر وہ کسی پوپ کو "دوبارہ جی اٹھے" دیکھے۔ ہم 13باب کو پڑھنا جاری رکھتے ہیں:

"اور اُنہوں نے اژدھے کی پرستش کی، کیونکہ اُس نے حیوان کو اختیار دیا تھا۔ اور اُنہوں نے اُس حیوان کی پرستش کی اور کہا، اُس جانور کی مانند کون ہے؟ کون اس سے لڑ سکتا ہے؟"
مکاشفہ 13:4

جان نے دیکھا کہ زمین کے باشندے، جب انہوں نے جی اٹھے پوپ کو دیکھا، تو اس کی پرستش کریں گے اور اسے خراج عقیدت پیش کریں گے۔ اور ایسا کرتے ہوئے، وہ درحقیقت اس کی عبادت کر رہے ہوں گے جو انہیں اختیار دے گا -خود شیطان۔ لہذا، ہم دیکھتے ہیں کہ "قیامت" الہی پروویڈینس کے ذریعے نہیں ہوگی، بلکہ خود شیطان کے عمل سے ہوگی۔ مذکورہ آیت یہ بھی بتاتی ہے کہ زمین کے باشندے کیا کہیں گے جب وہ اس حقیقت کو دیکھیں گے: "کون حیوان کی طرح ہے؟ کون اس سے لڑ سکتا ہے؟" یہ سوالات اس حیرت کو ظاہر کرتے ہیں جس کے ساتھ زمین کے باشندوں کو کسی ایسے شخص کو دیکھنے کی حقیقت کا سامنا کرنا پڑے گا جو "مُردوں میں سے جی اُٹھا"۔ آج کل موت کا بہت چرچا ہے۔ موت کے بعد کیا ہوتا ہے اس پر ہزاروں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ مختلف مذاہب میں سے ہر ایک اس بارے میں نظریہ پیش کرتا ہے کہ موت کے بعد کیا ہوتا ہے، لیکن اس سب کے ساتھ، ایک سوال اب بھی ہزاروں لوگوں کے ذہنوں میں رہتا ہے: "اصل میں موت کے بعد کیا ہوتا ہے؟ آج تک، ہم نے کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھا جس کا دوبارہ زندہ ہونا ثابت ہو، جو کہتا ہو کہ اس نے موت کے وقت دیکھا تھا۔" شیطان، اس فریب کے ذریعے، ہزاروں لوگوں کو ان کے سوالوں کے حقیقی جواب کے طور پر اس "جی اٹھے" پوپ کے الفاظ حاصل کرے گا۔ آپ کسی ایسے شخص کے الفاظ پر کیسے سوال کر سکتے ہیں جو مر گیا اور دوبارہ زندہ ہو گیا؟ اور اگر اس کے پاس موت کی کنجیاں بھی ہیں تو ہم اس کی باتوں پر کیوں یقین نہ کریں؟ اس طرح کے سوالات پیشینگوئی کے الفاظ کی عکاسی کرتے ہیں: "کون حیوان کی مانند ہے؟ کون اس سے لڑ سکتا ہے؟" اصل میں، کے باشندوں

Machine Translated by Google

زمین یہ سوچے گی کہ زمین پر کسی کے پاس بھی طاقت یا اختیار نہیں ہے کہ وہ اس کی مخالفت کر سکے جو مُردوں میں سے جی اُٹھا، موت پر اختیار رکھنے کا "ثابت" کرے۔ پیشن گوئی آگے کہتی ہے:

"اسے ایک ایسا منہ دیا گیا جو تکبر اور توہین آمیز باتیں کرتا تھا۔ اور اسے بیالیس ماہ کے لیے کام کرنے کا اختیار دیا گیا۔ مکاشفہ 13:5

خدا کے کلام کے مطابق توہین رسالت کیا ہے؟

"اور سردار کاہن نے اس سے کہا، میں تمہیں زندہ خدا کی قسم کہتا ہوں کہ تم ہمیں بتاؤ کہ کیا تم خدا کا بیٹا مسیح ہو۔ یسوع نے جواب دیا، جیسا تو نے کہا ہے ویسا ہی ہے... تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا، اس نے کفر بکا ہے۔ ہمیں اب بھی گواہوں کی ضرورت کیوں ہے؟ دیکھو، اب تم نے اُس کی توہین سُنی ہے۔" میتھیو 26:63-65

فریسیوں کا خیال تھا کہ یسوع نے توہین کی جب اس نے کہا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ کسی کے لیے خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرنا توہین سمجھا جاتا تھا جب کہ حقیقت میں وہ نہیں تھا۔ یسوع خدا کا بیٹا تھا، لیکن فریسی یقین نہیں کرنا چاہتے تھے۔ اس طرح ان کے نزدیک ان کا بیان توہین رسالت تھا۔ لہذا ہم اس تصور کو سمجھتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے آپ کو مسیح کی جگہ پر رکھ کر توہین کرتا ہے۔ ہر پوپ، جب وہ ویٹیکن کا تخت سنبھالتا ہے، تو اس کا ایک لقب ہوتا ہے، جو اس ملک کی سرکاری زبان لاطینی میں پڑھتا ہے: ؛"Vicarivs Filii Dei"معنی یہ ہے: "خدا کے بیٹے کا متبادل"۔ آدمی اپنے لیے یہ لقب کیسے رکھ سکتا ہے؟ خدا کے کلام کے مطابق، خود کو مسیح کے متبادل کے طور پر رکھنا، جیسا کہ خود خدا کا بیٹا، حقیقت میں ایک ہونے کے بغیر، ایک توہین آمیز فعل ہے، یہ توہین رسالت ہے۔ متن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "اسے تکبر کرنے کے لیے منہ دیا گیا تھا"۔ لفظ "تکبر" کا مطلب بھی فخر ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو زمین کے دوسرے عظیم لوگوں سے بلند کرے گا، اور یہ بھی کہ وہ اپنے اختیار پر سوال اٹھانے کی اجازت نہیں دے گا۔ وہ اپنے آپ کو ہر چیز سے بلند کرے گا۔ پیشن گوئی اب بھی وقت کی نشاندہی کرتی ہے۔

جس کے دوران اس پوپ کو ایسا اختیار حاصل ہوگا۔ آیت 5میں ہم پڑھتے ہیں: ”بیالیس مہینوں کے لیے“۔ بیالیس مہینے ساڑھے تین سال کے برابر ہیں۔ یہ زمین پر آخری پوپ کے دور حکومت کی مدت ہوگی۔ اقتدار میں رہتے ہوئے کیا ہوگا؟ درج ذیل آیات ہم پر نازل ہوں گی۔

"اور اس نے اپنا منہ خدا کے خلاف کفر بکنے کے لئے کھولا، اس کے نام کی توہین کرنے کے لئے اور اُس کا خیمہ اور وہ لوگ جو آسمان میں رہتے ہیں۔" مکاشفہ 13:6

ہم پہلے ہی لفظ "توہین رسالت" کے معنی کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ جب کوئی ایک ہونے کے بغیر اپنے آپ کو خدا کے بیٹے کی جگہ پر رکھتا ہے، تو وہ توہین کر رہے ہیں۔ لہذا "توہین رسالت" سے مراد خدا کی طرف سے قائم کردہ چیز کی جگہ خود کو قائم کرنے کی حقیقت ہے۔ لہذا خدا کے ”نام“ کی توہین کرنے کا مطلب خدا کے ”نام“ کی جگہ کچھ رکھنا چاہیے۔ اگر ہم جانتے ہیں کہ خدا کا "نام" کیا ہے، تو ہم زیادہ آسانی سے اشارہ کر سکتے ہیں کہ پوپ اس کی جگہ کیا رکھے گا۔ خروج میں ہمیں خدا کے نام کا ذکر ملتا ہے:

تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”پہلی کی طرح پتھر کی دو میزیں تراشو۔ اور میں تختیوں پر وہی الفاظ لکھوں گا جو پہلی تختیوں پر تھے، جنہیں تم نے توڑا تھا... پھر اس نے پہلی کی طرح پتھر کی دو تختیاں تراشیں۔ اور موسیٰ صبح سویرے اُٹھا اور کوہِ سینا پر چڑھ گیا جیسا کہ خُداوند نے اُسے حکم دیا تھا اور پتھر کی دو تختیاں اپنے ہاتھ میں لیں۔ خُداوند بادل میں اُترا اور اُس کے ساتھ کھڑا رہا۔ اور اس نے خداوند کے نام کا اعلان کیا۔" خروج 34:1، 4، 5

Machine Translated by Google

خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا: "اور میں ان پر وہی باتیں لکھوں گا جو پہلی تختیوں پر تھیں۔" یہ "الفاظ" دس
احکام تھے۔ بائبل ان تختیوں پر خدا کے اپنے قانون کو لکھنے کو کیسے بیان کرتی ہے؟ آخری آیت جو ہم پڑھتے ہیں وہ ہم پر ظاہر
کرتی ہے:

"خداوند بادل میں اترا اور وہاں اس کے ساتھ کھڑا رہا۔ اور اس نے خداوند کے نام کا اعلان کیا" خروج 34:5

______

جب خدا اپنے نام کا اعلان کرتا ہے تو وہ اپنا قانون لکھتا ہے۔

Apocalypseپر واپس آنا، توہین رسالت کا مطلب ہے اپنے آپ کو خدا کے مقام پر رکھنا۔
اُس کے نام کی توہین کرنا خُدا کی جگہ ایک قانون ڈالنا ہے۔ پوپوں نے خدا کے قانون کی جگہ مردوں کے احکام رکھے ہیں، اور
کیٹیکزم کے ذریعے تعلیم دی ہے۔
ان میں، چوتھے حکم کی جگہ، ہم پڑھتے ہیں: "اتوار اور عیدیں رکھیں"۔ تاہم، خُدا کی شریعت کے چوتھے حکم میں، ہم پڑھتے
ہیں: ”سبت کے دن کو یاد رکھو کہ اُسے پاک رکھا جائے۔ چھ دن تم کام کرو گے اور اپنے سارے کام کرو گے۔ لیکن ساتواں دن
خداوند تیرے خدا کا سبت ہے" خروج ۔20:8

پوپ خدا کے نام کی توہین کرتے ہیں، جیسا کہ وہ اس کے قانون میں قائم کردہ احکام کے خلاف اعلان کرتے ہیں۔
اس نے کہا، مکاشفہ 13:6میں بیان کو سمجھنا آسان ہے۔ تمام پوپ خدا کے نام کی توہین کرتے ہیں۔ لیکن جس کی پیشن
گوئی میں اشارہ کیا گیا ہے وہ دوسروں کے مقابلے میں زیادہ حد تک ایسا کرے گا، کیونکہ اسے زمین پر حکمرانی کرنے والے
دس بادشاہوں کی طاقت ملے گی۔

مکاشفہ 13:6میں ہم یہ بھی پڑھتے ہیں کہ حیوان نے "اپنا منہ کفرانِ رسالت میں کھولا، تاکہ اُس کے خیمے کی
توہین کرے۔" لفظ "خیمہ" پرانے عہد نامے میں خدا کی "مقدس جگہ" کو نامزد کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ جنت میں
ایک مقدس جگہ ہے جس میں یسوع مسیح ہمارے سفارشی اور پادری کے طور پر خدمت کرتے ہیں:

"اب جو کچھ ہم نے کہا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے پاس ایک ایسا سردار کاہن ہے، جو آسمان پر تختِ عالی
کے دائیں ہاتھ پر بیٹھا ہے، مقدّس اور حقیقی خیمہ کا وزیر ہے، جس کی بنیاد رب نے رکھی تھی، اور انسان نہیں" عبرانیوں 2
8:1،

خُدا کے خیمہ کی توہین کرنا اُس کی جگہ کسی اور کو بٹھانا ہے۔ پوپ اپنے گرجا گھروں کو "پاکستان" کہتے ہیں۔
اس میں وہ خدا کے خیمہ کی توہین کرتے ہیں۔
وہ پادریوں کو "پادری" اور شفاعت کرنے والے بھی کہتے ہیں، وفاداروں کو ان کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے کا حکم
دیتے ہیں۔ اس طرح وہ لوگوں کے ذہنوں کو سچ سے جھوٹے کی طرف ہٹا دیتے ہیں جو انسان کے قائم کردہ ہیں۔ جھوٹی مقدس
خدمت میں عبادت گزاروں کو تقدس یا راحت پہنچانے کی کوئی خوبی نہیں ہے۔ صرف مسیح کی خدمت، آسمان کے مقدس
میں، ہمیں فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ اس سلسلے میں کسی کو غلط فہمی نہ ہونے دیں۔

مکاشفہ 13یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ حیوان "آسمان میں رہنے والوں" کے خلاف کفر بکیں گے۔ اس اظہار کا کیا
مطلب ہے؟ ہمیں اس کا جواب پولس کے الفاظ میں ملتا ہے، جو افسی کے مومنین سے بات کرتے ہوئے:

"لیکن خُدا نے، رحم سے مالا مال ہونے کے باوجود... اگرچہ ہم اپنے گناہوں میں مُردہ تھے، ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ
کیا (فضل سے آپ کو نجات ملی)، اور ہمیں اُس کے ساتھ زندہ کیا، اور ہمیں اُس کے ساتھ بٹھایا۔ مسیح یسوع میں آسمانی
دائرے"
افسیوں 2:4-6

Machine Translated by Google

خُدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ "آسمانی جگہوں" میں بٹھایا ۔ لہذا، مکاشفہ کہتا ہے کہ وہ "آسمان میں رہتے ہیں"۔
حیوان توہین رسالت کہے گا، یعنی وہ ایسے لوگوں کو پیش کرے گا جنہوں نے واقعی یسوع کو جھوٹے کردار میں قبول کیا تھا۔

"اسے یہ بھی اجازت تھی کہ وہ مقدسین سے جنگ کرے اور ان پر غالب آئے۔ اور اسے دیا
ہر قبیلے اور قوم اور زبان اور قوم پر اختیار۔ مکاشفہ 13:7

حیوان مقدسوں سے "جنگ" کرے گا اور انہیں شکست دے گا۔ جب ہم نے ڈینیئل 7 کا مطالعہ کیا، تو ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ پاپائیت کے لیے مقدسوں سے جنگ کرنے اور انہیں شکست دینے کا کیا مطلب ہے: اس کی وفادار فوجوں کے ذریعے، اس نے خدا کے مقدسین کو مار ڈالا، جو اس کی اور اس کی شریعت کی تعظیم کرتے تھے۔ لہذا، یہاں اس کا مطلب یہ ہے کہ آخری پوپ، اپنے ماتحت قوتوں کے ذریعے، ماضی کی تاریخ کو دہرائے گا اور خدا کے مقدسین کو قتل کرنے کی کوشش کرے گا۔ آیت یہ بھی کہتی ہے کہ "اسے ہر قبیلے اور قوم اور زبان اور قوم پر اختیار دیا گیا"۔ پوپ کو پوری زمین پر اختیار حاصل ہوگا، جس میں تمام سرکاری طور پر قائم کردہ گرجا گھر بھی شامل ہیں۔ کوئی قوم، قبیلہ، زبان یا لوگ اس کے اختیار سے آزاد نہیں ہوں گے۔ اسے دنیا پر غلبہ حاصل ہو گا۔

"اور زمین پر رہنے والے سب اُس کی پرستش کریں گے جن کے نام برّہ کی کتاب میں نہیں لکھے گئے جو دنیا کی بنیاد سے مارا گیا تھا۔" مکاشفہ 13:8

اظہار "وہ لوگ جو زمین پر رہتے ہیں" سے مراد وہ لوگ ہیں جو کبھی بھی مسیح کی خدمت میں داخل نہیں ہوئے۔ وہ روحانی طور پر آسمان پر نہیں بلکہ زمین پر رہتے ہیں۔
ان لوگوں کے نام میمنہ کی کتاب میں نہیں لکھے گئے ہیں۔ یہ سب حیوان کی عبادت کریں گے اور اس کے حکم پر عمل کریں گے۔ ہم مکاشفہ 13 کو پڑھنا اور مطالعہ جاری رکھتے ہیں:

"کسی کے کان ہوں تو سن لے"۔ مکاشفہ 13:9

پچھلی عبارت کہتی ہے: "اگر کسی کے کان ہوں تو سن لے"۔ اس اظہار کا کیا مطلب ہے؟ کیا اس کا مطلب یہ ہوگا کہ صرف وہی لوگ سنیں گے جن کی سماعت کے مسائل نہیں ہیں؟ آئیے یاد رکھیں کہ مکاشفہ کی کتاب علامتیں پیش کرتی ہے، اور ان کو بائبل ہی سے ظاہر کیا جانا چاہیے۔ یسوع نے اپنی تمثیلوں کے آخر میں "جس کے سننے کے لیے کان ہیں، وہ سنے" کا لفظ استعمال کیا (مثلاً: لوقا 14:35)۔ تمثیلیں ایسی کہانیاں تھیں جن میں تعلیمات موجود تھیں۔ ان میں موجود تعلیمات کو سمجھنے کے لیے یہ ضروری تھا کہ ان کو سننے والوں کے لیے اپنے دلوں کو خدا کے لیے کھولیں۔ اس طرح، روح القدس کے ذریعے، الٰہی سچائی اس پر ظاہر ہوگی۔ صرف مخلص، جنہوں نے مسیح کو اپنے دل میں قبول کیا، اُس کے الفاظ کو سمجھتے تھے۔ اس لیے فرمایا: "جس کے سننے کے کان ہوں وہ سن لے"۔ جب ہمیں مکاشفہ میں یہی اظہار ملتا ہے، تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ آگے جو کچھ کہا جائے گا وہ صرف وہی سمجھیں گے اور قبول کریں گے جو یسوع کو اپنا دل دیتے ہیں۔ اور کیا کہا ہے؟

"اگر کوئی قید کرے گا تو وہ قید میں جائے گا۔ اگر کوئی تلوار سے قتل کرے تو اسے تلوار سے مارا جائے۔ یہ ہے اولیاء کی استقامت اور ایمان۔"
مکاشفہ 13:10

مندرجہ بالا الفاظ صرف وہی سمجھیں گے جو یسوع سے تعلق رکھتے ہیں، جو حیوان کو طاقت ملنے پر ستایا جائے گا۔ لہذا، جن الفاظ کا حوالہ دیا گیا ہے، اُن کو خدا کے فرزندوں کے نقطہ نظر سے سمجھنا چاہیے، جو اس پیشینگوئی میں بتائے گئے وقت پر حیوان کی قوتوں کے ہاتھوں ستائے جائیں گے۔ اس وقت، وہ دیکھیں گے کہ کوئی انہیں "اسیر" لے جا رہا ہے، اور "تلوار سے" قتل کر رہا ہے، جیسا کہ آیت کہتی ہے۔ کون ہوگا؟

Machine Translated by Google

یہ کر رہے ہو؟ ظلم کرنے والی فوجیں، پولیس اور زمین کی قوموں کی فوجیں، جو خُدا کے فرزندوں کو ستائیں گی، چوتھے حکم کے سبت کے وفادار، اُنہیں قید میں لے جائیں اور اُنہیں قتل کر دیں۔ یسوع کہتا ہے: جو کوئی مقدسوں کو اسیر کرتا ہے، ''اسیر میں جائے گا''۔ اور، "اگر کوئی تلوار سے قتل کرے تو اسے تلوار سے مارا جائے"۔ یسوع اپنے مخلص بچوں کو پیشین گوئی کر رہا ہے کہ جو کچھ ان کے دشمن ان کے ساتھ کریں گے وہ ان پر واپس آئے گا۔ اور انھوں نے مزید کہا: "یہ ہے سنتوں کی استقامت اور ایمان"۔ اگر وہ کہتا ہے کہ سنتوں کو ثابت قدم رہنا چاہیے اور ایمان رکھنا چاہیے تو اس کا مطلب ہے کہ ان الفاظ کے پورا ہونے میں تاخیر ہو گی۔ ہم نے دیکھا کہ حیوان کو 42 ماہ تک اقتدار دیا جائے گا۔ اس طرح، حیوان کی حکومت کے 42 مہینوں کے بعد بدکاروں کے لیے بدلہ آئے گا۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع مقدسوں سے کہتے ہیں: "یہ ہے مقدسوں کی استقامت اور ایمان"۔ اور جب حیوان کو دی گئی طاقت ختم ہو جائے گی تو کیا ہو گا؟ مکاشفہ 17 میں، ہمیں جواب ملتا ہے:

"جو دس سینگ تم نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں، جنہیں ابھی تک بادشاہی نہیں ملی ہے، لیکن وہ حیوان کے ساتھ ایک گھنٹے کے لیے بادشاہوں کے طور پر اختیار حاصل کریں گے۔ ان کا ایک ہی ارادہ ہے، اور وہ اپنا اقتدار اور اختیار حیوان کے حوالے کر دیں گے۔ یہ برہ کے خلاف لڑیں گے اور برہ ان پر غالب آئے گا" مکاشفہ 14-17:12

حیوان زمین کے بادشاہوں کی طاقت حاصل کرے گا، برہ کے خلاف ان مقدسین میں سے لڑے گا جو اس کے وفادار ہیں، لیکن آخر کار اس کے ہاتھوں شکست کھا جائے گا۔یہ 42 مہینوں کے اختتام پر ہوگا۔

آئیے اب اگلی آیت کی طرف چلتے ہیں:

"اور میں نے ایک اور حیوان کو زمین سے نکلتے ہوئے دیکھا، اور اس کے دو سینگ تھے جیسے ایک سینگ میمنے؛ اور وہ ڈریگن کی طرح بولا۔ مکاشفہ 13:11

نبی نے "ایک اور حیوان" کو اٹھتے دیکھا۔ یہ پہلا نہیں تھا جسے اس نے دیکھا تھا۔ لہذا، یہ پوپ اور پاپسی کی نمائندگی نہیں کرتا، حالانکہ یہ ایک "حیوان" بھی ہے۔ لفظ "حیوان"، جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، چرچ اور ریاست کے درمیان اتحاد کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں چرچ زمین کی حکومتوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ خدا کے لوگوں کو ستائیں۔ یہ حقیقت کہ یوحنا یہاں ایک اور "حیوان" کو دیکھتا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے اسی نوعیت کی ایک اور طاقت دیکھی ہے – چرچ-ریاست کے اتحاد کا نتیجہ، جس میں چرچ اپنی طاقت سے، خدا کے لوگوں کو ستانے کے لیے حکومت کا استعمال کرتا ہے۔

یہ "حیوان" کون ہے ؟ یوحنا کی رویا میں جو تفصیلات اس سے وابستہ ہیں، ہمیں اس کا جواب دینا چاہیے۔ جان کا کہنا ہے کہ اس نے اسے "زمین سے چڑھتے" دیکھا۔ اس اظہار کا کیا مطلب ہے؟

یہ جاننے کے لیے، آئیے اس کا موازنہ مکاشفہ 13 میں نظر آنے والے پہلے حیوان کی تصویر کشی کے لیے استعمال کیے جانے والے اظہار سے کریں:

"پھر میں نے ایک جانور کو سمندر سے نکلتے دیکھا جس کے دس سینگ اور سات سر تھے۔" مکاشفہ 13:1

یہ پہلا حیوان ہے -پوپ کا عہدہ۔ یوحنا نے اسے ”سمندر سے نکلتے ہوئے“ دیکھا۔ سمندر پانیوں کا ایک بڑا مجموعہ ہے۔ مکاشفہ 17 میں، ہم دیکھتے ہیں کہ پانی کے اجتماعات پیشینگوئی میں کیا نمائندگی کرتے ہیں:

"وہ پانی جو تم نے دیکھا، جہاں طوائف بیٹھی ہے، وہ لوگ، بھیڑ، قومیں اور زبانیں ہیں۔" مکاشفہ 17:15

حقیقت یہ ہے کہ جان اس حیوان کو دیکھتا ہے جو پوپ کی بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے "سمندر سے نکلتا ہے"، پانی کے اجتماع سے، اس کا مطلب ہے کہ پوپ کا عہدہ ایک ایسی جگہ سے اقتدار میں آیا جو گنجان آباد تھا، جہاں مختلف لوگ، قومیں اور زبانیں تھیں۔ واقع

Machine Translated by Google

تاریخ بتاتی ہے کہ پاپائیت کا صدر دفتر یورپ میں روم میں تھا۔ یورپ ایک ایسا براعظم ہے جہاں کئی لوگ، قومیں اور زبانیں صدیوں سے ایک ساتھ رہ رہی ہیں اور جب پاپائی حکومت آئی تو یہ پہلے ہی گنجان آباد تھا۔ پہلے حیوان کے برعکس، ”دوسرے حیوان“ کو ”زمین سے نکلتے ہوئے“ کے طور پر دیکھا گیا ۔ پیدائش کی کتاب، باب 1کے مطابق، دنیا کی تخلیق کے ہفتے میں، سیارہ زمین پر پانی غالب رہا یہاں تک کہ خدا نے اسے ظاہر کیا جسے ہم زمین کہتے ہیں، جس پر ہم نے سبزیاں لگائی تھیں۔ بائبل رپورٹ کرتی ہے کہ: ”خُدا نے خشک عنصر کو زمین، اور پانی کے سمندروں کو جمع کیا“ (پیدائش 1:10)۔ اس آیت سے، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خدا خشک زمین کو، بغیر پانی کے، "زمین" کہتا ہے ۔ مکاشفہ کی علامت میں، ہم نے دیکھا کہ پانی کا جمع ہونا بہت سے لوگوں، بھیڑ، قوموں اور زبانوں کی علامت ہے۔

لہٰذا، خشک حصہ، جسے خُدا نے پیدائش میں "زمین" کہا ہے ، ایک ایسی جگہ کی نمائندگی کرتا ہے جہاں بہت سے لوگوں، قوموں اور زبانوں کی آبادی کم ہے۔ ہمارے سیارے میں ایسے مقامات ہیں جو ہمیں "پرانی دنیا" کہہ سکتے ہیں -ایشیا، یورپ اور شمالی افریقہ، جو ہزاروں سال تک گنجان آباد مقامات تھے۔ تاہم، وہاں ایک براعظم ہے جسے "نئی دنیا" کہا جاتا ہے، کیونکہ اسے جدید دور میں یورپ کے لوگوں نے نوآبادیات بنایا تھا۔ یہ امریکہ ہے۔ چونکہ جاندار کو جان نے "زمین سے باہر" نکلتے ہوئے دیکھا تھا، ایک ایسی جگہ جہاں بہت سے لوگ، بھیڑ، قومیں اور زبانیں نہیں ہیں، اس لیے وہ امریکہ کے کسی ایک ملک میں واقع ہونا چاہیے۔

ایک اور تفصیل ہے جو ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دے گی کہ دوسرا حیوان کہاں واقع ہے۔
اس نے دیکھا کہ وہ "ایک اور" جانور ہے۔ پہلا حیوان، پاپائیت، کیتھولک چرچ اور زمین کی حکومتوں کے اتحاد کا نتیجہ تھا۔ چونکہ یہ دوسرا حیوان "دوسرا" ہے، یہ زمین کی حکومتوں کے ساتھ کیتھولک چرچ کے اتحاد کی نمائندگی نہیں کر سکتا۔ یہ لازمی طور پر زمین کی حکومتوں کے ساتھ دوسرے گرجا گھروں کا اتحاد ہونا چاہیے۔ اس طرح، یہ دوسرا حیوان امریکہ کی کیتھولک اقوام میں واقع نہیں ہوگا۔ یہ اس براعظم کے اندر ایک غیر کیتھولک قوم ہونی چاہیے۔ ہم جانتے ہیں کہ جنوبی اور وسطی امریکہ کے ممالک کیتھولک ممالک تصور کیے جاتے ہیں۔ واحد قوم جو نان کیتھولک کے طور پر پیدا ہوئی تھی اور آج بھی سمجھی جاتی ہے وہ "ریاستہائے متحدہ امریکہ" ہے۔ اس کی بنیاد پروٹسٹنٹ اصولوں پر رکھی گئی تھی، اور آج تک ایک پروٹسٹنٹ قوم کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ لفظ "حیوان" مقدسین کو ستانے کے لیے کلیسیا اور ریاست کے اتحاد کی نمائندگی کرتا ہے۔ حکومت کے ساتھ پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کا اتحاد، اس صورت میں امریکی حکومت، خدا کے لوگوں کو ستانے کے لیے، دوسرے "حیوان" کی پیشین گوئی کو پورا کرے گی۔ آج ہم پروٹسٹنٹ گرجا گھروں اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی حکومت کے درمیان مقدسین کو ستانے کے لیے ایسا کوئی اتحاد نہیں دیکھتے۔ لیکن پیشن گوئی میں نظر آنے والے دوسرے حیوان کی علامت سے پتہ چلتا ہے کہ یہ اتحاد، اگر یہ پہلے سے موجود نہیں ہے، تو جلد ہی ہو جائے گا۔

حیوان کے ”دو سینگ تھے، جیسے برّہ کے۔ اور وہ ڈریگن کی طرح بولتا تھا" (مکاشفہ 13:11)۔ جب ہم نے ڈینیل باب 8کا مطالعہ کیا تو ہم نے دیکھا کہ علامت "سینگ" "طاقت" کی نمائندگی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، بکری کی آنکھوں کے درمیان بڑا سینگ سکندر اعظم کی نمائندگی کرتا تھا۔ ریاستہائے متحدہ، جسے "دوسرے حیوان" کی علامت کہا جاتا ہے، ایک جمہوریہ ملک ہے۔ حکومت کی طاقت ایک شخص میں مرکزیت یا مقیم نہیں ہے، بلکہ آئین میں بیان کردہ حکومت کے اصولوں میں ہے۔ یہ بات مشہور ہے کہ امریکہ کو آزادی کی سرزمین کے طور پر جانا جاتا ہے، اس حقیقت کی وجہ سے کہ یہاں ہمیشہ اظہار رائے اور عبادت کی آزادی رہی ہے، اور چرچ اور ریاست کے درمیان واضح علیحدگی ہے۔ امریکی شہری ہمیشہ اپنے عقائد کے اظہار اور اپنے عقیدے کا دعویٰ کرنے کے لیے آزاد رہے ہیں، اور ریاست گرجا گھروں کی مرضی سے آزادانہ طور پر کام کرتی ہے۔ پروٹسٹنٹ ازم مذہبی معاملات میں ریاست کی عدم مداخلت کی دعا کرتا ہے۔

پروٹسٹنٹ ازم گورننگ اصولوں میں سے ایک ہے جس پر امریکی حکومت قائم ہے۔ امریکی حکومت کا دوسرا اصول "ریپبلکنزم" ہے، جس میں حکومت عوام کی مرضی سے آتی ہے، اور کسی خاندان کے زیر تسلط نہیں، جیسا کہ

Machine Translated by Google

بادشاہت کا معاملہ پروٹسٹنٹ ازم اور ریپبلکنزم اس ملک کی طاقت اور خوشحالی کے راز ہیں، اور جان کے نظر آنے والے "دوسرے حیوان" کے دو سینگوں سے مماثل ہیں۔

یوحنا کہ حیوان "ڈریگن کی طرح بولتا تھا"۔ اس جانور کی نمائندگی پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کی یونین اور امریکی حکومت کرتی ہے۔ ہم اس کی "بات" کو کیسے سمجھ سکتے ہیں ؟
ظاہر ہے کہ قوم بولنے کے لیے منہ والا شخص نہیں ہے۔ تاہم، قوم کے عہدوں کی وضاحت قانون ساز حکام کے اقدامات سے ہوتی ہے جو حکومت میں لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ قوم اپنے "قانون ساز حکام" کے ذریعے خود کو ظاہر کرتی ہے، یا "بولتی ہے"۔ جب وہ کسی قانون کی تعریف کرتے ہیں اور اس پر ووٹ دیتے ہیں، مثال کے طور پر، یہ قانون اس کے مترادف ہے گویا پوری قوم نے ایک آواز کے ساتھ، جو بیان کیا تھا، بول دیا تھا۔ اس طرح، قوم کی "تقریر" اس کے قانون ساز حکام کے احکام ہیں۔ "ڈریگن کی طرح" بولنے کا مطلب یہ ہے کہ، اس قوم میں ایسے قوانین منظور کیے جائیں گے جو ڈریگن کے کردار کی نمائندگی کریں گے۔

یہ قوانین کیا کہیں گے؟ ڈریگن کو خدا کے کلام میں مقدسوں سے ناراض ہونے، انہیں ستانے کے طور پر پیش کیا گیا ہے:

”اور اژدہا اُس عورت پر غضبناک ہوا اور اپنے دوسرے بچوں کے ساتھ جنگ کرنے چلا گیا جو خُدا کے حکموں کو مانتے ہیں اور یسوع کی گواہی دیتے ہیں۔“ مکاشفہ 12:17

ڈریگن کا کام یہ ہے کہ وہ خدا کے مقدسین کے خلاف مشتعل ہو کر، ان کے خلاف جنگ لڑے، انہیں مارنے کی کوشش کرے۔ لہذا یہ سمجھا جاتا ہے کہ "ایک ڈریگن کی طرح" کا جملہ ظالمانہ قوانین کے نفاذ کی طرف اشارہ کرتا ہے، خدا کے مقدسین کو قید اور موت کی سزا دیتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کی حکومت کے ساتھ پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کے اتحاد کے نتیجے میں حکومتی ڈھانچہ ایسے قوانین کو منظور کرے گا جو خدا کے بچوں کو اذیت اور موت کی اجازت دیں گے، جو احکام کے تابع ہیں۔ یہ قوانین کس حکم کے خلاف ہوں گے؟ اس باب کی اگلی آیت کا مطالعہ ہمیں دکھائے گا:

"اس نے اپنی موجودگی میں پہلے حیوان کے تمام اختیارات کو بھی استعمال کیا۔ اور اس نے زمین اور اس میں رہنے والوں کو پہلے حیوان کی پرستش کرنے پر مجبور کیا، جس کا مہلک زخم ٹھیک ہو گیا تھا۔" مکاشفہ 13:12

ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ پہلا حیوان پوپ کا عہدہ ہے، اور پوپ اتوار کو اختیار کی ایک خاص پہچان سمجھتے ہیں۔ لہٰذا، جیسا کہ پیشن گوئی کہتی ہے کہ دوسرے حیوان نے "پہلے حیوان کے تمام اختیارات کو استعمال کیا"، ہم سمجھتے ہیں کہ وہ اتوار کو نافذ کرنے والے قوانین کو منظور کرے گا۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار، اتوار کے قوانین کو ماننے کے لیے قوانین پر ووٹنگ کی جائے گی۔

آیت یہ بھی کہتی ہے کہ دوسرا حیوان پہلے کے اختیار کو استعمال کرتا ہے، "اپنی موجودگی میں"۔ اس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جب امریکی قانون ساز اتوار کے ان قوانین پر ووٹ دیں گے، تو وہ پاپائیت کی موجودگی میں ایسا کریں گے۔
وہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ (زمین) میں رہنے والوں کو (اس میں بسنے والوں) کو پہلے جانور یعنی پوپ کی پوجا کریں گے۔
ہم مطالعہ جاری رکھتے ہیں:

”اور اُس نے بڑے بڑے نشان دکھائے، یہاں تک کہ اُس نے لوگوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ برسائی“ مکاشفہ 13:14

دوسرے حیوان نے ”بڑے نشانوں کا کام کیا۔ لوگوں کے دو طبقے ہیں جو اس حیوان کو بنائیں گے: حکومتوں اور گرجا گھروں کے نمائندے۔ ان دونوں میں سے کون سا؟

Machine Translated by Google

کیا سگنل چلانے والوں کا تعلق کلاس سے ہے؟ میتھیو کی کتاب میں، ہمیں جواب ملتا ہے:

"کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھیں گے، اور بڑے نشانات اور عجائبات دکھائیں گے۔ تاکہ اگر ممکن ہو تو وہ چنے ہوئے لوگوں کو بھی دھوکہ دیں۔ میتھیو 24:24

انبیاء گرجا گھروں سے منسلک لوگ ہیں، حکومتوں سے نہیں۔ لہذا، ہم یسوع کے الفاظ سے دیکھتے ہیں کہ عظیم نشانیاں مذہبی شخصیات کے ذریعہ انجام دی جائیں گی۔ مکاشفہ 13 کہتا ہے کہ حیوان "عظیم نشانیاں دکھائے گا، یہاں تک کہ اس نے انسانوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ برسائی" (مکاشفہ 13:13)۔ چونکہ یہ لوگ اس طاقت کے ساتھ تعاون کر رہے ہوں گے جو حیوان کی علامت ہے، یہ ہم پر واضح ہے کہ انہیں خدا کی طرف سے ایسے معجزات کرنے کی طاقت نہیں ملے گی۔ وہ شیطان کی طاقت سے معجزے کریں گے۔

"اور اُن نشانیوں کے ذریعے جو اُسے حیوان کے سامنے کرنے کی اجازت دی گئی تھی، اُس نے زمین پر رہنے والوں کو دھوکہ دیا اور اُن سے کہا کہ اُس درندے کی ایک مورت بنائیں جس کو تلوار کا زخم آیا تھا اور وہ زندہ رہا۔" مکاشفہ 13:14

ان علامات کے ذریعے جو گرجا گھروں کے جھوٹے نبی کریں گے، چرچ اور ریاست کے درمیان اس اتحاد نے ریاستہائے متحدہ میں "حیوان" کہلاتا ہے، "زمین پر رہنے والوں کو دھوکہ دیا"، یعنی اس نے اس ملک میں رہنے والوں کو دھوکہ دیا۔ " اور اُس نے اُن سے کہا کہ اُس درندے کی تصویر بنائیں جو تلوار سے زخمی ہو کر زندہ ہو گیا تھا۔" یہ آخری الفاظ اس بات کی نمائندگی کرتے ہیں کہ پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کے جھوٹے نبی ریاستہائے متحدہ کے باشندوں کو اس بات پر قائل کرنے کی کوشش کریں گے کہ وہ "اس حیوان کی تصویر جو تلوار کا زخم کھا کر زندہ ہو جائے"، یعنی پہلے حیوان کی تصویر بنائیں۔ ، پوپ کا عہدہ۔

ماضی میں پاپائیت کیسی تھی؟ سنتوں کو ستانے اور قتل کرنے کے لیے زمین کی حکومت کے ساتھ چرچ کا اتحاد۔ یہ حیوان تھا۔ حیوان کی تصویر کیا ہوگی؟ ایک تصویر ایک وفادار کاپی ہے۔ حیوان کی ایک تصویر، پوپ کا عہدہ، اسی نظام کی ایک نقل ہوگی جس میں چرچ نے مقدسوں کو اذیت دینے اور قتل کرنے کے لیے سرکاری افواج کا استعمال کیا تھا۔

ان کے معجزات کے ذریعے، جھوٹے نبی امریکیوں کو قائل کرنے کی کوشش کریں گے کہ وہ اس کے احکام کے وفادار خدا کے مقدسین کو اذیت دینے اور قتل کرنے کے لیے حکومتی افواج کے استعمال کی حمایت کریں۔ اس طرح ماضی کے پوپ کے ظلم و ستم کے نظام کی ایک نقل تیار ہو جائے گی۔ "حیوان کی تصویر" بن جائے گی ۔

"اسے یہ بھی عطا کیا گیا تھا کہ وہ حیوان کی شبیہ کو دم دے تاکہ وہ حیوان بول سکے اور ہر اس شخص کو مار ڈالے جو اس حیوان کی مورت کی پرستش نہیں کرتے تھے۔" مکاشفہ 13:15

پچھلی آیت پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کے جھوٹے نبیوں کے ذریعے دوسرے حیوان کے عمل کو بیان کرتی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ "یہ عطا کیا گیا تھا"، حیوان، حکومت نے ریاستہائے متحدہ میں گرجا گھروں کے ساتھ اتحاد کیا، ان جھوٹے نبیوں کی کارروائی کے ذریعے، "حیوان کی شبیہ کو سانس دینے" کی اجازت دی گئی۔ بائبل میں "سانس" دینے کا ایک خاص مطلب ہے۔ پیدائش کی کتاب میں، یہ لکھا ہے کہ خدا نے آدم کو زندگی کی سانس دی، اور پھر وہ زندہ رہنے لگا (پیدائش 2:7)۔ جب پیشن گوئی یہ کہتی ہے کہ دوسرے حیوان کو پہلے حیوان کی شبیہ میں "زندگی کی سانس" دینے کی اجازت دی گئی تھی، تو یہ ہم پر ظاہر کر رہا ہے کہ امریکی حکومت اور پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کی مشترکہ طاقت ایک ایسا نظام ظلم و ستم کا سبب بنے گی وہ قدیم پوپل نظام جیتنے کے لیے۔ "زندگی" امریکہ کے اندر۔

آیت کی ترتیب سے پتہ چلتا ہے کہ جب یہ مکمل ہو جائے گا تو کیا ہو گا: "تاکہ حیوان کی تصویر بولے، اور ہر اس شخص کو قتل کر دیا جائے جو اس حیوان کی شبیہ کی پرستش نہیں کرتے تھے"۔ وہ سنت جو اتوار کے قوانین کی پاسداری نہیں کرتے جو ریاستہائے متحدہ میں حیوان کے ذریعہ نافذ کیے جائیں گے انہیں مار دیا جائے گا۔

Machine Translated by Google

پرانے پوپ کے ظلم و ستم کے نظام میں، مذہبی طاقت (اس معاملے میں، پوپ کی طرف سے) سے احکامات آتے تھے، تاکہ گورنر ان پر عملدرآمد کر سکیں۔ مذہبی طاقت نے سول طاقت کو سنتوں کو ستانے کا حکم دیا، اور بعد والوں نے اطاعت کی۔ اس طرح، حیوان کی تقریر، پاپسی کی، مذہبی رہنما کی طرف سے آئی، جو اس وقت پوپ تھا۔ "حیوان کی تصویر" حیوان کی ایک وفادار نقل ہے، یہ ایک ایسا نظام ہے جو ایک وفادار نقل کے طور پر، حیوان کی طرح کام کرے گا۔ اس طرح، اگر حیوان کی "تقریر" مذہبی پیشوا کا حکم تھا، تو "حیوان کی تصویر کی تقریر" بھی مذہبی رہنماؤں کے حکم کے مطابق ہوگی۔ حقیقت یہ ہے کہ جان اپنے وژن میں "حیوان کی تصویر" کو بولتے ہوئے دیکھتا ہے لہذا یہ ظاہر کرتا ہے کہ، ریاستہائے متحدہ امریکہ میں، پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کو یہ اختیار حاصل ہو جائے گا کہ وہ حکومتی افواج کو قانون کے ذریعے اپنے عقیدے کو مسلط کر دیں۔

"اور اُس نے چھوٹے اور بڑے، امیر و غریب، آزاد اور غلام ہر ایک کو اُن کے داہنے ہاتھ یا ماتھے پر نشان لگا دیا، تاکہ نشان یا نام رکھنے والے کے سوا کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے۔ جانور کا، یا اس کے نام کا نمبر۔" مکاشفہ 17 ،13:16

متن "دوسرے حیوان" کے کاموں کو بیان کرتا ہے۔ آیت کے مطابق، امریکی حکومت، گرجا گھروں سے متاثر، اس بات کو یقینی بنائے گی کہ، "سب، چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام" "ان پر ایک نشان رکھا جائے گا"۔ نوٹ کریں کہ آیت یہ بتاتی ہے کہ دوسرا حیوان کسی چیز کو "سب پر" رکھنے کی کوشش کرے گا، کسی مقام یا ملک کی وضاحت نہیں کرتا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ "سب" زمین کے تمام حصوں کے لوگ ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جان دیکھتا ہے کہ دوسرا حیوان ہر ایک پر نشان لگانے کی کوشش کرے گا، ظاہر کرتا ہے کہ اس کی نمائندگی کرنے والی طاقت، پروٹسٹنٹ گرجا گھروں سے متاثر امریکی حکومت، اپنے ملک سے باہر بھی اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کی کوشش کرے گی، اور دوسرے لوگوں کو متاثر کرے گی۔ قومیں اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے لوگوں کو "نشان" ملے۔
یہ کیا "نشان" ہے؟

"اگر اس کے دائیں ہاتھ اور ماتھے پر کوئی نشان لگا دیا جائے... نشان، یا جانور کا نام۔" یہ پہلے جانور سے ہے۔ پہلا حیوان پاپی ہے۔ ایک عقیدہ ہے جسے پوپ اپنے اختیار کی علامت قرار دیتے ہیں: چوتھے حکم کی تبدیلی، ہفتہ سے اتوار کو آرام کے دن کے طور پر۔ خدا کے کلام میں اس تبدیلی کی اجازت دینے کی کوئی اجازت نہیں ہے۔ اس طرح، پوپ اعلان کرتے ہیں کہ یہ مکمل طور پر ان کے اختیار میں ہے۔ کیتھولک خود اس کا اعلان کرتے ہیں -ذیل میں دستاویز کا اقتباس دیکھیں:

"کیا آپ کے پاس یہ ثابت کرنے کا کوئی طریقہ ہے کہ چرچ کو ایک اصول کے طور پر تہواروں کو قائم کرنے کا اختیار ہے؟

جواب -اگر اس کے پاس اتنی طاقت نہ ہوتی، اور وہ وہ کام نہ کر پاتی جس سے تمام جدید مذہبی لوگ متفق ہیں، تو وہ ہفتے کے ساتویں دن، اتوار کو منانے کے پہلے دن کو بدل نہیں سکتی تھی۔ ہفتہ، جس کے لیے کوئی صحیفہ اختیار نہیں ہے۔ نظریاتی کیتھکزم (کیتھولک) صفحہ 174۔

اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ حیوان کی نشانی، پوپ کے عہدہ (اس کے اختیار کا نشان)، اتوار ہے۔ اس طرح، جب جان دیکھتا ہے کہ دوسرا حیوان اس حیوان کا نشان "سب" پر لگائے گا ، تو وہ دیکھتا ہے کہ ریاستہائے متحدہ کی حکومت، اس سے متاثر ہے۔

Machine Translated by Google

چرچ، دوسرے ممالک میں اتوار کو اپنے لوگوں کے لیے عبادت کے دن کے طور پر نافذ کریں گے۔ جس آیت کا ہم مطالعہ کر رہے ہیں اس کے مطابق یہ نشان "دائیں ہاتھ" یا "ماتھے" پر رکھا جائے گا۔ Deuteronomy کی کتاب میں، خدا نے اپنے بچوں کے لیے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس کے الفاظ ان کے ہاتھ اور ماتھے پر بندھے ہوئے ہوں:

"اور یہ باتیں، جن کا میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں، تمہارے دل پر ہوں گے... تم انہیں اپنے ہاتھ پر نشان کے طور پر باندھو گے، اور وہ تمہاری آنکھوں کے بیچ کے سامنے کی طرح ہوں گے" استثنا 8 ،6:6

یہ کہتے ہوئے، خدا نہیں چاہتا تھا کہ بنی اسرائیل اپنے ہاتھوں اور ماتھے پر احکام کی لکھی ہوئی کاپیاں چپکا دیں، بلکہ انہیں اپنے ذہن میں رکھیں۔ اس لیے اس نے ان سے کہا کہ وہ انہیں "پیشانی" (آنکھوں کے درمیان سامنے) پر رکھیں۔ وہ یہ بھی چاہتے تھے کہ وہ انہیں کام پر لگائیں، یعنی عملی طور پر۔ اس لیے انہوں نے کہا کہ اسے اپنے ہاتھ پر "نشان کے طور پر" باندھو۔ اسی طرح جب ہم مکاشفہ میں پڑھتے ہیں کہ دوسرا حیوان کام کرے گا تاکہ ہر ایک کو اپنے ہاتھ یا ماتھے پر حیوان کا نشان (اتوار کا دن رکھنا) ملے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ ان کے ضمیر کو مجبور کر دے گا۔ ریاست کی طاقت کے ذریعے، وہ اپنے لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ اتوار کو آرام کا دن تسلیم کریں، اور کام سے پرہیز کرتے ہوئے اسے منائیں۔

اس میں مکاشفہ 13:17 کے الفاظ اب بھی ہمیں یہ ظاہر کرتے ہیں کہ لوگوں پر اتوار کو آرام کے دن کے طور پر رکھنے کے لیے دباؤ کی نوعیت کیا ہے:

"تاکہ کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے سوائے اس کے جس کے پاس تھا۔
نشانی" مکاشفہ 13:17

اقتصادی پابندیاں لگیں گی۔ آج امریکہ دنیا کی سب سے بڑی اقتصادی طاقت ہے۔ دنیا کے ہر ملک کے ساتھ ان کے تجارتی تعلقات ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی طرف سے عائد اقتصادی پابندی کرہ ارض کے بیشتر ممالک کے لیے تباہی کی نمائندگی کرے گی۔ پیشن گوئی میں کہا گیا ہے کہ اس ملک کی حکومت، دوسرے حیوان کی حیثیت سے، دوسرے تمام ممالک کو اس کے ساتھ ہم آہنگی میں کام کرنے پر اثر انداز کرے گی، تاکہ کوئی بھی "خرید یا فروخت" نہ کر سکے، سوائے اس کے جس کے پاس نشانی ہو، یعنی جو اتوار کو رکھتا ہے. ہم دیکھ رہے ہیں کہ امریکی حکومت پر اس طرح کا دباؤ ڈالنے سے دنیا کے لیے کوئی راستہ نہیں بچے گا کہ وہ اس کے آگے نہ جھکے۔ تمام سیارے زمین پر، بھیڑ جانور، پوپ کی پوجا کریں گے۔ باب کی آخری آیات ہمیں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ وہ پوپ کون ہو گا جو دوبارہ زندہ ہو کر ظاہر ہو گا اور پوری دنیا سے تعظیم حاصل کرے گا:

"حیوان کا نام، یا اس کے نام کا نمبر۔ یہاں حکمت ہے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ حیوان کی تعداد کا حساب لگائے۔
کیونکہ یہ ایک آدمی کی تعداد ہے اور اس کی تعداد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔ مکاشفہ 18 ،13:17

ہم مقصد کے مطابق آیت 17 کے آخر کا حوالہ دیتے ہیں۔ نوٹ کریں کہ وہ حیوان کے نام اور "اس کے نام کی تعداد"، یعنی حیوان کے نام کا نمبر کہہ کر ختم ہوتا ہے۔ آیت 18 پھر یہ کہتے ہوئے شروع ہوتی ہے: "جو سمجھ رکھتا ہے وہ حیوان کی تعداد کا حساب لگائے"۔
بائبل کس نمبر کے بارے میں بات کر رہی ہے؟ پچھلی آیت میں "حیوان کے نام کی تعداد" کا ذکر ہے۔ آیت 18 میں، خُدا "جو سمجھ رکھتا ہے" کو حیوان کی تعداد کا حساب لگانے کی دعوت دیتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ بہت سے لوگ اس حوالے کو توڑ مروڑ کر پیش کریں گے، اور حیوان کے نام کی تعداد کا غلط اندازہ لگائیں گے، اس نتیجے پر پہنچیں گے جو الہی وحی سے مطابقت نہیں رکھتے۔ خُدا کے کلام کے مطابق، کس کو "سمجھ" والا سمجھا جا سکتا ہے؟ ہمیں استثنٰ میں جواب ملتا ہے:

”تم اُس کلام میں اضافہ نہ کرنا جس کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس میں سے کچھ لینا تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے احکام پر عمل کرو جو میں تمہیں حکم دیتا ہوں۔

Machine Translated by Google

میں نے آئین اور احکام سکھائے جیسا کہ خداوند میرے خدا نے مجھے حکم دیا تھا... ان کی پابندی کرو اور ان پر عمل کرو، کیونکہ یہ تمہاری حکمت اور سمجھ ہے" استثنا 4:2، 5، 6

مذکورہ بالا آیت میں، موسیٰ لوگوں کو بتاتا ہے کہ اُس نے اُنہیں "رب تمہارے خدا کے احکام" دیے۔ پھر، ان کا ذکر کرتے ہوئے، وہ کہتا ہے: "انہیں رکھو اور ان کو پورا کرو، کیونکہ یہ تمہاری سمجھ ہے"۔ جو لوگ خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں، جس میں سبت کا دن بھی شامل ہے، سمجھ رکھتے ہیں۔ یہ وہی ہیں جنہیں خدا حیوان کے نام کی تعداد کا حساب لگانے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خدا کی نظر میں اس پوزیشن میں ہیں کہ اس حساب کو صحیح طریقے سے کریں اور وحی الٰہی حاصل کریں۔ جو لوگ کھلے عام دس احکام کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، سبت کے دن کو نہیں مان رہے ہیں، وہ یہ دیکھنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں کہ حیوان ایک ایسی طاقت ہے جو خدا کے قانون کی خلاف ورزی کا اعلان کرتی ہے۔ ان کے نزدیک اتوار رکھنا گناہ نہیں ہے۔ اس طرح، خدا کے کلام کے مطابق، ہم حیوان کی تعداد کے بارے میں وزیروں، پادریوں، کارڈینلز اور اتوار کو رکھنے والے دوسرے مذہبی رہنماؤں کی طرف سے دی گئی تشریحات کو قبول نہیں کر سکتے۔ کلام کے مطابق احکام پر عمل نہ کرنے والوں کو وحی نہیں آتی۔ "سمجھے ہوئے"، احکام کے رکھوالے، جانتے ہیں کہ مکاشفہ 13 کا پہلا حیوان ایک آدمی ہے جو خدا کے قانون کی کھلی خلاف ورزی کی حمایت کرنے والی تحریک کی سربراہی کرتا ہے۔ وہ دنیا کو اپنے ساتھ لے جائے گا اور اگر ممکن ہو تو اپنے چنے ہوئے لوگوں کو دھوکہ دے گا۔

مکاشفہ کی آیت 18 مزید کہتی ہے کہ حیوان کی تعداد "ایک آدمی کی تعداد" ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ یہ عورت کا نمبر ہے۔ تاہم، بائبل کے مطابق، یہ درست نہیں ہے۔ نمبر ایک "مرد" کا نمبر ہے، عورت کا نہیں۔

اور جیسا کہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں، یہ حیوان کے نام کا نمبر ہے۔ وہ کون آدمی ہے جس کے نام کا حساب لگایا جائے تو ہمیں چھ سو چھیاسٹھ کا نمبر آتا ہے؟

اگر پاپسی حیوان ہے تو پوپ کے درمیان حیوان کی تعداد تلاش کی جانی چاہیے۔ بائبل کہتی ہے کہ یہ ایک آدمی کی تعداد ہے، لہذا ہمیں پاپائیت کے اندر ایک ایسے آدمی کی تلاش کرنی ہوگی جو پیشن گوئی کی تصریحات پر پورا اترتا ہو۔ بائبل اب بھی ہمیں "تعداد کا حساب لگانے" کی دعوت دیتی ہے، حیوان کے نام کی تعداد۔ ہر پوپ، جب وہ ویٹیکن کا تخت سنبھالتا ہے، تو اس کا ایک "سرکاری نام" ہوتا ہے۔ یہ نام اسے ویٹیکن کی سرکاری زبان لاطینی میں دیا گیا ہے۔ اس زبان میں حروف بھی عدد کے قابل ہیں۔ اس طرح، پوپ کے نام کے حروف کو شامل کرنا، اور اس کی قیمت کا "حساب" کرنا ممکن ہے، جیسا کہ پیشن گوئی کہتی ہے۔

مکاشفہ کے باب 13 (آیت 3) کے آغاز میں، یہ اطلاع دی گئی ہے کہ یوحنا نے "اپنے سروں میں سے ایک"، حیوان کے سروں میں سے ایک (پوپ کے عہد کا)، زخمی حالت میں موت کے منہ میں دیکھا۔
مکاشفہ 17 کے مطابق، سر ان پوپوں کی نمائندگی کرتے ہیں جن کے پاس بادشاہوں کا لقب تھا، کیونکہ ان کے معنی بیان کرتے وقت، فرشتہ کہتا ہے: "سات سر... سات بادشاہ بھی ہیں"۔
(مکاشفہ 17:9، 10)۔ پوپ صرف 1929 کے بعد بادشاہ بنے، جب ویٹیکن ایک ملک بن گیا۔ تب سے، انہوں نے عنوان رکھنا شروع کیا: "ویٹیکن ریاست کا خود مختار"۔ ویسے، ویٹیکن ایک بادشاہی حکومتی حکومت والا ملک ہے، جس کا پوپ بادشاہ ہے۔ پیشن گوئی کا پوپ ان سات پوپ "بادشاہوں" میں سے ایک ہونا چاہیے جنہوں نے 1929 سے آج تک ویٹیکن کے تخت پر قبضہ کیا، جیسا کہ بائبل کہتی ہے: "وہ حیوان جو تھا اور نہیں ہے، وہ بھی آٹھواں ہے، اور ساتوں میں سے ایک ہے۔ (مکاشفہ 17:11)۔ آپ میری دوسری کتاب "The Last Pope" میں مکاشفہ 17 کے پوپوں کی پیشین گوئی کا گہرائی سے اور تفصیلی مطالعہ حاصل کر سکتے ہیں، جو Editora Advertência Final کے ذریعے شائع ہوئی ہے۔

لہذا، مکاشفہ 13 میں اشارہ کیا گیا پوپ ان لوگوں میں سے تلاش کیا جانا چاہئے جو 1929 کے بعد سے پوپ کے تخت پر قابض رہے۔

Machine Translated by Google

نام کے حروف چھ سو چھیاسٹھ بتاتے ہیں۔ ہم آپ کا نام اور حساب ذیل میں پیش کرتے ہیں:

			IOANES							پی اے وی ایل وی ایس									PAPASECVNDO	
1	-	-	-	-	-		-			- 5 50 5 -		-	-	-	-			- - 100 5		- 500 -

$$1 + 5 + 50 + 5 + 100 + 5 + 500 = 666$$

IOANES PAVLVSدوسرا پوپ =جان پال II

جلد ہی، Apocalypseکا حیوان 42مہینوں تک حکومت کرے گا، جو پوری زمین پر خدا کے حکموں کے مقدس رکھوالوں کے ظلم و ستم کا حکم دے گا۔ اس میں امریکہ کی مدد کی جائے گی۔ ایک بڑا بحران قریب آ رہا ہے۔ جلد ہی پیشینگوئی میں جو واقعات کیے گئے ہیں وہ پورے ہوں گے۔ ہم تیار ہیں؟ خدا کے ساتھ ہماری زندگی کیسی ہے؟ ہمیں یسوع کے ساتھ ایک تجربہ کی ضرورت ہے جو ہمارے پاس ابھی تک نہیں ہے تاکہ آنے والے وقت میں ہمیں حیوان کا نشان نہ ملے۔ آئیے ہم خلوص سے دعا کریں، آئیے ہم خُدا سے حیات نو کے لیے دعا کریں، اور وہ ہماری دعائیں سنے گا۔

باب 6

مکاشفہ 144,000 - 14اور تین فرشتوں کے پیغامات

مکاشفہ 17میں، ایک جنگ کا ذکر ہے جو حیوان اور اس کی افواج کے درمیان برّہ اور اس کے وفاداروں کے خلاف ہو گی۔

"آپ نے جو دس سینگ دیکھے ہیں وہ دس بادشاہ ہیں... یہ... جانور کو وہ طاقت اور اختیار پیش کرتے ہیں جو ان کے پاس ہے۔ وہ برّہ کے خلاف لڑیں گے، اور برّہ اُن پر غالب آئے گا... بُلائے ہوئے، چنے ہوئے اور وفادار جو اُس کے ساتھ ہیں وہ بھی غالب آئیں گے۔"
مکاشفہ 17:12-14

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو دیکھ کر کہا: ”دیکھو خُدا کا برّہ، جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے“ (یوحنا ۔(1:29یسوع وہ "میمنا" ہے جس کی نمائندگی اوپر کی عبارت میں کی گئی ہے۔
مندرجہ بالا حوالہ یہ بھی بتاتا ہے کہ وہ کون ہیں جو اس جنگ میں یسوع کے ساتھ ہوں گے: ''بلائے گئے، چنے ہوئے اور وفادار... اس کے ساتھ ہیں''۔

اس جنگ کے مرکزی کردار کو کس ترتیب میں پیش کیا گیا ہے اس پر غور کرنا ضروری ہے۔ سب سے پہلے، وہ لوگ جو برّہ کی مخالفت کرتے ہیں –جانور اور دس بادشاہ (آیت 12میں) –اور پھر، آیت 14میں، وہ لوگ جو برّہ کی طرف ہوں گے – ”بلائے گئے، چنے ہوئے اور وفادار“۔ خدا کے کلام میں،

Machine Translated by Google

یہاں تک کہ الفاظ اور کرداروں کو جس ترتیب میں پیش کیا گیا ہے وہ بھی اہم ہے۔ اس کو سمجھنے سے مکاشفہ 14 کے بارے میں ہماری سمجھ میں آسانی ہوگی، جو اس باب میں مطالعہ کا موضوع ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ بائبل کو خدا نے ابواب اور آیات میں تقسیم نہیں کیا تھا، جس ترتیب سے ہم آج دیکھتے ہیں۔ اس طرح، حقیقت یہ ہے کہ ہم ایک باب کو پڑھنے کے اختتام پر پہنچ جاتے ہیں، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ موضوع جو خدا پیش کر رہا ہے ختم ہو گیا ہے. ہمیں اس کی مثال پہاڑی خطبہ میں ملتی ہے۔ یہ بائبل کے اکاؤنٹ میں متی 5:1سے 7:28تک کئی ابواب میں تقسیم ہے۔ پہاڑ پر خطبہ کی یہ مثال ظاہر کرتی ہے کہ بائبل کے کسی باب کا مطالعہ کرتے وقت یہ دیکھنا کس طرح ممکن ہے کہ یہ پچھلے باب میں جو کچھ پیش کیا گیا تھا اس کا تسلسل پیش کرتا ہے۔ یہ مکاشفہ کے باب 13اور 14میں ہے۔ مکاشفہ 17میں، ایک جنگ کا ذکر ہے جو حیوان اور اس کی افواج اور برّہ اور اس کے وفاداروں کے درمیان ہو گی۔

"آپ نے جو دس سینگ دیکھے ہیں وہ دس بادشاہ ہیں... یہ... جانور کو وہ طاقت اور اختیار پیش کرتے ہیں جو ان کے پاس ہے۔ وہ برّہ کے خلاف لڑیں گے، اور برّہ اُن پر غالب آئے گا... بُلائے ہوئے، چنے ہوئے اور وفادار جو اُس کے ساتھ ہیں وہ بھی غالب آئیں گے۔"
مکاشفہ 17:12-14

متن میں حوالہ دیا گیا ہے، فرشتہ نے رپورٹ کیا ہے کہ "دس بادشاہ" جو بادشاہی حاصل کریں گے، "حیوان کو پیش کریں گے ... وہ اختیار جو ان کے پاس ہے"۔ مکاشفہ 17میں، وہ وقت جب بادشاہ حیوان کو "اختیار" پیش کریں گے، اب بھی مستقبل میں ہے، جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ ان دس بادشاہوں کو "ابھی تک بادشاہی نہیں ملی" (مکاشفہ 17:12)۔ تاہم، مکاشفہ 13میں، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ وقت پہلے ہی آچکا ہے، کیونکہ، حیوان کے بارے میں، یہ کہا گیا ہے: ’ ’اسے ہر قبیلے، قوم، زبان اور قوم پر اختیار دیا گیا تھا‘‘ (مکاشفہ 13:7)۔ یاد رکھیں کہ اس آیت میں زمانہ ماضی استعمال ہوا ہے: "اسے اختیار دیا گیا"۔

اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ، مکاشفہ 13میں بیان کیے گئے وقت پر، دس بادشاہوں نے پہلے ہی اپنا اختیار حیوان کو پیش کر دیا تھا۔

مکاشفہ 17کے متن کی طرف واپس آتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ، حیوان کو اپنا اختیار پیش کرنے کے بعد، دس بادشاہ، حیوان کے ساتھ، "میمنے کے خلاف لڑیں گے"۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ مکاشفہ 13ہمیں اس وقت تک لے جاتا ہے جب بادشاہ پہلے ہی اپنا اختیار حیوان کو دے چکے ہیں۔ اس لیے وہ ہمیں اس وقت تک لے جاتا ہے جب حیوان اور زمین کے بادشاہ ’’میمنے سے لڑیں گے‘‘۔ پیشن گوئی ہمیں بتاتی ہے کہ اس جنگ کا فاتح کون ہوگا: ’’برہ اُن پر غالب آئے گا‘‘ (مکاشفہ 17:14)۔ یہ کب تک چلے گا؟ مکاشفہ 13میں ہمیں جواب ملتا ہے:

"پوری زمین حیران ہوئی، اس جانور کے پیچھے چلی گئی... یہ اسے دیا گیا تھا... بیالیس مہینے جاری رکھنے کا اختیار" مکاشفہ 13:3، 5

پچھلے متن سے پتہ چلتا ہے کہ حیوان کو بیالیس ماہ تک جاری رہنے کا "اختیار" دیا جائے گا۔ اس پوری مدت کے دوران، حیوان برّہ کے خلاف لڑے گا۔ اس لڑائی کے دوران وہ کیا کرے گی؟ مکاشفہ 13کی کتاب ہمیں جواب دیتی ہے:

"اس نے خدا کے خلاف کفر بکنے میں اپنا منہ کھولا، اس کے نام کو بدنام کرنے اور خیمہ کو بدنام کرنے کے لئے، یہاں تک کہ جو آسمان میں رہتے ہیں۔ اسے سنتوں سے لڑنے اور ان پر قابو پانے کے لئے بھی دیا گیا تھا ...

Machine Translated by Google

چھوٹے اور بڑے، امیر و غریب، آزاد اور غلام سب کے لیے وہ ان کے داہنے ہاتھ یا پیشانی پر ایک
مخصوص نشان لگا دیتا ہے تاکہ کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے سوائے اس کے جس کے پاس ہو۔ نشان، جانور کا
نام، یا اس کے نام کا نمبر۔" مکاشفہ 17 ،16 ،7 ،13:6

حیوان مقدسوں کے خلاف "لڑائے گا"، یعنی وہ انہیں ستائے گا، اور ایسا کر دے گا کہ کوئی خرید و
فروخت نہیں کر سکے گا سوائے ان کے جن پر حیوان کا نشان ہے۔ ہم پچھلے باب میں دیکھ چکے ہیں کہ حیوان کا
نشان اتوار کو رکھنا ہے۔ باب 13 کا بغور مطالعہ یہ ظاہر کرے گا کہ اس باب میں اس حصے پر خصوصی توجہ دی
گئی ہے جو حیوان اور اس کے اتحادی مکاشفہ 17 میں پیشین گوئی کی گئی برہ کے ساتھ تنازعہ میں لیں گے۔

جو لوگ اس وقت اتوار کا دن رکھیں گے وہ حیوان کی پوجا کریں گے اور حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔ اور تنازعہ
میں کورڈیرو کے اتحادیوں کا کیا حصہ ہوگا؟ کیا خدا وہ نہیں کہے گا جو وہ وفادار سے توقع رکھتا ہے؟ ظاہر ہے ہاں۔ ہم
مقررہ وقت پر برّہ کے وفادار لوگوں کے لیے خدا کی ہدایات کہاں سے پا سکتے ہیں؟ متن کے بعد ان ہدایات کو تلاش
کرنا منطقی معلوم ہوتا ہے۔ ہم یہی کریں گے۔ اس لیے آئیے مکاشفہ 14 کو پڑھنا شروع کریں:

”میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ برّہ صیون کوہ پر کھڑا ہے، اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس
ہزار ہیں، جن کی پیشانیوں پر اُس کا نام اور اُس کے باپ کا نام لکھا ہوا ہے۔“
مکاشفہ 14:1

باب 14 ،13 کے موضوع کو جاری رکھتے ہوئے برّہ اور اُن لوگوں کی رویا کو بیان کرتے ہوئے شروع ہوتا
ہے جو اس تنازعہ میں اُس کے ساتھ تھے: ”میں نے دیکھا، اور دیکھا کہ برّہ کوہِ صیون پر کھڑا ہے، اور اُس کے ساتھ
ایک لاکھ چوالیس ہزار“۔ (مکاشفہ 14:1)۔ ہم جانتے ہیں کہ اس آیت میں یوحنا کی طرف سے دیکھا گیا "میمنا" یسوع
ہے۔ تاہم، حقیقت یہ ہے کہ یوحنا نے رویا میں یسوع کے شخص کو نہیں دیکھا، بلکہ "برّہ"، توجہ کا مستحق ہے۔ برہ
یسوع کی علامت ہے۔ لہذا ہم سمجھتے ہیں کہ وژن علامتی ہے۔

یوحنا نے برّہ، یسوع کو ”کوہِ صیون پر کھڑا دیکھا۔ کیا
ایک پہاڑ کی علامت کی نمائندگی کرتا ہے؟ یوحنا کی کتاب میں ہمیں جواب ملتا ہے:

”ہمارے باپ دادا اس پہاڑ پر عبادت کرتے تھے“ یوحنا 4:20

مندرجہ بالا الفاظ سامری عورت نے کہے تھے جس نے یسوع سے بات کی تھی۔ لفظ "ماؤنٹ"، جو اس
کے ذریعہ استعمال کیا گیا ہے، اس سے مراد کوہ گریزیم ہے، سامریوں کی عبادت گاہ۔ ہر وہ شخص جو اس پہاڑ پر
عبادت کرتا تھا ایک ہی "چرچ" سے تعلق رکھتا تھا، اس معاملے میں، سامریوں کی کلیسیا۔ اس طرح، "پہاڑ پر ہونے"
کے اظہار کو ایک ہی گرجہ گھر سے تعلق کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ مکاشفہ 14:1 میں، یسوع برہ پہاڑ پر نظر آتا
ہے، ”اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار“۔ یہ اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ، جس وقت اس رویا میں اشارہ
کیا گیا ہے، ان 144,000 افراد کا تعلق مسیح کی کلیسیا سے ہوگا۔ نوٹ کریں کہ آیت ہمیں یہ نہیں بتاتی کہ صرف
یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔ متن سے اس طرح کی کٹوتی غلط ہوگی۔ 144,000 کو یہاں ان لوگوں کے طور پر دیکھا
جاتا ہے، جو حقیقی کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں، جو مسیح کے قریب ترین ہیں۔ جیسا کہ ہم بعد میں دیکھیں گے،
بہت سے دوسرے لوگوں کو بھی وہ پیغام ملے گا جس کی تبلیغ ان کی طرف سے پیشینگوئی میں بتائی گئی ہے، اور
وہ بھی نجات پائیں گے۔ ہم باب پڑھنا جاری رکھتے ہیں:

Machine Translated by Google

”اُن کے ماتھے پر اُس کا نام اور اُس کے باپ کا نام لکھا ہوا“ (مکاشفہ 14:1)۔ متن کہتا ہے کہ 144,000
کے ماتھے پر برّہ، یسوع کا نام تھا۔
ہم پہلے ہی پچھلے ابواب میں دیکھ چکے ہیں کہ بائبل میں نام کردار کی نمائندگی کرتا ہے۔ 144,000 میں یسوع اور
اس کے باپ کا کردار ہو گا، وہ یسوع کے ذریعے مقدس ہوں گے اور زمین پر بغیر گناہ کے رہیں گے۔

"سامنے" پر لکھا ہوا نام "فیصلے" کی نمائندگی کرتا ہے۔ دماغ وہ جگہ ہے جہاں فیصلے کیے جاتے ہیں۔
حقیقت یہ ہے کہ ایک شخص کے ماتھے پر یسوع کا نام ہے، اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ اس شخص نے فیصلہ
کیا ہے، اس مضبوطی کے ساتھ کہ اسے ہلایا نہیں جا سکتا، خدا کی اطاعت کرنے کا، اس طرح سے جو اس کے کردار
کی مکمل عکاسی کرتا ہے۔ جب خدا کا کردار رکھنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو وہ شخص خود بخود فیصلہ کر رہا ہوتا ہے کہ
وہ یسوع کا کردار ہے، کیونکہ دونوں برابر ہیں۔ لہٰذا، 144,000 اپنی پیشانیوں پر ایک ہی وقت میں خدا اور یسوع
(میمنے) کا نام رکھے ہوئے نظر آتے ہیں۔

حیوان اور زمین کے بادشاہوں کو ہر ایک کو اس جانور کا نشان حاصل کرنے کے لیے کام کرتے ہوئے
دیکھنے کے بعد، جان نے برّہ اور 144,000 کو ان کے ماتھے پر اپنے نام کے ساتھ دیکھا۔ یہاں ہم لوگوں کے دو طبقوں کو
پہچان سکتے ہیں، جو جنگ میں جھگڑے کا باعث ہوں گے۔ ایک طرف، حیوان اور اس کے اتحادی سب کو مجبور کرنے
کی کوشش کریں گے کہ وہ اتوار رکھیں اور حیوان کا نشان وصول کریں۔ دوسری طرف، 144,000 سبت کے وفادار
ہوں گے۔

اس تناظر میں، کیا 144,000 دنیا کو کوئی پیغام دیں گے؟
ہاں، ضرور۔ ہم دیکھیں گے کہ یہ مکاشفہ 14 کی آیات 6-12 میں کیا ہے۔ لیکن پہلے، آئیے باب کی آیات 2 سے 5 کا
مطالعہ کریں۔ ایسا کرنے کے لیے، آئیے مکاشفہ 14 کو پڑھتے رہیں:

"میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جس طرح بہت سے پانیوں کی آواز، بڑی گرج کی آواز جیسی۔ اور
جو آواز میں نے سنی وہ بربط بجانے والوں کی سی تھی۔
انہوں نے تخت کے سامنے، چار جانداروں اور بزرگوں کے سامنے ایک نیا گیت گایا۔ اور کوئی بھی گانا نہیں سیکھ سکا
سوائے ایک لاکھ 44 ہزار کے جو زمین سے خریدے گئے تھے۔ مکاشفہ 14:2، 3

144,000 نے ایک گانا گایا جو "کوئی نہیں سیکھ سکتا تھا۔" بنی اسرائیل کو گانوں کے ذریعے اپنے
تجربے اور تاریخ کو بیان کرنے کی عادت تھی۔ ہم مثال کے طور پر مصری فوج سے اسرائیل کی نجات کے موقع کا حوالہ
دیتے ہیں۔ جب ماضی میں اللہ تعالیٰ نے بحیرہ احمر کو بنی اسرائیل کے گزرنے کے لیے کھول دیا اور پھر اسے مصری
فوج پر بند کر دیا تو بنی اسرائیل نے اس تجربے کو ایک گیت کی صورت میں بیان کیا:

تب موسیٰ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے لئے یہ گیت گایا اور کہا کہ میں خداوند کے لئے گاؤں گا
کیونکہ اس نے شاندار فتح حاصل کی ہے۔ اس نے گھوڑے اور اس کے سوار کو سمندر میں پھینک دیا... اس نے فرعون
کے رتھوں اور اس کی فوج کو سمندر میں پھینک دیا۔ اور اُن کے کپتان بحیرہ احمر میں ڈوب گئے۔ لہروں نے انہیں
ڈھانپ لیا۔ وہ پتھر کی طرح گہرائی میں اتر گئے۔" خروج 15:1، 4، 5

موسیٰ نے بھی، یہاں زمین پر اپنی زندگی کے آخری دن، ایک گیت میں (استثنا 32 میں) اسرائیل کے
لوگوں کے مستقبل کے تجربے کو پیشن گوئی کے ساتھ بیان کیا۔ ایک گانا جو زندگی کے تجربے کی عکاسی کرتا ہے صرف
اس شخص کے لئے مکمل معنی رکھتا ہے جس نے اسے جیا تھا۔ جان نے دیکھا کہ 144,000 "کے علاوہ کوئی بھی گانا
نہیں سیکھ سکتا تھا۔" اس نے کیوں اطلاع دی کہ اس گروہ کے علاوہ کوئی گانا نہیں سیکھ سکتا؟ 144,000 کو ایک
انوکھا تجربہ ہوگا، یہی وجہ ہے کہ جان نے دیکھا کہ 144,000 "کے علاوہ کوئی بھی گانا نہیں سیکھ سکتا"۔ ہم یہاں
دیکھتے ہیں کہ 144,000

Machine Translated by Google

وہ ہر اس شخص کی نمائندگی نہیں کرتے جو بچائے جائیں گے، بلکہ ان میں سے لوگوں کے ایک گروہ کی نمائندگی کرتے ہیں جو ایک منفرد تجربہ رکھتے ہوں گے۔ حیوان اور برہ کے درمیان آخری جنگ کے بارے میں کہا جاتا ہے:

"وہ برہ کے خلاف لڑیں گے، اور برہ ان پر غالب آئے گا... وہ غالب آئیں گے۔
بلائے گئے، برگزیدہ اور وفادار جو اس کے ساتھ ہیں۔ مکاشفہ 17:14

وہ "جو اُس کے ساتھ ہیں"، جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، 144,000 ہیں: "دیکھو
کوہ صیون پر برّہ کھڑا ہے اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار۔

جان، مکاشفہ کے ایک اور حوالے میں، ان لوگوں کا گیت بیان کرتا ہے جو
انہوں نے جانور کو شکست دی:

"میں نے دیکھا، جیسا کہ یہ تھا، شیشے کا ایک سمندر، آگ میں گھل مل گیا، اور حیوان کے فاتح...
خدا کے بربط والے ؛ اور اُنہوں نے خُدا کے بندے موسیٰ کا گیت گایا اور برّہ کا گیت گایا: اے خُداوند خُدا، قادرِ مطلق تیرے کام عظیم اور حیرت انگیز ہیں! تیرے راستے راست اور سچے ہیں، اے قوموں کے بادشاہ! اے رب، کون نہیں ڈرے گا اور تیرے نام کی تمجید کرے گا؟ کیونکہ صرف تُو ہی پاک ہے۔ اس لیے تمام قومیں آئیں گی اور تیرے حضور سجدہ کریں گی کیونکہ تیرے نیک اعمال ظاہر ہو چکے ہیں۔ مکاشفہ 4-15:2

نوٹ کریں کہ، نقل کی گئی آیت میں، یوحنا کہتا ہے کہ اس نے حیوان کے فاتحوں کو "بربط والے"،
"گیت" گاتے ہوئے دیکھا۔ مکاشفہ 14:2 میں، جان نے رپورٹ کیا ہے کہ جو گانا اس نے 144,000 کو گاتے ہوئے سنا وہ "برطانی" کی طرح تھا:

"میں نے جو آواز سنی وہ بربط بجانے والوں کی سی تھی۔
انہوں نے تخت کے سامنے ایک نیا گیت گایا" مکاشفہ 14:2 اور 3

لہذا ہم سمجھتے ہیں کہ مکاشفہ 4-15:2 میں بیان کردہ حیوان کے فاتحوں کا گانا 144,000 کا گانا ہے۔ اس طرح 144,000 جانور کے فاتح ہیں۔ بائبل جو کچھ ظاہر کرتی ہے اس کے مطابق، حقیقت یہ ہے کہ وہ حیوان پر فتح پاتے ہیں ان کے تجربے کو منفرد بناتا ہے۔ مکاشفہ 13 ہمیں بتاتا ہے کہ ایسے لوگ ہوں گے جو، اگرچہ وہ خدا کی طرف سے "مقدس" کہلاتے ہیں ، لیکن حیوان سے مغلوب ہو جائیں گے:

"پوری زمین حیران ہوئی، حیوان کے پیچھے... اسے یہ بھی دیا گیا کہ وہ مقدسوں سے لڑے اور ان پر
غالب آئے" مکاشفہ 7 ،13:3

یہ فتح اس حقیقت کی نمائندگی کرتی ہے کہ حیوان اور اس کے اتحادی خداوند یسوع کے بہت سے
مقدسین کو مار ڈالیں گے۔ خدا کے ولی پر شیطان کی واحد فتح جسم کو مارنا ہے۔ یہ روح کو نہیں مار سکتا۔ وہ تمام جو پوپ اور اُس کے مرتد اتحادیوں کے ہاتھوں خُدا کے قانون اور خُداوند یسوع کے وفادار رہنے کی وجہ سے مارے گئے ہیں اور راستبازوں کے جی اُٹھنے میں دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔

مقدسین کے برعکس، 144,000 کو مکاشفہ 15:2 میں "حیوانوں کے فاتح" کہا گیا ہے۔ حیوان انہیں قتل نہیں کرے گا' وہ شہید نہیں ہوں گے۔ اور چونکہ حیوان آخری طاقت ہے جو برّہ کے خلاف اُس کی دوسری آمد سے پہلے اُٹھے گی، اس لیے حقیقت یہ ہے کہ 144,000 حیوان کے ہاتھوں نہیں مارے جائیں گے یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ مسیح کو دوسری بار آسمان کے بادلوں میں زندہ واپس آتے ہوئے دیکھیں گے۔ موت کے ذریعے جانا.

وہ موت کو دیکھے بغیر جنت میں منتقل کر دیے جائیں گے۔ یہ 144,000 کا تجربہ ہوگا۔

Machine Translated by Google

ابھی بھی 144,000 کے گانے کی آواز کی اطلاع دیتے ہوئے جو اس نے سنا تھا، جان نبی نے اطلاع دی:

"میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جیسے بہت سے پانیوں کی آواز" مکاشفہ 14:2

Apocalypseایک دوسرے کا ذکر کرتا ہے جس کی آواز بہت سے پانیوں کی طرح ہے:

"میں نے یہ دیکھنے کے لیے مڑ کر دیکھا کہ کون مجھ سے بات کر رہا ہے، اور جب میں واپس آیا تو میں نے دیکھا... ایک ابن آدم کی مانند... بہت سے پانیوں کی آواز جیسی آواز" مکاشفہ 1:13-15

مذکورہ آیت میں کہا گیا ہے کہ وہ جو "ابن آدم" کی مانند تھا اس کی آواز بہت سے پانیوں جیسی تھی۔
ہم جانتے ہیں کہ یسوع اکثر اپنے آپ کو ابنِ آدم کے طور پر کہتے تھے۔ وہ آیت میں بیان کردہ کردار ہے، جس کی آواز "بہت سے پانیوں کی آواز جیسی ہے۔" یاد رکھیں کہ یہ آواز کی وہی تفصیل ہے جو جان 144,000 سے سننے کی اطلاع دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جان نے 144,000 سے سنی آواز کو انہی الفاظ کے ساتھ بیان کیا جو اس نے یسوع کی آواز کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا تھا اس ہم آہنگی کو ظاہر کرتا ہے جو ان 144,000 اور یسوع کے درمیان موجود ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے ایک کوئر میں گلوکار جو کہ گانے میں بہت متحد ہیں، اپنی آواز میں کوئی فرق نہیں سمجھتے، مسیح اور ان لوگوں کے درمیان ہم آہنگی جو 144,000 کی نمائندگی کرتے ہیں اس طرح کی ہے کہ جان کو دونوں کی آواز سنانے کی تحریک ملی۔ یسوع اور 144,000 میں سے، ایک جیسے الفاظ کے ساتھ۔ مسیح کی آواز اور یوحنا کی طرف سے دیکھی گئی 144,000 کے درمیان اس طرح کی مماثلت ظاہر کرتی ہے کہ یہ 144,000 وہ لوگ ہیں جو یسوع کی شبیہہ کی مکمل عکاسی کرتے ہیں۔ وہ اس کے اور اس کے کردار کے ساتھ مکمل ہم آہنگ ہیں۔

اس حقیقت میں ایک اور علامت بھی شامل ہے کہ جان 144,000 کی آواز کو "بہت سے پانیوں کی آواز کے طور پر" سنتا ہے۔ مکاشفہ 17 میں، خدا ہمیں دکھاتا ہے کہ علامت "پانی" کا کیا مطلب ہے:

"آپ نے جو پانی دیکھا... وہ لوگ ہیں، بھیڑ، قومیں اور زبانیں"
مکاشفہ 17:15

نوٹ کریں کہ پانی "قوموں اور زبانوں" کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔
پانی کی علامت کے معنی پر غور کرتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ یوحنا نے 144,000 کی آواز کو "بہت سے پانیوں" کی آواز کے طور پر سنا ، اس کا مطلب ہے کہ یہ لوگ جو اس گروہ کو بناتے ہیں (144,000) مختلف قوموں اور زبانوں سے آتے ہیں۔
پھر ہم دیکھتے ہیں کہ 144,000 صرف ایک مخصوص قوم کے لوگوں یا ایک ہی زبان بولنے والے لوگوں پر مشتمل ایک گروہ نہیں ہوگا۔ وہ زمین کے کونے کونے کے لوگ ہیں۔ اس میں خدا کی قدرت ظاہر ہے۔ وہ ایسے لوگوں کو اٹھائے گا جو زمین کی مختلف قوموں میں، مختلف سماجی اقتصادی اور ثقافتی حالات میں، اور ان تمام تنوع کے ماحول کے درمیان جن میں مختلف قومیں رہتی ہیں، اس کے اور عیسیٰ کے کردار کی عکاسی کرتی ہیں۔ بہت سے لوگوں کی بت پرستی، دوسروں کی آزادی پسندی اور غیرت مندی، دوسروں کی مذہبی جنونیت، ان مختلف قوموں میں سے، خدا کے لیے کوئی چیز رکاوٹ نہیں بن سکتی، تاکہ وہ ایسے لوگوں کو لے لے جو اس کے کردار کی مکمل عکاسی کرتے ہیں۔

یہ ظاہر ہو جائے گا کہ خدا کی قدرت ہی کافی ہے کہ وہ لوگوں کو انتہائی نامساعد حالات میں تبدیل کر دے، اور انہیں ایک پاکیزہ کردار کے ساتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کامل صورت بنا سکے۔ پھر گناہ کا کوئی عذر نہیں ہوگا۔ کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ جس ماحول میں وہ رہتا تھا وہ اتنا مشکل تھا، اس کے حالات اتنے حوصلہ شکن تھے، کہ اس کے لیے یسوع کو قبول کرنا اور اپنی قدرت سے گناہ پر قابو پانا ممکن نہیں تھا۔ اس وقت جب بدی اور بدکاری سب سے زیادہ ہو گی – آخری دنوں میں

Machine Translated by Google

اس زمین کی تاریخ -جب گناہ نے انسان پر ظلم کا مکمل نتیجہ مسلط کیا ہے، جب نسل انسانی سب سے زیادہ کمزور ہو جائے گی، خدا کے پاس زمین کی تمام اقوام کے لوگ ہوں گے جو یسوع کے کردار کی مکمل عکاسی کریں گے۔ لہذا، 144,000 لوگوں کا یہ گروہ خدا اور نجات کے منصوبے کو درست ثابت کرے گا۔ یہ کائنات پر ثابت ہو جائے گا کہ خدا کا منصوبہ ہر اس انسان کو بچانے کے لیے کافی جامع تھا جو روئے زمین پر رہتا ہے، اور مسیح کا فضل ہر اس شخص میں مسیح کی شبیہ کو مکمل طور پر بحال کرنے کے لیے کافی تھا جس نے چاہا اور اسے اپنا بنا لیا۔ آپ کا ذاتی نجات دہندہ۔ اب ہم مکاشفہ 14 کے پڑھنے کو جاری رکھیں گے:

"یہ وہ لوگ ہیں جنہیں عورتوں نے ناپاک نہیں کیا، کیونکہ وہ پاک دامن ہیں۔ وہ برّہ جہاں بھی جاتا ہے اس کے پیروکار ہوتے ہیں۔ وہ وہ ہیں جو انسانوں میں سے چھڑائے گئے ہیں، خُدا اور برّہ کے لیے پہلا پھل" مکاشفہ 14:4

144,000 کا گروہ خدا کے لیے اور نجات کے منصوبے کے لیے جس چیز کی نمائندگی کرے گا اس سے اس گروہ کی تشکیل آسمان کے باشندوں کے لیے انتہائی متوقع ہے۔ 144,000 کو پچھلی آیت میں "خدا اور برّہ کے لیے پہلے پھل" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ لفظ "پہلے پھل" بائبل میں "پہلے" یا سب سے اہم کے معنی کے ساتھ استعمال ہوا ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ مسیح "اُن لوگوں کا پہلا پھل ہے جو سو گئے ہیں" 1)کور. ،(23 ،15:20 اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ مرنے والوں میں سب سے اہم ہے، کیونکہ اس کی موت نے تمام گنہگار مردوں کے لیے ہمیشہ کی زندگی کو ممکن بنایا۔ جو اس پر ایمان رکھتے ہیں.. یہ حقیقت کہ 144,000 کو "خدا اور برّہ کے لیے پہلا پھل" سمجھا جاتا ہے ، نجات کے منصوبے کے تناظر میں لوگوں کے اس گروہ کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہاں جو اہمیت دی گئی ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ 144,000 دوسروں سے زیادہ بلند ہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ خدا ان کی ذات میں زیادہ جلال پائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا نے ان میں ایک ایسا کردار تشکیل دیا ہو گا جو یسوع کی شبیہہ کی مکمل عکاسی کرتا ہو، ایک ایسے وقت میں جب اس کے پیش آنے کے حالات پوری تاریخ میں بدترین تھے۔ ایک ایسے وقت میں جب انسانی نسل گناہ کی وجہ سے سب سے زیادہ کمزور ہو چکی تھی، اپنے تمام آباؤ اجداد کی طرف سے اپنے جسمانی جسموں کی طرف دیکھ بھال کی کمی کا خمیازہ بھگت رہی تھی۔

ان کے جسم گناہ میں تسلسل کی نسلوں سے سب سے زیادہ کمزور تھے۔ ایک ایسے وقت میں جب انسان کے لیے گناہ کا مقابلہ کرنا اور اس پر قابو پانا سب سے مشکل تھا، خدا نے ان کے ذریعے اپنی قدرت کو ظاہر کیا، انہیں دنیا، نفس اور شیطان کا فاتح بنا دیا۔

نقل شدہ متن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 144,000 وہ ہیں جن کو "عورتوں نے داغدار نہیں کیا"۔ اس باب کی آیت 1 کا مطالعہ کرتے وقت ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ یہ وژن علامتیں پیش کرتا ہے۔ لہذا، یہ کہتے ہوئے کہ جو لوگ اس گروپ کو بناتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جو "عورتوں سے داغدار نہیں ہوئے"، خُداوند ہم سے یہ سمجھنے کی توقع نہیں کرتا کہ وہ ایسے مرد ہیں جنہوں نے کبھی جنسی تعلقات نہیں کیے ہیں۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں، جب ہم نے مکاشفہ 17 کا مطالعہ کیا، کہ، بائبل کی پیشینگوئی میں، عورت کا مطلب "چرچ" ہے، اور ایک طوائف عورت ایک ایسے چرچ کی نمائندگی کرتی ہے جس نے مسیح کو دھوکہ دیا۔ اس نے خدا کے کلام میں ظاہر ہونے والی سچائی کو ترک کر دیا اور انسانوں کے عقائد کی تعلیم دی۔ حقیقت یہ ہے کہ 144,000 خواتین سے آلودہ نہیں تھے اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے مردوں کے عقائد کو برقرار نہیں رکھا۔ اس طرح وہ نظریاتی طور پر خالص تھے۔ اگر آپ بائبل کے عقیدے کے کالموں کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں، تو ہم تجویز کرتے ہیں کہ فائنل وارننگ بائبل کورس، لیول ،III ایڈیٹورا فائنل ایڈورٹینسیا کے اسباق کا مطالعہ کریں۔

اب بھی 144,000 کے گروہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، بائبل رپورٹ کرتی ہے: ”وہ جہاں بھی جائے برّہ کے پیروکار ہیں۔ مکاشفہ ۔14:4 یہ خصوصیت

Machine Translated by Google

یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ یسوع کے ساتھ کس قدر وابستگی رکھتے ہیں۔ وہ جہاں بھی جاتا ہے اس کی پیروی کرنے کا مطلب ہے اس کی ہر حرکت پر توجہ دینا۔ اُس کے ساتھ مستقل رابطہ رکھنا، اُس کے سامنے مسلسل تابع ہونا۔اس کا مطلب ہے کہ تمام خیالات اور احساسات ہماری زندگی کے ہر لمحے، جیسا کہ کلام کی طرف سے تجویز کیا گیا ہے، مسیح کی فرمانبرداری کے اسیر ہو جاتے ہیں 2)کرنتھیوں ۔(10:5کیا ہمارا اُس کے ساتھ ایسا تعلق ہے؟ اگر ہمارے پاس نہیں ہے تو اب اس سے کیوں نہیں پوچھتے؟ اب ہم ایسا کر سکتے ہیں، اس کے نام کی عزت اور جلال کے لیے۔ آئیے اب مکاشفہ 14کے پڑھنے کو جاری رکھیں:

اور اس کے منہ میں کوئی جھوٹ نہیں ملا۔ ان میں کوئی عیب نہیں ہے۔" Apocalypse
14:5

چونکہ یہ خدا کا کلام ہے جو اعلان کرتا ہے کہ ان میں کوئی جھوٹ نہیں پایا گیا، اس لیے انہوں نے جھوٹ نہیں بولا، نہ صرف ہمارے اس تصور کے مطابق کہ جھوٹ کیا ہے، بلکہ الٰہی تصور کے مطابق۔ یسوع نے کہا، ”جو کہتا ہے کہ میں اُسے جانتا ہوں، اور اُس کے احکام پر عمل نہیں کرتا، وہ جھوٹا ہے“ 1 یوحنا 144,000 ۔2:4 جھوٹ نہیں بولتے، اس لیے وہ اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے۔ انہوں نے تقدس کا اعلیٰ معیار حاصل کیا۔ متن یہ بھی کہتا ہے کہ یہ لوگ "بے عیب" ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ اس گروہ کا حصہ ہوں گے ان کے پاس پاکیزگی کی کتنی ڈگری ہوگی۔ لفظ "میکولا" کا مطلب ہے "داغ"۔ کوئی عیب نہ ہونے کا مطلب ہے کسی کے کردار میں کوئی عیب نہ ہونا۔ خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرنے کی عادت نہیں؛ اس کی مرضی کے ساتھ کامل مطابقت۔ جب اس منتخب گروہ کی تمام خصوصیات کو دیکھتے ہوئے جو خدا کو درست ثابت کریں گی، تو کوئی سوچ سکتا ہے کہ اس کا حصہ بننا ناممکن ہے۔ لیکن اگر یہ خیال آپ کے ذہن سے گزر گیا ہے، تو یسوع کے الفاظ کو یاد رکھیں: ''مردوں کے لیے یہ ناممکن ہے۔ تاہم، خدا کے لئے نہیں، کیونکہ خدا کے ساتھ سب کچھ ممکن ہے۔" مرقس ۔10:27ان الفاظ پر ایمان سے ہم کامل ہو سکتے ہیں۔ آمین!

ہم اگلے باب میں مکاشفہ 14کو پڑھنا جاری رکھیں گے:

باب 7

فرشتوں کا پہلا پیغام

”میں نے ایک اور فرشتے کو آسمان کے درمیان اڑتے ہوئے دیکھا، جس کے پاس زمین پر بیٹھنے والوں
اور ہر قوم، رشتہ داروں، زبانوں اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری ہے“ مکاشفہ 14:6

جب کوئی چیز آسمان پر اڑتی ہے تو ہر کوئی اسے دیکھ سکتا ہے۔ یہ حقیقت کہ یوحنا فرشتے کو "آسمان کے بیچ میں اُڑتے" دیکھتا ہے ظاہر کرتا ہے کہ یہ فرشتہ ہر کوئی دیکھے گا۔ فرشتے کے پاس "ایک ابدی انجیل" تھی۔ لفظ "انجیل" کا مطلب ہے "خوشخبری" اور ہر اس چیز کا خلاصہ کرتا ہے جو یسوع کے ذریعے انسانوں کو پیش کی جاتی ہے۔ یسوع کو دل سے قبول کرنا خوشخبری کو قبول کرنا ہے اور ان تمام وعدوں کو جو یہ اپنے ساتھ لاتا ہے۔

اور جب ہم اُسے قبول کرتے ہیں، تو ہم "عظیم اور قیمتی وعدوں" کے وارث ہوتے ہیں، تاکہ اُن کے ذریعے ہم "الٰہی فطرت کے شریک" بن جائیں 1)پطرس ،(1:4یعنی خُدا اور یسوع کے کردار میں مماثل۔ نقل شدہ آیت یہ بھی کہتی ہے کہ فرشتے کے پاس یہ خوشخبری "زمین پر بیٹھنے والوں اور ہر قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے تھی"۔ حیوان کے ساتھ تنازعہ کے وقت فرشتے کے پیغام کی تبلیغ پوری دنیا میں کی جائے گی۔ یہ جاننا ہمارے لیے باقی ہے کہ یوحنا کی طرف سے دیکھا جانے والا فرشتہ کس کی نمائندگی کرتا ہے۔ کیا

Machine Translated by Google

فرشتہ کی نمائندگی کریں گے؟ پولوس رسول گلتیوں سے بات کرتا ہے: "اور تم جانتے ہو کہ میں نے پہلے تمہیں خوشخبری سنائی... اور تم نے رد نہیں کیا... تم نے مجھے خدا کے فرشتے کے طور پر قبول کیا" گلتیوں 4:13، 14۔ پولس نے کہا۔ گلتیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس کا استقبال اس طرح کیا تھا جیسے وہ ایک "فرشتہ" تھا، اس حقیقت کا حوالہ دیتے ہوئے کہ انہیں وہ پیغام موصول ہوا جس کی تبلیغ اس نے خود آسمان سے کی تھی۔ اور یہ بھی کہ ایک آدمی، پال کی طرح، ایک "فرشتہ"، یا رسول کے طور پر پہچانا جا سکتا ہے۔ اس طرح، ہم محسوس کرتے ہیں کہ مکاشفہ 14 کا "فرشتہ" جس کے پاس پوری زمین میں خوشخبری کی تبلیغ ہے، انسانی رسولوں کے ایک مجموعے کی نمائندگی کرتا ہے جو ہر قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں کو ابدی خوشخبری کا پیغام سنائے گا۔ جیسا کہ ابھی ابھی جان کو پیش کیا گیا لوگوں کا گروپ، پچھلی آیات میں، 144,000 کا گروپ ہے، منطقی فہم ہمیں اس بات پر یقین کرنے کی طرف راغب کرتی ہے کہ یہ گروہ، 144,000 لوگوں کا گروہ ہے جس کا کردار یسوع جیسا ہے، وہ گروہ ہے جس کی نمائندگی فرشتہ کرتا ہے۔ ، جو آخری وقت میں ابدی انجیل کی تبلیغ کرے گا۔ نوٹ کریں کہ متن ان پیغامات کو "ابدی" انجیل قرار دیتا ہے ۔ یہ پیغامات جو یہ "فرشتے" پیش کرتے ہیں، اگرچہ یہ بہت سے لوگوں کے لیے نئے معلوم ہوتے ہیں، حقیقت میں ہمیشہ خدا کے کلام کے اندر موجود رہے ہیں، کیونکہ جیسا کہ یہ خود کہتا ہے، "سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں ہے" واعظ 1:9۔ متن کہتا ہے کہ خدا کے ان بندوں کی طرف سے تبلیغ کیا پیغام ہے؟ یہ مکاشفہ 14 کی ترتیب میں ہے:

"اُونچی آواز سے کہتے، خُدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو، کیونکہ اُس کے فیصلے کا وقت آ پہنچا ہے۔
اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا۔" مکاشفہ 14:7

نوٹ کریں کہ آیت کا آغاز یہ کہتے ہوئے ہوتا ہے کہ قاصد کیسے پیغام دیں گے: "بلند آواز سے کہنا"۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ بائبل جواب دیتی ہے۔
آئیے لیوک کی طرف آتے ہیں:

"اور الزبتھ روح القدس سے معمور ہوئی، اور بلند آواز سے پکارا، اور کہا، "تم عورتوں میں مبارک ہو،
اور تمہارے رحم کا پھل مبارک ہے۔" لوقا 1:41، 42

الزبتھ "روح القدس سے معمور تھی" اور پھر "بلند آواز میں" کہا ۔ "بلند آواز سے" بولنے کا مطلب ہے روح القدس سے معمور ہوتے ہوئے بولنا۔ "بلند آواز" میں کہنے والا فرشتہ 144,000 کے گروہ کی علامت ہے جو روح القدس سے معمور ہو کر بات کرے گا۔ الزبتھ کی مثال کی طرف لوٹتے ہوئے، نوٹ کریں کہ متن میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ اسے روح القدس حاصل ہوا اور صرف کچھ دیر بعد اونچی آواز میں پکارا۔ روح القدس سے معمور ہونے کے فوراً بعد اس نے اونچی آواز میں پکارا۔ الزبتھ کی کہانی میں بیان کیے گئے اس اصول کو سمجھتے ہوئے، کہ خدا کا بندہ روح القدس حاصل کرتے ہی "بلند آواز" سے پکارتا ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ مکاشفہ کے بیان میں، فرشتہ کی طرف سے نمائندگی کرنے والے لوگوں کے گروہ نے صرف روح القدس حاصل کیا. جیسا کہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ 144,000 آخری پوپ کے زمانے میں تبلیغ کریں گے، اور یہ کہ اس بادشاہ کا دور 42 مہینے رہے گا، یہ سمجھنا فطری ہے کہ وہ شروع سے تبلیغ کریں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یوحنا 144,000 کو دیکھتا ہے جس کی نمائندگی فرشتہ نے "اونچی آواز میں" کرتے ہوئے کہا جب وہ تبلیغ کرتے ہیں یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ 42 مہینوں کے آغاز میں روح القدس سے بھر چکے ہوں گے۔ یہ مدت، تقریباً ساڑھے تین سال، مسیح کی تبلیغ کے وقت کے برابر ہے۔ 144,000 مسیح کے تجربے کو زندہ کریں گے۔

Machine Translated by Google

مکاشفہ 14:7 میں، یوحنا نے فرشتے کو یہ کہتے ہوئے دیکھا، "خدا سے ڈرو...کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ پہنچا ہے۔" ”خدا سے ڈرنے“ کا کیا مطلب ہے؟ آئیے واعظ 14 ،12:13 کا متن پڑھیں:

"جو کچھ سنا گیا ہے، اس کا انجام یہ ہے: خدا سے ڈرو اور اس کے احکام پر عمل کرو۔ کیونکہ یہ ہر آدمی کا فرض ہے۔ کیونکہ خُدا ہر ایک کام اور ہر چھپی ہوئی چیز کو، چاہے وہ اچھا ہو یا بُرا۔"

واعظ 14 ،12:13

یاد رکھیں کہ پچھلی آیت کہتی ہے: "خدا سے ڈرو اور اس کے احکام پر عمل کرو...کیونکہ خدا ہر کام کو عدالت میں لائے گا۔" وحی کے متن کے ساتھ اس کا تعلق واضح ہے۔ خدا سے ڈرنا، آیت کے مطابق، "اُس کے احکام پر عمل کرنے" سے متعلق ہے۔ احکام کیا ہیں؟ ان دسوں نے خروج 17-20:3 میں اطلاع دی۔ پولس کہتا ہے، ”تم قتل نہ کرو، چوری نہ کرو، جھوٹی گواہی نہ دو، تم لالچ نہ کرو، اور اگر کوئی اور حکم ہو...“ رومیوں 13:9۔ واعظ کے متن کے مطابق جو ہم پڑھتے ہیں، ہم سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ دس احکام پر عمل کریں، "کیونکہ یہ ہر آدمی کا فرض ہے"، اور یہ بھی کہ "کیونکہ خدا ہر کام کو عدالت میں لائے گا" (واعظ 14 ،12:13)۔ جب انسان کو حکموں پر عمل کرنے کو کہتے ہیں کیونکہ خدا اعمال کو فیصلے میں لائے گا، تو یہ واضح ہے کہ احکام فیصلے کی حکمرانی ہیں۔ یہ ان کے ساتھ ہے کہ مردوں کے کاموں کا موازنہ کیا جائے گا۔ خدا کس قسم کے کاموں کو عدالت میں لائے گا؟ واعظ کا متن کہتا ہے: "یہاں تک کہ ہر وہ چیز جو چھپی ہوئی ہے"۔ ان الفاظ سے، ہم سمجھتے ہیں کہ سب سے زیادہ گہرے خیالات اور محرکات کو خُدا کے سامنے عدالت میں لایا جائے گا، اور وہ دلوں کو جانتا ہے: "خُداوند ایسا نہیں دیکھتا جیسا انسان دیکھتا ہے۔ کیونکہ انسان آنکھوں کے سامنے جو کچھ ہے اسے دیکھتا ہے لیکن خداوند دل کو دیکھتا ہے“ (1 سموئیل 16:7)۔

مکاشفہ 14:7 میں، ہم دیکھتے ہیں کہ فرشتہ بھی کہتا ہے: ”خدا سے ڈرو، اور اُس کی تمجید کرو“۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ ہم خدا کو کیسے جلال دے سکتے ہیں؟ پولوس رسول ہمیں اس کے بارے میں بتاتا ہے:

”لہٰذا، خواہ تم کھاؤ یا پیو، یا جو کچھ بھی کرو، سب کچھ خدا کے جلال کے لیے کرو۔“ 1 کرنتھیوں 10:31

آئیے ہم سب سے پہلے خُدا کی تعظیم اور اُس کے نام کو جلال دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ یسوع نے کہا، جب اُس نے خُدا سے دُعا کی: ”میں نے اُس کام کو پورا کر کے جو تُو نے مجھے کرنے کے لیے دیا تھا زمین پر تیرا جلال کیا“ یوحنا 17:4۔ اور وہ ہماری مثال تھا۔ اگر ہم وہ کام کرتے ہیں جو خدا نے ہمیں کرنے کے لیے دیا ہے، تو ہم اس کی تسبیح کر رہے ہوں گے۔ اور یہ کام کہاں بیان کیا گیا ہے؟ بائبل میں۔ اُس کے مشورے پر عمل کرنے سے، ہم خُدا کی تمجید کرتے ہیں۔ کرنتھیوں کے متن کی طرف لوٹتے ہوئے جسے ہم ابھی پڑھتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں پولس ہمیں مشورہ دیتا ہے کہ ہم ہر چیز میں خُدا کی تمجید کریں جو ہم کھاتے پیتے ہیں۔

خُدا اپنے کلام میں ہمیں سکھاتا ہے کہ کچھ کھانے اور مشروبات ایسے ہیں جنہیں اگر ہم استعمال نہ کریں تو اچھا ہو گا:

”گوشت نہ کھانا اور شراب نہ پینا اچھا ہے“ رومیوں 14:21

اور امثال میں لکھا ہے:

"شراب ایک مذاق ہے؛ اور مضبوط، ہنگامہ خیز مشروب؛ اور جو ان میں غلطی کرتا ہے وہ کبھی عقلمند نہیں ہو گا۔" امثال 20:1

Machine Translated by Google

اگر ہم اِس نصیحت پر عمل کرتے ہیں، تو ہم جو کچھ کھاتے پیتے ہیں اُس میں خُدا کی تسبیح کرتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ خدا کا کلام ہمیں نہ صرف یہ سکھاتا ہے کہ کھانے پینے میں ہمارے لیے کیا اچھا ہے، بلکہ ہمیں زندگی کے دیگر تمام شعبوں کے بارے میں مشورہ بھی دیتا ہے۔ کلام کو ہمارا عملی رہنما ہونا چاہیے۔ یسوع نے کہا: "انسان صرف روٹی سے زندہ نہیں رہے گا بلکہ ہر ایک لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے" میتھیو 4:4۔ مکاشفہ کا پیغام انسان کو "خدا کے جلال" کے لیے سب کچھ کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ پس خدا کی تمجید کرنے کے لئے انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ خدا کے منہ سے نکلنے والے ہر لفظ کے مطابق زندگی گزارے یعنی اس کی زندگی ہمیشہ اس کے کلام کے مطابق ہو۔ یہ صرف اس کے ساتھ مباشرت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

ہمیں یسوع کے ذریعے خُدا سے اتنا جڑا ہونا چاہیے کہ ہمارے خیالات بھی اُس کی رہنمائی کریں، جیسا کہ کلام کہتا ہے:

"ہر سوچ کو مسیح کی فرمانبرداری کے لیے اسیر کرنا" II کرنتھیوں
10:5(نظر ثانی شدہ اور تازہ ترین المیڈا ترجمہ)

اگر خیالات پاکیزہ ہوں گے تو انسان پاکیزہ رہے گا کیونکہ منہ سے نکلنے والے الفاظ بھی وہی ہیں جو دل میں تھے۔ جیسا کہ یسوع نے کہا: "دل کی کثرت سے، دل کی کثرت سے منہ بولتا ہے۔"

میتھیو 12:34۔اس طرح، ہم خدا کی تسبیح صرف اسی صورت میں کر سکتے ہیں جب مسیح دل کے تخت پر راج کرے، اور ہمارے خیالات کا موضوع ہو۔

خدا کی تمجید کرنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے جس کا ذکر بائبل میں کیا گیا ہے جو کہ قابل تبصرہ ہے:

"اور یسوع نے اونچی آواز سے پکارا، اور کہا، اے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر وہ دم توڑ گیا۔ اور صُوبہ دار نے یہ دیکھ کر خُدا کی تمجید کی اور کہا کہ یہ شخص راستباز تھا" لوقا 47 23:46،

خُدا نے اپنے کلام میں یہ کہا کہ اُس کی تمجید اُس وقت ہوئی جب صُوبہ دار نے پہچان لیا کہ یسوع ایک آدمی تھا جب وہ یہاں زمین پر تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ صوبہ دار نے یسوع کے بارے میں کچھ اور کہا، جب اس نے خدا کی تمجید کی-
اس نے کہا یہ شخص نیک تھا۔ ایک "صادق" آدمی کیا ہے؟ وہ ایک ایسا آدمی ہے جو خدا کے انصاف کو پورا کرتا ہے۔ زبور کی کتاب میں، یہ لکھا ہے: "اس کے تمام احکام راستبازی ہیں" زبور 119:172۔لہذا، ایک راستباز آدمی وہ ہے جو خدا کے تمام احکام کو مانتا ہے۔ جب صوبہ دار نے کہا کہ یسوع ایک آدمی تھا اور راستباز تھا، تو وہ کہہ رہا تھا کہ یسوع، ہماری طرح ایک آدمی، (ایک "انسانی خدا" یا "اوتار خدا" نہیں) دس احکام کے پورے قانون کی پابندی کرتا ہے۔ اگر یسوع، ہمارے جیسا آدمی، تمام دس احکام پر عمل کرتا ہے، تو یہ ممکن ہے کہ ہم بھی ایسا کریں۔ خُدا کی طرف سے اُسی طاقت کی مدد سے جو اُسے ملی تھی، ہم خُدا کے قانون کے دس احکام کو بھی برقرار رکھ سکتے ہیں۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کیونکہ، مکاشفہ 14کے پیغام کی تبلیغ کے نتیجے میں، خُدا اعلان کرتا ہے کہ اُس کے پاس ایک ایسے لوگ ہوں گے جو خُدا کے احکام "اور یسوع کے ایمان" پر عمل کریں گے، جو اُنہیں طاقت دیتا ہے اور اُنہیں قابل بناتا ہے۔ احکام کو برقرار رکھنے کے لیے:

"یہاں مقدسین کی استقامت ہے، جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں۔" مکاشفہ 14:12

Machine Translated by Google

فرشتے کا پہلا پیغام زمین پر موجود انسانوں سے بھی کہتا ہے کہ وہ خُدا سے ڈریں اور اُس کو جلال دیں، ”کیونکہ اُس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔“ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ آخری پوپ کے دور حکومت کے 42 مہینوں کے اندر یہ پیغام 144,000 کی طرف سے زیادہ طاقت کے ساتھ دیا جائے گا۔ یہ وہ وقت ہوگا جب وہ طاقت کے ساتھ منادی کرے گا: ”کیونکہ اُس کے فیصلے کا وقت آگیا ہے ۔“وہ کیا فیصلہ ہو گا؟

ہم نے دیکھا، جب ہم نے دانیال باب 7 اور 8 کا مطالعہ کیا، کہ تمام انسانوں کا فیصلہ 1844 میں شروع ہوا۔ آج (2012) ہم ابھی آخری پوپ کے زمانے میں نہیں ہیں۔ لہذا ہم سمجھتے ہیں کہ 144,000 زندہ لوگوں کے فیصلے کی آمد ہے۔ آئیے پہلے فرشتے کے پیغام کا تسلسل پڑھیں:

”اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے“۔ مکاشفہ 14:7

یہ سب کام کس نے کیا ؟ آؤ پڑھیں:

"اور خُدا نے اپنا کام جو اُس نے کیا تھا ساتویں دن ختم کر دیا ، اور ساتویں دن اُس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا جو اُس نے کیا تھا۔ اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس قرار دیا۔ کیونکہ اُس میں اُس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا، جو خُدا نے۔
بنایا اور بنایا۔" پیدائش 3 ،2:2

خروج، مکاشفہ کی طرح، اس کی طرف "آسمان، زمین، سمندر" اور یہاں تک کہ پانی کے ذرائع کے مصنف کے طور پر اشارہ کرتا ہے :

لیکن ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے۔ تُو کوئی کام نہ کرے، نہ تُو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ تیری لونڈی، نہ تیرے مویشی، نہ تیرا پردیسی جو تیرے پھاٹک کے اندر ہے۔

کیونکہ چھ دنوں میں خداوند نے آسمان، زمین، سمندر اور جو کچھ ان میں ہے بنایا۔"
خروج 11 ،20:10

یہ "خدا" کون ہے؟ یسوع نے اسے ظاہر کیا۔ یسوع نے اپنے بارے میں کہا، ”میں راستہ، سچائی اور زندگی ہوں“ یوحنا 14:6۔ اس کا مطلب ہے کہ جو کچھ یسوع نے کہا وہ سچ تھا۔ یسوع نے کبھی جھوٹ نہیں بولا، کیونکہ اگر وہ جھوٹ بولتا تو وہ گناہ کرتا، اور وہ ہمارا نجات دہندہ نہیں ہو سکتا۔ اور یسوع کے مطابق خدا کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے:

"یسوع نے یہ باتیں کیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہوئے کہا: اے باپ، وقت آ گیا ہے، اپنے بیٹے کی تمجید کرو... اور یہ ابدی زندگی ہے: تاکہ وہ تمہیں اکیلے، واحد سچے خدا، اور یسوع کو جانیں۔ مسیح، جسے آپ نے بھیجا ہے۔" یوحنا 3 ،17:1

یسوع نے کہا کہ اس کا باپ واحد سچا خدا تھا۔ چونکہ ہم جانتے ہیں کہ یسوع نے سچ کہا، جیسا کہ اس نے ہمیشہ سچ کہا، ہمیں اس کی تصدیق کے لیے مزید نصوص کی ضرورت نہیں ہے۔ واحد خدا جو موجود ہے وہ باپ ہے۔اگرچہ بائبل میں ایسی دوسری عبارتیں ہیں جو بظاہر دوسری بات کرتی ہیں، لیکن ان کا یا تو غلط ترجمہ کیا گیا ہے یا غلط سمجھا گیا ہے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ صرف خدا ہی یسوع کا باپ ہے، جسے وہ اپنا باپ کہتا ہے، کیونکہ یسوع نے خود، جو ہمیشہ سچ بولتا تھا، ایسا کہا۔ اور یسوع نے مزید کہا کہ "یہ ابدی زندگی ہے"، یعنی کہ ہماری ابدی زندگی اس پر منحصر ہے: "تاکہ وہ تجھ کو جانیں ، واحد سچے خدا"، اور یسوع مسیح، جسے واحد حقیقی خدا نے بھیجا ہے۔

Machine Translated by Google

(یوحنا 17:3)۔ مکاشفہ 14 کا پیغام ہمیں "اس کی عبادت کرنے کے لیے بلاتا ہے جس نے زمین، آسمان، سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔" یہ ہمیں خدا باپ کی عبادت کرنے کے لیے بلاتا ہے۔
اُس کی پرستش کی جانی چاہیے جس نے سب کچھ بنایا۔ ہم یسوع کو نجات دہندہ اور نجات دہندہ کے طور پر عبادت کرتے ہیں، لیکن باپ کو خالق کے طور پر۔

کوئی خود سے پوچھ سکتا ہے: "لیکن کیا یسوع نہیں ہے۔
خالق؟" بائبل کہتی ہے کہ اس نے تخلیق میں حصہ لیا:

"سب چیزیں اُس کے ذریعے سے بنی ہیں" یوحنا 1:3

یہ کہتا ہے کہ تمام چیزیں "اُس کے ذریعے" بنی ہیں ، لیکن یہ نہیں کہتی کہ وہ "اُس کے ذریعے" بنی ہیں۔ یہ کہنے میں فرق ہے کہ وہ "اُس" کے ذریعے بنائے گئے ہیں اور یہ کہنے میں کہ وہ "اُس کے ذریعے" بنائے گئے ہیں۔ اگر اُس نے کہا کہ وہ "اُس کے ذریعہ" بنائے گئے ہیں، تو وہ بھی وہی ہوگا جس نے سب کچھ بنایا ہے۔ لیکن جب یہ کہتا ہے کہ وہ "اُس" کے ذریعے بنائے گئے تھے، متن اُسے ایک ایسے آلے کے طور پر پیش کرتا ہے جس کے ذریعے تمام چیزیں بنائی گئیں۔ بائبل ہمیں یہ بتاتی ہے کہ کسی چیز کو "یسوع کے ذریعے" کرنے کا کیا مطلب ہے۔ آئیے اعمال 2:22 میں متن پڑھیں:

"اِسرائیل کے لوگو، اِن باتوں کو سنو: یسوع ناصری کے لیے، ایک ایسا آدمی ہے جسے خدا نے تمہارے درمیان عجائبات، عجائبات اور نشانوں کے ساتھ پسند کیا، جو خدا نے اُس کے ذریعے کیے" اعمال 2:22۔

جب یسوع یہاں زمین پر تھا تو بہت سے معجزے دکھائے تھے۔ پطرس کہتا ہے کہ، حقیقت میں، خدا نے معجزے "یسوع کے ذریعے" دکھائے۔ اپنے بارے میں بات کرتے ہوئے، یسوع نے کہا تھا:

"میں اپنے طور پر کچھ نہیں کر سکتا" یوحنا 5:30

اس لیے وہ خود کوئی معجزہ نہیں کر سکتا تھا۔ اس لیے، اس کا باپ، اس کے ذریعے کام کر رہا تھا، جس نے معجزے دکھائے۔ قدرت اُس کے باپ کی طرف سے تھی، خُدا معجزہ کرنے والا تھا۔ یسوع وہ آلہ ہے جسے خدا نے معجزات کے لیے استعمال کیا، جیسا کہ یسوع نے خود کہا:

"کیونکہ میں آسمان سے اپنی مرضی پوری کرنے کے لیے نہیں بلکہ اُس کی مرضی کے لیے آیا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے" یوحنا 6:38

سخت معنوں میں وہ جس نے تمام چیزوں کو بنایا وہ حقیقت میں ایک تھا۔
-خدا باپ۔ مکاشفہ 14 کہتا ہے "وہ جس نے کیا" -واحد۔ اگر میں یسوع کو شامل کرتا ہوں، تو میں کہوں گا: "وہ" جمع۔ اب تک ہم نے پہلے فرشتے کے پیغام کا مطالعہ کیا ہے۔ اگلے باب میں، ہم دوسرے فرشتے کے پیغام کا مطالعہ کریں گے۔

باب 8

دوسرا فرشتہ پیغام

"اور ایک اور فرشتہ پیچھے آیا، دوسرے نے کہا، عظیم بابل گر گیا، گر گیا، جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔" مکاشفہ 14:8

Machine Translated by Google

حوالہ دیا گیا متن یہ کہتے ہوئے شروع ہوتا ہے: "ایک اور فرشتہ پیچھے آیا"۔ پہلا فرشتہ پیغام دینے والے 144,000کی نمائندگی کرتا تھا۔ یہ دوسرا دوسرے پیغام کا اعلان کرتے ہوئے، اسی گروپ کی نمائندگی کرے گا۔ دوسرا فرشتہ کہہ رہا تھا، "بڑا بابل گر گیا، گر گیا۔" ہم پہلے ہی مکاشفہ 17کے مطالعہ میں دیکھ چکے ہیں کہ وہ کون ہے۔ یہ رومن کیتھولک اپوسٹولک چرچ ہے۔ اسے "عظیم" کہا جاتا ہے کیونکہ وہ اپنے آپ کو گرجا گھروں کی ماں، یا "ماں" چرچ سمجھتی ہے، جیسا کہ ہم عام طور پر کیتھولک پادریوں کو کہتے ہوئے سنتے ہیں (مکاشفہ 17:5)۔ کہا جاتا ہے کہ وہ "گر گئی"۔ جیسا کہ یوحنا کو دیا گیا پیغام خدا کی طرف سے آیا ہے، اصطلاح "گر" خدا کی نظر میں گرنے کی نمائندگی کرتی ہے۔ اطاعت سے گناہ کی طرف زوال، خدا کے کلام کے عقائد پر یقین سے مردوں کے عقائد پر یقین۔ ہم جانتے ہیں کہ کیتھولک چرچ نے اپنی بنیاد سے ہی مردوں کے عقائد کی تبلیغ کی ہے۔ اتوار کو آرام کے دن کے طور پر، خدا کے قانون کے چوتھے حکم کے ہفتہ کے برعکس، اس چرچ کا مرکزی جھنڈا ہے۔ اور یہ کہ اس نے بدکاری کی تائید کی اور اس امکان کو رد کیا، جو خدا کے کلام کے ذریعہ دیا گیا ہے، کہ انسان خدا کی نظر میں کامل ہو سکتا ہے، اس کے تمام احکام کو برقرار رکھتے ہوئے، یہ بھی اس کلیسیا کے وجود میں آنے کے بعد سے دیکھا گیا ہے۔

لیکن لفظ "فالن" ان تمام گرجا گھروں کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے جو کبھی خدا کے سامنے خالص تھے اور انسانوں کے عقائد اور اپنے قائدین کی بدکرداری اور منافقت سے خراب ہو گئے تھے۔ یہ ان اداروں کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے جو مدر چرچ کے ذریعہ سکھائے گئے مردوں کے عقائد کو اپنے درمیان برقرار رکھتے ہیں۔ وہ گرجا گھر جنہوں نے مدر چرچ کی غلطیوں کو برقرار رکھا وہ نظریاتی طور پر اس کی "بیٹیاں" ہیں۔

اس صورت حال میں خود کو ڈھونڈتے ہوئے، گرجا گھروں کو آسمان کی طرف سے "گرے ہوئے" کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ پیغام: بابل گر گیا ہے ان پر لاگو ہوتا ہے۔ نوٹ کریں کہ آیت میں لفظ "Caiu"کو دو بار دکھایا گیا ہے ۔ پہلا لفظ "فال" کیتھولک چرچ کے زوال کی طرف اشارہ کرتا ہے اور دوسرا اس کی روحانی بیٹیوں کے زوال کی طرف اشارہ کرتا ہے، پروٹسٹنٹ گرجا گھر جو کبھی خدا اور اس کے قانون کا احترام کرتے تھے لیکن آج اتوار کو منانے، سنتوں کی عبادت، جیسے عقائد کو برقرار رکھتے ہیں۔ تصاویر، وغیرہ

"جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی ہے۔" مکاشفہ 17میں عورت کو "اپنی حرامکاری کی مکروہات اور گندگی سے بھرا ہوا پیالہ" دیکھا گیا تھا (مکاشفہ 17:4)۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ ایک عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے، اور مسیح حقیقی کلیسیا کا شوہر ہے۔ عورت کی عصمت فروشی کی علامت روحوں کے دشمن شیطان اور اس کے فریب سے تعلق رکھنے کے لیے مسیح اور اس کی سچائیوں کے ساتھ غداری کی نمائندگی کرتی ہے۔ سبت کا دن خدا کی طرف سے قائم کیا گیا تھا اور مسیح کی طرف سے عزت دی گئی تھی۔ اتوار کو آرام کے دن کے طور پر قائم کر کے، کیتھولک چرچ نے علامتی معنوں میں خود کو شیطان کے ساتھ جوڑ دیا، جو درحقیقت آرام کے دن کے طور پر اتوار کا سرپرست ہے۔ اس طرح، اتوار کا دن رکھنا عصمت فروشی کا ایک حصہ ہے جسے یوحنا نے مکاشفہ 17کی رویا میں عورت کے ہاتھ میں پیالہ کے اندر دیکھا۔ قوموں کو پینے کے لیے۔ کیتھولک چرچ، آخری پوپ کے ذریعے، تمام اقوام کو اتوار کو آرام کے دن کے طور پر قبول اور نافذ کرے گا۔ متن یہ بھی کہتا ہے کہ یہ شراب "روش" کی شراب تھی۔ تاریخ بتاتی ہے کہ پاپائیت اور کلیسیا کی قیادت ان لوگوں کے خلاف غصے میں ہے جو اپنے انسانی عقائد کو نہیں مانتے۔ اسی لیے اس نے ماضی میں سنتوں کو قتل کیا۔ آج، یہ انہیں نہیں مارتا. تاہم، بائبل اشارہ کرتی ہے کہ وہ ایسا صرف اس لیے نہیں کرتی کہ جہاں وہ بے اختیار ہو وہاں روادار ہے۔ جیسا کہ پیشن گوئی میں کہا گیا ہے، جیسے ہی آخری پوپ زمین کے دس بادشاہوں کی طاقت حاصل کرے گا، وہ اپنے آپ کو سنتوں کے خلاف لڑنے کا عہد کر لے گا۔ مکاشفہ 13میں بتایا گیا ہے کہ حیوان اور اس کے ساتھی کیا کریں گے:

Machine Translated by Google

اور اُن سب کو مار ڈالا جو حیوان کی مورت کی پرستش نہیں کرتے تھے۔ اور چھوٹے اور بڑے، امیر و غریب، آزاد اور غلام، ہر ایک کے ہاتھ یا ماتھے پر نشان لگا دے، تاکہ کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے سوائے اس کے جس کے پاس نشان ہو، یا اس کا نام ہو۔ جانور، یا اس کے نام کا نمبر" مکاشفہ ۔13:15-17

حقیقت یہ ہے کہ مکاشفہ 14:8 کہتا ہے کہ قوموں نے اپنی عصمت فروشی کے "غصے" کی شراب پی تھی یہ ظاہر کرتا ہے کہ، جس وقت ان الفاظ کے ذریعے پیشین گوئی کی گئی ہے، قومیں سبت کی پابندی کرنے والے عیسائیوں کے خلاف اسی غصے سے لبریز ہوں گی جو پوپ اور چرچ کے پاس آج کیتھولک چرچ کا گنبد ہے۔ اس کے نتیجے میں، مکاشفہ 13:7 کے الفاظ "اُسے دیا گیا" [حیوان کو دیا گیا] مقدسوں کے خلاف لڑنے اور اُن پر قابو پانے کے لیے پورے ہوں گے۔ زمین کے بادشاہ اپنے آدمیوں کو پوپ کے لیے دستیاب کرائیں گے، تاکہ وہ ان کو سنتوں کو ستانے اور قتل کرنے کے کام میں استعمال کر سکے۔ آج یہ سب کچھ ہونا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے، لیکن جب انسان شیطان کی حکومت کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے لیے خدا کے قانون سے منہ موڑ لیتے ہیں، تو وہ بہت ظالم ہو جائیں گے۔ جس طرح چرچ اور سیکولر طاقت کے معززین (یہودی پادری اور پیلاطس) عیسیٰ کو قتل کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے تھے، مستقبل میں بھی ایسا ہی ہوگا۔ پھر خدا کے لوگوں کو ایسے ایمان کی ضرورت ہوگی جو اس آزمائش کے وقت کا مقابلہ کر سکے اور پھر بھی انہیں ہر قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں کو تبلیغ کرنے کی ترغیب دے:

"عظیم بابل گر گیا، گر گیا، جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔" مکاشفہ 14:8

اب تک ہم نے دوسرے فرشتے کے پیغام کا مطالعہ کیا ہے۔ اگلے باب میں ہم تیسرے فرشتے کے پیغام کا تجزیہ کریں گے۔

باب 9

تیسرا فرشتہ پیغام

"اور ایک اور فرشتہ، تیسرا، اُن کے پیچھے ہوا اور اونچی آواز سے کہنے لگا: اگر کوئی جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کے ماتھے یا ہاتھ پر اُس کا نشان لگاتا ہے، تو وہ بھی خُدا کے غضب کی شراب پیے گا۔ اس کے غضب کے پیالے سے بغیر مرکب کے تیار کیا گیا، اور مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کی موجودگی میں آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ اُس کے عذاب کا دھواں ہمیشہ کے لیے اُٹھتا رہتا ہے، اور جو اُس جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اور جو اُس کے نام کا نشان پاتا ہے اُن کے لیے نہ دن ہے نہ رات۔“ مکاشفہ 14:9-11

جس طرح دوسرا فرشتہ پہلے کے لیے ایک اضافی پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، تیسرا فرشتہ پہلے دو کے علاوہ ایک پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کی تبلیغ وہی لوگ کرتے ہیں جو پہلے اور دوسرے پیغامات کا اعلان کرتے ہیں۔ نوٹ کریں کہ، اس پیغام میں، ہمیں ایک بار پھر اظہار ملتا ہے: "اونچی آواز میں"۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ روح القدس کی طاقت میں دیا جائے گا، کیونکہ جیسا کہ ہم نے مطالعہ کرتے وقت دیکھا۔

Machine Translated by Google

پہلا پیغام، قاصد روح القدس سے معمور ہونے کے بعد "بلند آواز" سے بات کرتے ہیں۔ متن جاری ہے کہ اعلان کردہ پیغام کیا ہے:

"اگر کوئی حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنے ماتھے پر یا ہاتھ پر رکھتا ہے تو وہ بھی خُدا کے غضب کی شراب پئے گا۔" "حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش" کے معنی کے ساتھ ساتھ "ماتھے پر یا ہاتھ پر نشان حاصل کرنا" پہلے ہی مکاشفہ 13 کے پچھلے مطالعہ میں بیان کیا جا چکا ہے۔

ہم نے دیکھا کہ "حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش" کیتھولک چرچ اور کلیسیاؤں کے اختیار کو تسلیم کر رہا ہے جو کہ نظریاتی طور پر اس کی بیٹیاں بن گئے، چوتھے حکم کے ہفتہ کے بجائے اتوار کو رکھتے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے، ہم اس طاقت کو تسلیم کرتے ہیں جس کے ذریعے تبدیلی لائی گئی تھی اس سے بھی زیادہ اس قانون کو قائم کرنے والے کی طاقت یعنی خدا خود۔ ہم نے یہ بھی مطالعہ کیا کہ ہم ہاتھ یا پیشانی پر حیوان کا نشان "وصول" کرتے ہیں جب، اس وقت پیشین گوئی میں اشارہ کیا گیا ہے، ہم اتوار کو منانے کے لیے کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں، اور اتوار کو رب کا حقیقی دن تسلیم کرتے ہوئے، خدا کی نافرمانی کرتے ہیں۔ حکم مکاشفہ 14 میں تیسرے فرشتے کے پیغام کی تنبیہ مردوں کو دی گئی ہے، تاکہ وہ خدا کے حکم کے سبت کی جگہ اتوار کو آرام کے دن کے طور پر قبول نہ کریں اور نہ ہی اس جھوٹے آرام کے دن کو رکھیں۔ "اگر کوئی" ایسا کرتا ہے تو، انتباہ کہتا ہے، "وہ خدا کے غضب کی شراب پئے گا۔" یہ کون سی شراب ہے؟ وحی کہتی ہے:

"اس کے بعد میں نے دیکھا، اور آسمان میں گواہی کے خیمہ کا مقدّس کھل گیا۔ اور وہ سات فرشتے جن کے پاس سات آفتیں تھیں پاک اور چمکدار کتان کے کپڑے پہنے اور سنہری پٹیوں سے اپنے سینوں پر کمر باندھے مقدس سے باہر آئے۔ چار جانداروں میں سے ایک نے ساتوں فرشتوں کو سونے کے سات پیالے دیے جو ابد تک زندہ رہنے والے خدا کے غضب سے بھرے ہوئے ہیں ۔ مکاشفہ 15:5-7

Apocalypse سے پتہ چلتا ہے کہ، مردوں کو عطا کیے گئے فضل کے وقت کے اختتام پر، یسوع کے واپس آنے سے پہلے، 7 آفتیں انڈیل دی جائیں گی، جن کو آیات میں "سات سونے کے پیالوں" کے اندر ہونے کے طور پر بیان کیا گیا ہے، "غضب سے بھرا ہوا "خدا"، مردوں کے بارے میں۔ اور ساتویں آفت میں خُدا کے غضب کا پیالہ اُنڈیلا جاتا ہے۔

ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیل دیا۔ اور مقدِس میں سے تخت سے ایک اونچی آواز آئی کہ یہ ہو گیا... اور قوموں کے شہر گر گئے۔ اور خُدا نے عظیم بابل کو یاد کیا تاکہ اُسے اپنے شدید غضب کی مے کا پیالہ دے۔ تمام جزیرے بھاگ گئے، اور پہاڑوں کو مزید نہیں ملا۔ اور آسمان سے ایک بڑے اولے آدمیوں پر گرے، ایک تولے کے برابر پتھر۔ اور لوگوں نے اولوں کی طاعون کی وجہ سے خدا کی توہین کی۔ کیونکہ اس کی وبا بہت بڑی تھی۔" مکاشفہ 16:17-21

خدا نے بابل کو "اپنے غضب کی شدید مے کا پیالہ" دینے کے لیے یاد کیا۔ خُدا اپنے غضب کا پیالہ اُس پر اُنڈیل دے گا، کیونکہ یہ اُس کی طرف سے تھا، رومن کیتھولک اپوسٹولک چرچ، کہ آرام کا جھوٹا دن مسیحیت میں، اور پھر پوری دنیا میں پھیل گیا۔ تاہم، چونکہ، ساتویں طاعون کے وقت، تمام طبقات کو پہلے ہی سبت کے دن کی حقیقت کے بارے میں خبردار کر دیا گیا تھا کہ وہ خُداوند کا دن ہے، اِس لیے جو لوگ غلطی میں رہے، اُنہوں نے رضاکارانہ طور پر "بابلی" کلیسیا کے ساتھ اپنا حصہ لینے کا انتخاب کیا۔ اس طرح وہ راستبازی کے ساتھ ساتھ پئیں گے۔

وہ، خدا کے غضب کا پیالہ۔

Machine Translated by Google

اسی وحی سے پتہ چلتا ہے کہ خدا کی موت سے کوئی خوشی نہیں ہوتی
شریر:

اور مقدس جگہ خُدا کے جلال اور اُس کی قدرت سے دھوئیں سے بھر گئی۔ اور کوئی بھی مقدِس میں
داخل نہیں ہو سکتا تھا جب تک کہ سات فرشتوں کی سات آفتیں پوری نہ ہو جائیں۔ مکاشفہ 15:8

خُدا کے لیے، اُس کے تخلیق کردہ مردوں کو سزا دینے اور تباہ کرنے کا عمل اُس کی فطرت سے اجنبی ہے، اور اُس کے لیے گہرے رنج کا باعث ہے۔ اس لیے جب سات آفتیں انڈیل دی جائیں گی، اس کی مخلوق کی محبت کے لیے، وہ انھیں اپنی اداسی دیکھنے کی اجازت نہیں دے گا۔
جس طرح ایک باپ اپنے چھوٹے بیٹے سے اپنے آنسو چھپاتا ہے، کیونکہ وہ اس کے درد کو نہیں سمجھ پائے گا، جب وہ اپنے کسی عزیز کے لیے روتا ہے جو فوت ہو چکا ہے، تو ہمیں یقین ہے کہ اللہ اپنے آنسو اپنی مخلوق، اپنے بچوں سے چھپا لے گا، تاکہ وہ اُن مخلوقات کے لیے اُس کا دکھ نہیں دیکھے گا۔ صحیفے مسیح کی گواہی دیتے ہیں، اور وہ خدا کو ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح، جب ہم بائبل کے قدیم کرداروں کے بارے میں کوئی کہانی پڑھتے ہیں، تو ہم اس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ اسے اتفاقاً ایک ہی وقت میں رہنے والے لوگوں کی بہت سی کہانیوں میں سے نہیں چنا گیا تھا۔ اسے صحیفوں میں ہونے کے لیے چنا گیا تھا کیونکہ یہ مسیح کے مشن اور انسان کے ساتھ خُدا کے معاملات کے کام کا حصہ ہوگا۔ یسوع کے الفاظ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ سچ ہے:

"صحیفوں کو تلاش کرو، کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ ان میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور وہی
میری گواہی دیتے ہیں" یوحنا ۔5:39

کلام پاک کی کہانیاں مسیح کے مشن اور مسیح کا حصہ ہیں۔
مردوں کے ساتھ خُدا کے معاملات کو ظاہر کرنے کے لیے آیا، کیونکہ اُس نے کہا: ”جس نے مجھے دیکھا ہے اُس نے باپ کو دیکھا ہے“ یوحنا ۔14:9لہٰذا، داؤد کا ابی سلوم کے لیے رونا، جو باغی بیٹے نے اسے مارنے کی کوشش کی جب وہ مر گیا، صحیفہ میں بیان کیا گیا ہے، اس کی مخلوقات کو باغی ہو کر ہلاک ہوتے دیکھ کر خُدا کے دکھ کی نمائندگی کرتا ہے۔
تاہم، اپنے بچوں کی تباہی کو دیکھ کر خدا کا دکھ مردوں کے ساتھ اس کے برتاؤ کے انصاف کو نہیں بدلے گا۔ فضل کے وقت کے اختتام پر، وہ لوگ جو اس بات پر پورا یقین رکھتے تھے کہ سبت کا دن خدا نے قائم کیا ہے، انہوں نے پوپ اور کیتھولک چرچ کی تعظیم کو ترجیح دی، اتوار کو منایا اور سبت کو حقیر سمجھا، اور روح کی اپیلوں پر کان نہ دھرے۔ خدا کا، آخر کار وہ سات آفتوں کا شکار ہوں گے۔ تیسرے فرشتے کا پیغام مردوں کو خُدا کی فرمانبرداری کرنے کی تنبیہ کرتا ہے، اُنہیں یہ ظاہر کرتا ہے کہ اُن کے لیے وبائی امراض کا شکار ہونا ضروری نہیں ہے۔ اللہ کے احکام کی اطاعت کا راستہ انسان کے لیے محفوظ راستہ ہے۔

تیسرے فرشتے کا پیغام مزید ایک دوسرے خطرے کا اعلان کرتا ہے۔
وہ لوگ جو اس کی شکل میں جانور کی عبادت کرتے ہیں اور اس کا نشان حاصل کرتے ہیں:

"اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ اُس کے
عذاب کا دھواں ہمیشہ کے لیے اُٹھتا رہتا ہے، اور اُس حیوان اور اُس کی شکل کے پرستار اور جو اُس کے نام کا نشان پاتا
ہے، اُس کے لیے نہ دن ہے نہ رات۔“ مکاشفہ ۔11 ،14:10

آج بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو اگرچہ سبت کا دن نہیں رکھتے لیکن اتوار کو رکھنے کا دعویٰ نہیں
کرتے۔ تاہم، خدا کا کلام پیش گوئی کرتا ہے کہ وہاں صرف ہو گا۔

Machine Translated by Google

پیشن گوئی کے ذریعہ اشارہ کردہ وقت میں دو طبقے: چوتھے حکم کے سبت کے محافظ اور اتوار کے محافظ۔ لہذا، یہ پیغام ہر اس شخص کے لیے زندگی اور موت کا وزن رکھتا ہے جو اسے سنتا ہے: یہ ہر شخص کو اپنا حتمی فیصلہ کرنے پر لے جائے گا۔

"اسے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔" بائبل اعلان کرتی ہے کہ جب یسوع زمین پر واپس آئے
گا، وہ لوگ جو نجات کے لیے یسوع پر ایمان لاتے ہوئے مر گئے تھے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے: "کیونکہ خُداوند خود آسمان سے ایک للکار کے ساتھ، ایک فرشتے کی آواز کے ساتھ، اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُترے گا۔ اور جو مسیح میں مرے وہ پہلے جی اُٹھیں گے" 1تھسلنیکیوں 4:16۔"لیکن باقی لوگ اس وقت تک زندہ نہیں ہوئے جب تک ہزار سال ختم نہ ہو گئے۔ یہ پہلی قیامت ہے۔ مبارک اور مقدس ہے وہ جس کا پہلی قیامت میں حصہ ہے۔ دوسری موت کا ان پر کوئی اختیار نہیں ہے، لیکن وہ خدا اور مسیح کے پجاری ہوں گے اور ایک ہزار سال تک اس کے ساتھ حکومت کریں گے۔"

مکاشفہ 20:5، 6۔ وہ مقدسین جو پہلی قیامت میں جی اٹھے ہیں وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے اور اس کے ساتھ ایک ہزار سال تک حکومت کریں گے۔ "دوسری موت" کا ان پر کوئی اختیار نہیں ہے۔ ہم اس "دوسری موت" کے بارے میں آگے بات کریں گے۔ "اور جب ہزار سال ختم ہوئے... میں نے ایک بڑا سفید تخت دیکھا اور اس پر بیٹھنے والے کو، جس کے سامنے سے زمین و آسمان بھاگ گئے، اور ان کے لیے کوئی جگہ نہیں ملی۔ اور مَیں نے مُردوں کو، چھوٹے اور بڑے، تخت کے سامنے کھڑے دیکھا، اور کتابیں کھولی گئیں۔ اور ایک اور کتاب کھلی جو کہ زندگی کی ہے۔ اور مُردوں کا اِنصاف اُن باتوں سے کیا گیا جو کتابوں میں لکھی گئی تھیں، اُن کے کاموں کے مطابق۔ اور سمندر نے اُن مُردوں کو چھوڑ دیا جو اُس میں تھے۔ اور موت اور جہنم نے ان مردوں کو چھوڑ دیا جو ان میں تھے۔ اور اُن کے کاموں کے مطابق اُن کا فیصلہ کیا گیا " مکاشفہ 20:7، 11-13۔ ہزار سال کے بعد فیصلہ ہو گا۔

اس فیصلے کی بات کرتے ہوئے، متن کہتا ہے کہ "مرنے والوں کا فیصلہ کیا گیا"۔ یہ کون سے مردے ہیں، نیک یا بد؟
آئیے یاد رکھیں کہ جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، مسیح میں مردہ پہلے ہی ہو چکے ہیں۔
وہ ہزار سال سے پہلے زندہ ہو چکے تھے۔ اوپر بیان کیا گیا فیصلے کا منظر ہزار سال کے بعد ہوتا ہے۔ لہذا، یہ فیصلہ ان مُردوں کا ہے جنہوں نے مسیح، شریر کو قبول نہیں کیا۔ ان کی سزا کیا تھی؟ "اور جو زندگی کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں پایا گیا اسے آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا" مکاشفہ 20:15۔ زندگی کی کتاب برہ کی زندگی کی کتاب ہے:

"اور زمین پر رہنے والے سب نے اُس کی پرستش کی جن کے نام برّہ کی کتابِ زندگی میں نہیں لکھے
گئے" مکاشفہ 13:8

برہ یسوع کی نمائندگی کرتا ہے، جب ہمارے لیے قربان کیا جاتا ہے۔ صرف وہی لوگ جو انسانوں کے
گناہوں کے لیے کلوری کی صلیب پر کی گئی اُس کی قربانی کو قبول کرتے ہیں "میمنے کی زندگی" کی کتاب میں لکھا جا سکتا ہے۔ آخرکار شریروں نے اپنی زندگی کے دوران، اس قربانی کو قبول کرنے اور خدا کی بخشش حاصل کرنے سے انکار کر دیا، اور ان کی زندگیوں کو اس کی قدرت سے تبدیل کر دیا گیا۔ لہذا، شریروں کے نام زندگی کی کتاب میں نہیں لکھے جائیں گے۔ لہذا، وہ بدکار جو ہزار سال کے بعد جی اُٹھیں گے آگ کی جھیل میں ڈالے جائیں گے، جیسا کہ Apocalypse کہتا ہے: "اور جو زندگی کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں پایا گیا وہ آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا" مکاشفہ 20:15 .

مندرجہ بالا خطرہ وہی ہے جو مکاشفہ 14 میں تیسرے فرشتے کے پیغام میں موجود ہے۔ جو کوئی
حیوان اور اس کی شکل کی پرستش کرتا ہے یا اس کا نشان حاصل کرتا ہے اسے آگ کی جھیل میں پھینک دیا جائے گا۔ ہزار سال کے اختتام پر، سمندر، موت اور جہنم نے "مُردوں کو جو اُن میں تھے چھوڑ دیا" (مکاشفہ 20:13)، تاکہ ان کا فیصلہ کیا جا سکے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بدکار مردے ہزار سال کے آخر میں آخری سزا پانے کے لیے جی اٹھیں گے۔ اور سزا پانے کے بعد انہیں "آگ کی جھیل" میں پھینک دیا جائے گا۔ شریر دو بار مرے گا: پہلی موت وہ ہے جسے ہم جانتے ہیں۔ دی

Machine Translated by Google

آگ کی جھیل سے دوسرا۔ بائبل کہتی ہے: ”یہ دوسری موت ہے، آگ کی جھیل“
مکاشفہ 20:14۔اس لیے مبارک ہیں وہ لوگ جو مسیح میں ایمان کو بچاتے ہوئے مرتے ہیں، کیونکہ اُن پر ”دوسری
موت کا کوئی اختیار نہیں ہے“، یعنی وہ دوسری موت کا شکار نہیں ہوں گے۔ اس کے برعکس، وہ دوبارہ زندہ کیے جائیں
گے اور ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

”اُس کے عذاب کا دھواں ہمیشہ کے لیے اُٹھتا رہتا ہے“ مکاشفہ 14:11۔مذکور متن آگ کی جھیل کی
مذمت کی بات کرتا ہے جو حیوان کے پرستاروں کو ملے گا، جس کا ہم نے ابھی مطالعہ کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے
عذاب کا "دھواں" "عمروں کے دور" میں اٹھتا ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آخرکار شریر ہمیشہ کے لیے جل جائیں
گے؟ آئیے ہمیں خدا کے کلام کو اس "ابدی آگ" کے حقیقی معنی دینے دیں، جس کا دھواں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اٹھتا
رہتا ہے، اس سے پہلے کہ ہم یہ نتیجہ اخذ کریں:

"اسی طرح سدوم اور عمورہ اور اس کے آس پاس کے شہر بھی، جنہوں نے اپنے آپ کو اپنی طرح بگاڑ
کر اور دوسرے انسانوں کی پیروی کرتے ہوئے، ابدی آگ کی سزا بھگتتے ہوئے ایک مثال قائم کی ہے۔" یہوداہ 1:7

پیدائش کی کتاب ان شہروں کو ملنے والی سزا کی اطلاع دیتی ہے:

تب خُداوند نے سدوم اور عمورہ پر آسمان سے گندھک اور آگ برسائی۔ اور اُس نے اُن شہروں کو، اُن
تمام میدانوں کو اور اُن شہروں کے تمام باشندوں کو، اور اُن سب چیزوں کو جو زمین سے اُگتی ہیں اکھاڑ
پھینکا“ (پیدائش (19:25

سدوم اور عمورہ آگ اور گندھک سے تباہ ہو گئے۔ یہ وہی تباہی ہے جس کا مکاشفہ 14میں اعلان کیا
گیا ہے: ”اسے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔“ انہوں نے وہی تباہی برداشت کی جو آخری فیصلے کے بعد بدکاروں
کو بھگتنا پڑے گا۔
یہ دونوں شہر وہیں واقع تھے جہاں آج ملک عراق ہے۔
آج تک اس جگہ گندھک کا ارتکاز موجود ہے، لیکن اس وقت سے لے کر آج تک، ہزاروں سال تک آگ نہیں جلی۔ اس
طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ ابدی آگ وہ نہیں ہے جو ہمیشہ کے لیے، غیر معینہ مدت تک، اپنے شکار کو بھسم کیے بغیر
جلتی رہتی ہے، بلکہ ہمیشہ کے لیے فنا ہو جاتی ہے۔ سدوم اور عمورہ، جو ابدی آگ کے عذاب کا شکار تھے، دوبارہ کبھی
نہیں اٹھائے گئے۔ اسی طرح، جب بدکاروں کو ابدی آگ کی سزا ملے گی، تو وہ ایسے ہوں گے جیسے وہ کبھی موجود ہی
نہیں تھے (عبادیہ 1:16۔)وہ ہمیشہ کے لیے تباہ ہو جائیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ Apocalypseکہتا ہے کہ بدکاروں کے
عذاب کا دھواں ہمیشہ اور ہمیشہ کے لئے اٹھتا ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آگ جلتی رہے گی۔ جب ہم آگ لگاتے
ہیں تو آگ بجھ جانے کے بعد بھی ہمیں دھواں اٹھتا نظر آتا ہے۔ اس معاملے میں دھواں ایک یاد دہانی کے طور پر کام
کرتا ہے کہ اس جگہ آگ لگی تھی۔

علامتی معنوں میں، یہ حقیقت کہ یوحنا کو بتایا گیا ہے کہ عذاب کا "دھواں" "ہمیشہ کے لیے اوپر جاتا ہے" کا مطلب
ہے کہ شریروں کی تباہی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے یاد رکھی جائے گی۔ گناہ کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا کہ یسوع کے زخمی
جسم پر نشانات کی وجہ کیا ہے۔ لوگ اسے دیکھیں گے جس کو انہوں نے چھیدا تھا۔

یسوع –آپ کے گناہوں کے ذریعے، اور پھر گناہ دوبارہ کبھی نہیں اٹھے گا۔

تیسرے فرشتے کا پیغام یہ کہہ کر ختم ہوتا ہے کہ "وہ جو حیوان اور اُس کی شکل کی پرستش کرتے
ہیں اور جو اُس کے نام کا نشان پاتا ہے اُن کے لیے دن یا رات آرام نہیں ہوتا۔" مکاشفہ 14:11۔حیوان کے پوجا کرنے والوں
کو سکون کیسے نہیں؟ خدا کا کلام اسے ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ یسوع، جب وہ زمین پر تھے، انسانوں کے لیے ایک دعوت
چھوڑ گئے جو آج تک جاری ہے:

Machine Translated by Google

"میرے پاس آؤ، جو محنت کش اور بوجھ سے دبے ہوئے ہو، میں تمہیں آرام دوں گا۔ میرا جوا اپنے
اوپر لے لو، اور مجھ سے سیکھو، کیونکہ میں نرم دل اور حلیم ہوں۔ اور تم اپنی روحوں کو سکون پاؤ گے ۔" میتھیو 29
11:28،

جوا ایک ایسا آلہ ہے جو بیلوں کی گردن پر رکھا جاتا ہے تاکہ زمین پر کام کرتے وقت ان کی صحیح
سمت میں رہنمائی کی جا سکے۔ ہمیں بھی ہماری رہنمائی کے لیے کسی چیز کی ضرورت ہے تاکہ ہم خدا کی مرضی
کے مطابق چل سکیں۔ یہ رہنما، یا "جوا" جو یسوع کے پاس ہے خُدا کا قانون ہے۔ اُس کے احکام ہمیں اُس راستے پر
چلنے کے لیے رہنمائی کر سکتے ہیں جو اُس کو خوش کرتا ہے۔ جب ہم شریعت کی فرمانبرداری میں چلتے ہیں تو ہم
مسیح کا جوا اٹھا لیتے ہیں اور آرام پاتے ہیں۔ حیوان کے پرستار اتوار کا دن رکھیں گے، چوتھے حکم کے سبت کے دن کو
حقیر اور اس کی خلاف ورزی کریں گے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے ہونے کے ناطے، وہ باقی ماننے کے قابل نہیں
ہوں گے جو اس کو برقرار رکھنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام کہتا ہے: "وہ لوگ
جو حیوان اور اُس کی شکل کی پرستش کرتے ہیں اور جو اُس کے نام کا نشان حاصل کرتا ہے، اُن کے لیے نہ دن ہے نہ
رات۔" مکاشفہ ۔14:11یسوع ہمیں اپنا آرام پیش کرتا ہے۔ جب ہم اُس پر، اپنی راستبازی پر بھروسہ کرتے ہیں، اور
اُس سے سیکھتے ہیں، اُس کی زندگی اور کردار پر غور کرتے ہیں، اُس پر زندہ ایمان رکھتے ہیں، تو ہمیں اُس کی
شریعت کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاتا ہے، اور یوں باقی مسیح کو پاتے ہیں۔ ہم سب کو یہ آرام ملے، یہ ہمارے لیے جنت
کی خواہش ہے۔

تیسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کرنے کا نتیجہ کیا ہوگا؟ بائبل کہتی ہے:

"یہاں مقدسین کی استقامت ہے، جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں۔" مکاشفہ
14:12

پیغام وصول کرنے والوں کی زندگیوں کو بدل دے گا۔ یسوع کے ایمان سے، اولیاء اللہ کے احکام کی
پابندی کریں گے۔

"پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سنی: لکھو: مبارک ہیں وہ مُردے جو اب سے خداوند میں مرتے
ہیں۔ جی ہاں، روح کہتی ہے کہ وہ اپنی محنت سے آرام کریں کیونکہ ان کے کام ان کے ساتھ ہیں۔ مکاشفہ 14:13

حوالہ دیا گیا متن واضح کرتا ہے کہ، جس وقت مکاشفہ 13اور 14کی پیشینگوئی میں اشارہ کیا
گیا ہے، وہاں بہت سے لوگ ہوں گے جو خُداوند میں مریں گے۔ وہاں وہ لوگ ہوں گے جو اپنے ایمان کی وجہ سے مریں
گے، کیونکہ کہا جاتا ہے کہ یہ حیوان کو مقدسوں سے لڑنے اور ان پر قابو پانے کے لیے دیا گیا تھا (مکاشفہ ۔(13:7تاہم،
ہمیں ثابت قدم رہنا چاہیے، اس وقت ہمارا کچھ بھی ہو، جیسا کہ خود خدا کا کلام، پچھلی آیت میں، اعلان کرتا ہے
کہ جو لوگ اس وقت مرتے ہیں وہ ”مبارک“ ہیں۔ مبارک کا مطلب ہے "خوش"۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس وقت
خُداوند یسوع کے ایمان میں مرتے ہیں، متن کہتا ہے، ”تاکہ وہ اپنی محنت سے آرام کریں“۔ یہ خوفناک ظلم و ستم کا
وقت ہو گا، اور اسی لیے خُدا کہتا ہے کہ جو لوگ اِس وقت خُداوند یسوع پر ایمان رکھتے ہوئے مریں گے وہ اپنی محنت
سے آرام کریں گے۔ لیکن خدا ان لوگوں سے ایک شاندار وعدہ دے کر آیت کا اختتام کرتا ہے: "کیونکہ ان کے کام ان کے
ساتھ ہیں"۔

یہ الفاظ ظاہر کرتے ہیں کہ ایسے لوگوں کو ان کی وفاداری کا اجر ملے گا۔

Machine Translated by Google

خداوند یسوع اور خدا کا قانون۔ یہی وجہ ہے کہ، یہ جانتے ہوئے کہ وفادار رہنے والے کیا وارث ہوں گے، یسوع نے پہلے ہی کہا تھا:

"اور میں تم سے کہتا ہوں، میرے دوستو: ان لوگوں سے مت ڈرو جو لاش کو مار ڈالتے ہیں اور پھر ان
کے پاس اور کچھ نہیں ہوتا۔" لوقا 12:4

مسیح کے جی اُٹھنے کی شاندار صبح ان تمام لوگوں کا انعام ہے جو خداوند یسوع، خُدا کے قانون اور
سبت کے دن، چوتھے حکم کے ساتویں دن، وفادار رہتے ہیں۔ دُعا ہے کہ ہم وفادار، پیارے قاری رہیں، اور چاہے زندگی ہو
یا موت، ہم خُداوند کی طرف جاری رکھیں۔ وہ وفادار ہے، اور ہمیں اس سے کہیں زیادہ دے گا جتنا ہم مانگتے ہیں یا
سوچتے ہیں۔ ”نہ آنکھ نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ انسان کے دل میں داخل ہوا، وہ چیزیں جو خدا نے اپنے پیاروں کے
لیے تیار کی ہیں۔“ 1 کرنتھیوں 2:9۔ اور یسوع نے کہا: "دیکھو، میں جلدی آتا ہوں، اور میرا اجر میرے پاس ہے کہ ہر
ایک کو اُس کے کام کے مطابق دوں" مکاشفہ 22:12۔ آمین، اب آؤ خُداوند یسوع!